ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

January 2015, Rs.60/-

دنیا ستاروں کی روشنی میں

روحانی وظائف و نقوش

کون سی نظرات موثر ہیں، کون سی نہیں؟

آپ کا ماہ کیسا گزرے گا؟

زحل خانہ خراب

موکل و تسخیر ہمزاد کے خاص

عمل ترقی روزگار

طلسم زحل

جسمانی امراض کا روحانی و عملیات حل

جنات آسیب نظر بد اور مریخ

لکی نمبرز

مقدر کا سکندر

مہورت

آج کا دن کیسا گزرے گا؟

خالد انسی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت بذریعہ ڈاک کورسز کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اب تک عملیات، حاضرات اور انعامی نمبروں کے کورسز کو کتابی شکل دی جا چکی ہے۔ نجوم، اعداد، ٹیرٹ کارڈ اور دیگر علوم مخفی کے کتابی کورسز پر کام جاری ہے۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھیں راہنمائے عملیات کا تازہ شمارہ۔

فہرست مضامین

سرپرست

خالد اسحاق راٹھور ایم اے ہسٹری

ایڈیٹر

عبدالحی راٹھور

سب ایڈیٹر

عبدالباسط راٹھور

قیمت

راہنمائے عملیات -/60 فی شمارہ

راہنمائے عملیات (12 شمارہ) -/700 زر سالانہ

راہنمائے عملیات (12 شمارہ) -/55 ڈالر زر سالانہ (بیرون ملک)

خالد روحانی جنتری -/250

خالد ہندی جنتری -/250

ویب سائٹ

علوم مخفی، نجوم، اعداد، عملیات، لکی نمبرز اور دیگر

www.khalidrathore.com

کیلی گرافی اینڈ آرٹ ورک

www.easternartist.com

ای میل

kirathor@yahoo.com

فیس بک

Rehnuma-e-amliyat

Eastern Artist

دفتری اوقات کار

صبح 11:00 تا شام 06:00 تک

دوپہر 04:00 تا شام 06:00 تک

(خالد اسحاق راٹھور سے ملاقات)

تعطیل اتوار و دیگر حکومتی اعلانات کے مطابق

فون نمبرز

0300-8442060
0321-4753240
0300-4783518
042-36293245
042-36374864

ترسیل زر:

آن لائن بنک اکاؤنٹ

A/C # 05570017139203
Khalid Ishaq Rathore, Habib Bank Limited, Allama Iqbal Road, Lahore, Pakistan.

منی آرڈر

خالد اسحاق راٹھور، راٹھور مینشن، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

ایزی پیسہ

عبدالباسط راٹھور

Account# 034643876831
Phone# 03464387683

عبدالحی راٹھور

Account# 034643876823
Phone# 03464387682

ناشر۔ شائستہ خالد راٹھور
پرنٹر۔ الامین ٹریڈرز لاہور
جلد 17 شمارہ 11

خالد اسحق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

کورسز علوم مخفی
خالد انسی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت جاری بذریعہ ڈاک کورسز کو کتابی شکل
میں شائع کرنے کے عظیم منصوبہ پر کام جاری ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل
کورسز کتابی شکل میں شائع کیے جا چکے ہیں۔
کورس عملیات
کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم) 500روپے
کتابی کورس علم عملیات (آخری حصہ) 600روپے
کورس تسخیر و حاضرات
کتابی کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ فگر اور ریس (مکمل) 600روپے
کورس انعامی نمبرز
کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل) 600روپے

محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ

ان صفحات کو ان محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔

ابوالعاص بن ربیع قبیلہ قریش کی شاخ بنی عبد شمس کے چشم و چراغ تھے۔ وہ بھرپور جوانی کے حامل اور ایک شاندار دلکش شخصیت کے مالک تھے۔ دنیاوی مال و دولت اور خاندانی عزت و شرف کے لحاظ سے بھی معاشرے میں ان کا مقام بہت بلند تھا۔ وہ اپنی عظمت و خودداری اور مروت و وفاداری جیسی ذاتی خوبیوں اور اپنے آباؤاجداد کے قابلِ فخر موروثی و خاندانی کارناموں کے باعث عربی خصوصیات کے حامل ایک مثالی شخصیت بن گئے تھے۔

زمانے کے ماہ و سال حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ کے اہل و عیال پر نہایت تیز رفتاری اور پھرتی کے ساتھ گزر گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ اور قریش مکہ کے درمیان نزاع کافی شدت اختیار کر گیا تو قریش نے آپس میں کہا........ ''تمہارا برا ہو، تم لوگوں نے محمد ﷺ کی بیٹیوں کے ساتھ اپنے بیٹوں کے نکاح کر کے ان کے غموں کو اپنے اوپر لاد لیا ہے۔ اگر تم انہیں ان کے پاس واپس بھیج دو تو ان کی توجہ تمہاری طرف سے ہٹ کر اپنی لڑکیوں کی طرف مبذول ہو جائے گی''۔ انہوں نے اس رائے کو بہت پسند کیا اور ابوالعاص کے یہاں جا کر ان سے کہا کہ تم اپنی بیوی کو چھوڑ دو اور اسے اس کے باپ کے گھر بھیج دو۔ ہم قریش کی بہترین عورتوں میں سے جس سے چاہو گے تمہاری شادی کر دیں گے۔ مگر ابوالعاص نے ان کی پیش کش ٹھکراتے ہوئے کہا کہ اللہ کی قسم میں اپنی بیوی کو نہیں چھوڑوں گا اور اس کے بدلہ میں دنیا کی کسی عورت کو قبول نہیں کروں گا۔

البتہ آپ ﷺ کی دو صاحب زادیوں رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو طلاق دے کر آپ ﷺ کے یہاں بھیج دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کو ان کی واپسی سے خوشی ہوئی۔ آپ ﷺ چاہتے تھے کہ کاش ابوالعاص بھی وہی کرتے جو ان کے دونوں ساتھیوں نے کیا، لیکن آپ ﷺ کے پاس اتنی قوت نہیں تھی کہ وہ ان کو اس پر مجبور کر سکتے اور ابھی مومنات کے ساتھ مشرکین کے نکاح کی حرمت کا حکم بھی نہیں آیا تھا۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ چلے آئے اور وہاں آپ ﷺ کے قدم مضبوطی سے جم گئے اور قریش جب آپ ﷺ سے بدر میں قتال کرنے کے لیے نکلے تو ابوالعاص کو مجبور کیا گیا کہ وہ بھی ان کا ساتھ دیں، حالانکہ وہ اس جنگ میں شریک ہونا نہیں چاہتے تھے، اس لیے کہ ان کو مسلمانوں سے لڑنے یا انہیں کسی قسم کا نقصان پہنچانے سے نہ کوئی دلچسپی تھی نہ وہ اس کی کوئی خواہش رکھتے تھے۔ لیکن اپنی قوم کے اندر جو اونچا مقام ان کو حاصل تھا، اس نے ان کو مجبور کیا کہ وہ اس کا ساتھ دیں۔ اس جنگ کا خاتمہ قریش کی ایسی شکست فاش پر ہوا جس نے شرک کو قعرِ مذلت میں دھکیل دیا اور اس کے سرغنوں کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ چنانچہ ان میں سے کچھ مارے گئے، کچھ گرفتار ہوئے اور کچھ نے بھاگ کر اپنی جانیں بچائیں۔ زینبؓ کے شوہر ابوالعاص بن ربیع اسیرانِ جنگ میں شامل تھے۔

رسول اللہ ﷺ نے ان قیدیوں کی رہائی کے لیے ان کے اوپر فدیہ عائد کیا۔ فدیہ کی یہ رقم قیدیوں کے معاشرتی مقام و مرتبہ اور ان کی مالی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہزار سے چار ہزار درہم تک مقرر کی گئی تھی۔ اس کے بعد مکہ اور مدینہ کے درمیان صبح سے شام تک قاصدوں کی آمد و رفت کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا، جو اپنے قیدیوں کی رہائی کے لیے فدیہ کی رقم لے کر بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوتے تھے۔ زینبؓ نے بھی اپنے شوہر ابوالعاص کا فدیہ اپنے قاصد کے ذریعے سے بھیجا۔ اس میں انہوں نے وہ ہار بھی بھیجا تھا جو ان کی والدہ مرحومہ ام المومنین خدیجہ بنت خویلدؓ نے ان کی رخصتی کے وقت دیا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس ہار کو دیکھا تو وفادار رفیقۂ حیاتؓ کی یاد نے تڑپا دیا اور لختِ جگر کی مجبوریوں نے بے حال کر دیا اور قلب مبارک رنج و ملال سے بھر گیا، جس کے آثار صاف طور پر چہرے سے نمایاں تھا۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا:۔

''زینب نے یہ مال ابوالعاص کے فدیے کے واسطے بھیجا ہے۔ اگر مناسب سمجھو تو اس کے اسیر کو رہا کر دو اور اس کا مال اسے واپس کر دو''۔ اور صحابہؓ نے نبی کریم ﷺ کی مرضی کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا اور ابوالعاص کی فدیہ کے بغیر رہا کر دیئے گئے۔ البتہ رسول اللہ ﷺ نے رہائی سے پہلے ان کے اوپر یہ شرط ضرور عائد کی کہ وہ بلا تاخیر ان کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو مدینہ بھیج دیں گے۔

چنانچہ مکہ پہنچتے ہی ابوالعاص اپنے وعدے کی تکمیل میں لگ گئے۔ انہوں نے زینب رضی اللہ عنہا کو سفر کی تیاری کا حکم دیتے ہوئے بتایا کہ ان کے والد کے قاصد مکہ سے کچھ فاصلے پر ان کے منتظر ہیں۔ پھر انہوں نے ان کے لیے زادِ سفر اور سواری کا انتظام کرنے کے بعد اپنے بھائی عمرو بن ربیع کو بلا کر ہدایت کی کہ وہ زینبؓ کے ساتھ جائیں اور انہیں ان لوگوں کے سپرد کر دیں جو ان کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آئے ہیں۔

عمرو بن ربیع نے کمان اور ترکش کو کندھے پر ڈالا، زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے محمل میں بٹھایا اور ان کو لے کر دن دہاڑے قریش کی آنکھوں کے سامنے مکہ سے روانہ ہو گئے۔ اس پر ان لوگوں میں زبردست ہیجان برپا ہو گیا، ان کے تعاقب میں چل پڑے اور تھوڑی دور جاتے جاتے ان کو پکڑ لیا اور زینب رضی اللہ عنہا کو بری طرح خوف زدہ کیا۔ اس وقت عمرو بن ربیع نے کمان کے چلے کو چڑھایا اور ترکش سے تیروں کو

نکال کر اپنے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا "اللہ کی قسم! جو شخص بھی ان کے قریب جانے کی کوشش کرے گا، میں اس کے سینے میں تیر پیوست کر دوں گا"۔ وہ بڑے زبردست تیر انداز تھے، ان کا نشانہ کبھی خطا نہیں کرتا تھا۔ اس وقت ابوسفیان بھی موقع پر پہنچ چکا تھا۔ اس نے عمرو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:۔

"بھتیجے! ٹھہرو، تیر نہ چلانا، مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں"۔ اور جب وہ رک گئے تو ابوسفیان نے کہا۔ "تم نے یہ اچھا نہیں کیا کہ زینب کو سب کے سامنے لیے جا رہے ہو جب کہ عرب کے لوگ اس بھاری مصیبت سے واقف ہو چکے ہیں جو میدان بدر میں اس کے باپ محمد (ﷺ) کے ہاتھوں ہمارے اوپر نازل ہو چکی ہے۔ اب اگر تم اس کو اس طرح کھلے عام لے کر نکل جاؤ گے تو عرب قبائل ہم کو بزدلی، کمزوری اور بے غیرتی کا طعنہ دیں گے۔ اگر میری مانو تو اس وقت اس کو واپس لے جاؤ اور چند روز اس کے شوہر کے گھر رکھو۔ جب لوگ آپس میں یہ بات کر چکیں کہ "ہم نے اس کو واپس کر دیا"۔ تو تم چپکے سے اس کو اس کے باپ کے پاس بھیج دینا، کیونکہ ہمیں اس کو روکنے سے کوئی دلچسپی نہیں"۔ عمرو نے ابوسفیان کی بات مان لی اور زینب رضی اللہ عنہا کو لے کر واپس مکہ چلے آئے۔ پھر چند روز کے بعد ایک رات ان کو مکے سے نکال کر لے گئے اور اپنے بھائی کی ہدایت کے مطابق ان کے والد کے قاصدوں کے سپرد کر دیا۔ بیوی سے جدائی کے بعد ابوالعاص ایک مدت تک مکے میں قیام پذیر رہے یہاں تک کہ فتح مکہ سے کچھ عرصہ پہلے وہ ایک تجارتی سفر کے سلسلے میں شام گئے۔ جب وہ اپنے قافلے کے ساتھ جس میں سامان تجارت سے لدے ہوئے ایک سو اونٹ اور ایک سو ستر سے زیادہ آدمی تھے، مکہ واپس آتے ہوئے مدینہ کے قریب سے گزرے تو رسول اللہ ﷺ کے ایک فوجی دستے نے حملہ کر کے اونٹوں پر قبضہ کر لیا اور آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ لیکن ابوالعاص ان کے ہاتھ سے بچ نکلے، وہ لوگ ان کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ جب رات نے ہر چیز کو اپنے سیاہ دامن میں چھپا لیا تو ابوالعاص نے مکہ کے بجائے مدینہ منورہ کا رخ کیا اور تاریکی سے فائدہ اٹھا کر ڈرتے ڈرتے اور خطرات کو ہر طرف سے بھانپتے ہوئے اس میں داخل ہو گئے اور سراغ لگاتے ہوئے حضرت زینبؓ کے پاس پہنچے اور ان سے پناہ طلب کر لی۔

جب رسول اللہ ﷺ فجر کے لیے نکلے اور محراب میں کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہی اور ساتھ ہی تمام لوگوں نے بھی تکبیر کہہ کر صلوۃ کی نیت باندھ لی تو عورتوں کی صف سے ایک آواز بلند ہوئی "لوگو! میں زینب بنت محمد (ﷺ) ہوں۔ میں نے ابوالعاص بن ربیع کو پناہ دی ہے۔ لہٰذا آپ سب لوگ بھی ان کو پناہ دیں"۔

رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد لوگوں سے پوچھا "جو کچھ میں نے سنا ہے، کیا تم لوگوں نے بھی اسے سنا؟" تو لوگوں نے کہا "ہاں، اے اللہ کے رسول ﷺ وہ آواز ہم نے بھی سنی ہے"۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اس کے متعلق مجھے پہلے سے کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔ مسلمانوں کا ادنیٰ ترین فرد بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے"۔ یہ کہہ کر آپ ﷺ گھر لوٹ گئے اور صاحب زادی سے فرمایا کہ "بیٹی! ابوالعاص کی اچھی طرح خاطر تواضع کرنا مگر یہ جان لو کہ تم اس کے لیے حلال نہیں ہو"۔ پھر آپ ﷺ نے اس دستے کے آدمیوں کو جن نے ابوالعاص کے سامان تجارت پر قبضہ کیا تھا اور ان کے آدمیوں کو گرفتار کیا تھا، فرمایا: "ہمارے نزدیک اس شخص کا کیا مقام و مرتبہ ہے، اس کو تم لوگ اچھی طرح جانتے ہو۔ تم نے اس کا جو مال لیا ہے اگر احسان کرتے ہوئے اسے واپس کر دو تو یہ میرے نزدیک نہایت پسندیدہ بات ہو گی، اور اگر تم اسے واپس نہ کرنا چاہو تو بہر حال وہ اللہ کا مال ہے جو اس نے غنیمت کے طور پر تم کو دیا ہے اور تم اس کے زیادہ حقدار ہو"۔ صحابہ کرام نے یک زبان ہو کر کہا:

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ان کا مال ان کو واپس کر دیں گے"۔ اور جب ابوالعاص اپنا مال لینے کے لیے ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا.....

"ابوالعاص! آپ قریش کے ایک معزز اور شریف فرد ہونے کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے ابن عم اور ان کے داماد بھی ہیں تو کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ آپ مسلمان ہو جائیں اور ہم لوگ اس سارے مال سے آپ کے حق میں دست بردار ہو جائیں تاکہ آپ اہل مکہ کے ان اموال سے بھی استفادہ کریں اور یہیں مدینے میں رہ جائیں"۔ لیکن ابوالعاص نے ان کی اس پیشکش کو رد کرتے ہوئے کہا کہ "بہت بری ہے یہ بات جس کی طرف تم لوگ مجھے دعوت دے رہے ہو کہ میں اپنے نئے دین کی ابتدا غداری اور بے وفائی سے کروں"۔ اس کے بعد ابوالعاص سارا مال لے کر مکہ چلے گئے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے تمام حقداروں کے حقوق ادا کرنے کے بعد کہا کہ "قریش کے لوگو! کیا تم میں سے کسی کا مال میرے ذمے باقی رہ گیا ہے جو ابھی تک اس کو نہیں ملا؟"

"نہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا دے۔ ہم نے آپ کو حق ادا کرنے والا اور شریف پایا" سب نے یک زبان ہو کر کہا...... "اچھا، تو جب میں تم سب لوگوں کے حقوق ادا کر چکا ہوں تو سن لو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ تم میرے اوپر اپنے مال کھا جانے کا الزام لگاؤ گے تو میں وہیں مدینے میں حضرت محمد ﷺ کے پاس مسلمان ہو گیا ہوتا۔ اب جب کہ اللہ تعالیٰ نے تم سب لوگوں کے حقوق ادا کروا دیئے، میں اپنے اسلام کا اعلان کرتا ہوں"۔ اس کے بعد وہ مکہ سے روانہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچ گئے۔ آپ ﷺ نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ان کے پہلے نکاح کو باقی رکھتے ہوئے ان کی بیوی انہیں لوٹا دی (۱)۔ آپ ﷺ اکثر ان کے متعلق فرمایا کرتے تھے۔ "حدثنی فصدقنی، وعدنی فوفالی" (انہوں نے مجھ سے بات کی تو سچ بولے اور وعدہ کیا تو اسے پورا کیا) (۲)۔

حوالہ جات

(۱) حضرت زینبؓ کے مکہ سے مدینہ میں آنے اور ابوالعاصؓ کے مسلمان ہونے کے بارے میں تفصیلات سیرت النبی ﷺ مولفہ امام ابن کثیر ----- ۱:۶۲۲-۶۲۶ میں مذکور ہیں۔

(۲) صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، حدیث ۳۷۲۹/صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فضل فاطمہؓ۔

از: عبدالباسط راٹھور

دنیا ستاروں کی روشنی میں

ملکی اور بین الاقوامی حالات ■ سٹاک مارکیٹ کا جائزہ

پاکستان

یہ ماہ سیاسی کشمکش اور بڑھتے ہوئے تناؤ کے حوالے سے کافی اہم ہے۔ پاکستان کے پیدائشی زائچے پر نظر ڈالی جائے تو حکومت کا ستارہ مشتری اس وقت رجعت میں ہے اور پیدائشی مشتری کے ساتھ تربیع کی نظر بنا رہا ہے۔ اس ماہ عطارد بھی برج دلو میں آجائے گا اور پیدائشی عطارد کے ساتھ مقابلے کی نظر بنائے گا اور ٹرانزٹ میں موجود مشتری کو مقابلے کی نظر سے دیکھے گا۔ عطارد پیدائشی مشتری کو بھی نحس نظر سے دیکھے گا۔ عطارد زائچے کے چوتھے گھر کا مالک ہے جو کہ اپوزیشن اور حکومت مخالف جماعتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ عطارد اور مشتری کے علاوہ باقی دیگر اہم کواکب بھی نحس نظرات سے حکومت کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ وقت حکومت کے لیے کافی پریشان کن رہے گا۔ پی ٹی آئی کے ستارے بھی کچھ منفی حالات کو ظاہر کر رہے ہیں جو ان کی منفی انداز سیاست کو ظاہر کر رہا ہے۔

یہ ماہ ملک کی معاشی صورتحال کے حوالے سے اچھا نہیں۔ ملک میں بے روزگاری کی شرح بڑھے گی۔ ملک میں جلسے جلوسوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

ہمسایہ ممالک کے ساتھ معاملات ٹھنڈے ہونے کے بجائے زیادہ خراب ہوتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ بھارت ایک بار پھر ایسے اقدامات اٹھائے گا جس سے صورتحال مزید کشیدہ ہوگی۔

ملک میں حادثات اور دھماکوں وغیرہ سے جانی نقصان متوقع ہے۔

خصوصاً ذرائع آمدورفت میں تصادم یا ان میں خرابی کی وجہ سے حادثات کا خدشہ ہے۔ ذرائع آمدورفت کے حوالے سے چلنے والے حکومتی پروجیکٹ مثلاً سڑکیں، جہازوں کی خریداری، موٹروے وغیرہ التواء کا شکار ہوں گے۔

15 تاریخ سے شروع ہونے والا وقت دوست ممالک کے ساتھ تعلقات میں بہتری کو ظاہر کر رہا ہے۔ دوست ممالک کی پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھے گی۔ حکومت دوسرے ممالک کے ساتھ بھی تعلقات تجارتی بنیادوں پر استوار کرنے پر زور دے گی اور اس حوالے سے عملی پیش رفت بھی ہوگی۔

عمران خان کے لیے یہ وقت تھوڑا مشکل اور ان کے بدلتے ہوئے مزاج کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ ان کے دیئے ہوئے بیانات میں تبدیلی کا عنصر واضح رہے گا۔

نواز شریف کی ذہنی ٹینشن اور دباؤ میں اضافہ ہوگا۔ وہ اپنے اتحادی گروپوں کے ساتھ تعلقات مضبوط کرنے پر بھی خاصی توجہ دیں گے۔ ملک میں جاری فسادات کو ختم کرنے کے لیے اب مزید بہتر طریقے سے مفاہمتی راستے کو ترجیح دی جائے گی۔

سٹاک مارکیٹ

اس ماہ کے پہلے دو عشرے مجموعی طور پر مندی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ البتہ آخری عشرے میں اونچ نیچ کے ساتھ قدرے بہتری آئے گی۔

آئل اینڈ گیس سیکٹر:

ماہ جنوری میں مجموعی طور پر مندی کا رجحان دیکھنے کو ملے گا۔ خصوصاً پہلے دو عشروں میں مندی کا رجحان زیادہ رہے گا۔ البتہ آخری عشرے میں ملا جلا

رجحان دیکھنے کو ملے گا۔

مالیاتی ادارے:

یکم تا 10 تاریخ کے عرصے میں مندی کا رجحان بڑھا رہے گا۔ 11 جنوری تا 25 تاریخ کے عرصے میں اونچ نیچ کے ساتھ مندی دیکھنے کو ملے گی۔ البتہ آخری دنوں میں قدرے بہتری آئے گی۔

سیمنٹ سیکٹر:

یکم تا 14 تاریخ کا عرصہ اونچ نیچ کے ساتھ مندی کے رجحان کو ظاہر کررہا ہے۔ البتہ اس کے بعد وقت کے ساتھ ساتھ بہتری دیکھنے کو ملے گی۔

انرجی سیکٹر:

اس کی شروعات قدرے مندی سے ہی ہوگی۔ البتہ 14 تاریخ سے شروع ہونے والا وقت قدرے بہتری کو ظاہر کررہا ہے۔

ٹیلی کیمونیکیشن سیکٹر:

اس سیکٹر کی شروعات بھی مندی سے ہی ہوگی۔ البتہ 6 تاریخ تا 31 جنوری تک کا عرصہ ملے جلے رجحان کو ظاہر کررہا ہے۔

بین الاقوامی حالات

امریکہ:

امریکہ میں عوام کا حکومت مخالف رجحان بڑھتا ہوا نظر آرہا ہے۔ حکومت عوام سے کیے گئے وعدوں کو پوری طرح نبھانے میں ناکام نظر آئے گی۔ ملک میں جرائم کی شرح میں اضافہ ہوگا اور ہم جنس میں شادیوں کا رواج بھی بڑھے گا۔ حکومت لوگوں کو بہتر روزگار کی فراہمی اور معیشت کی مضبوطی کے لیے اہم اقدامات اٹھائے گی۔ دوسرے ممالک میں فوجی مداخلت میں بتدریج اضافہ ہوگا۔

برطانیہ:

برطانیہ کے لیے معاشی لحاظ سے زیادہ اچھا وقت نہیں خصوصاً ماہ کے پہلے عشرے میں سٹاک مارکیٹوں میں مندی کا رجحان رہے گا۔ آخری دو عشروں میں ملا جلا رجحان دیکھنے کو ملے گا۔ لوگوں میں صحت کے مسائل بڑھیں گے۔ حادثات اور ذرائع آمدورفت میں تصادم کی وجہ سے جانی نقصان ہوگا۔ قدرتی آفات کی وجہ سے نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔ بے روزگاری کی شرح میں اضافہ دیکھنے کو ملے گا۔ حکومت مخالف آوازیں اور جماعتیں ایک بار پھر متحد ہوتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ مگر دنیا کے سامنے ان کا وقوع چند ماہ بعد سامنے آئے گا۔ عوام کو سیر و تفریح کی بہتر سہولیات مہیا کرنے پر خاصی توجہ دی جائے گی۔

چین:

چین کی حکومت کے لیے ماہ کا پہلا عشرہ قدرے مشکل ثابت ہوگا۔ حکومت مخالف سازشیں کافی سرگرم رہیں گے۔ البتہ حکومت ان پر قابو پانے میں کافی حد تک کامیاب ہو جائے گی۔ معاشی حوالے سے یہ وقت کچھ زیادہ اچھا نہیں سٹاک مارکیٹ میں اونچ نیچ کے ساتھ مندی کا رجحان واضح رہے گا۔ زرعی پیداوار میں بہتری آئے گی اور حکومت بھی اس شعبے میں خاصی توجہ دے گی۔ جدید ہتھیاروں کی دوڑ میں چین کو کامیابیاں ملتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ اسٹریٹ کرائم کی شرح میں کمی آئے گی۔

انڈیا:

انڈیا میں صحت کے مسائل بڑھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ خوراک کی کمی کے باعث بھی امراض میں اضافہ ہوگا۔ حکومت دوسرے ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات استوار کرنے میں کافی حد تک کامیاب نظر آئے گی اور بیرونی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔ البتہ ملک میں کرپشن کا گراف بڑھتا ہوا نظر آرہا ہے۔ حکومتی اقدامات پر عوام کی ناپسندیدگی دھرنوں اور جلسے جلوسوں کی شکل میں نمایاں ہوگی۔ حکومت جنسی زیادتیوں اور تشدد کے خلاف اہم اقدامات اٹھائے گی اور سخت قوانین بنائے جائیں گے۔

ایران:

ایران کی حکومت مزید مضبوط ہوگی اور ملک کے اندر اٹھنے والی حکومت مخالف آوازوں کو سختی کے ساتھ دبانے کو ترجیح دی جائے گی۔ حکومت دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات میں بہتری پر زور دے گی مگر بیرونی سرمایہ کاری بڑھنے یا پابندیوں میں نرمی آنے کی توقع نہیں البتہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارتی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ لوگوں کو بہتر طبی سہولیات مہیا کرنے پر زور دیا جائے گا۔ ہسپتالوں کے نظام کو بہتر بنایا جائے گا۔

تحریر: عبدالباسط راٹھور

روحانی وظائف و نقوش

روحانی وظائف و نقوش کے عنوان سے مضامین کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔ جس میں پیچیدہ عملیات کی بجائے آسان فہم عملیات پر زور دیا جائے گا۔ ان عملیات کا بنیادی مقصد عملیات کے طالبعلموں کی راہنمائی کے ساتھ ساتھ ہر فرد کی راہنمائی کرنا ہے تاکہ ہر شخص اپنی ضرورت کے مطابق کم خرچ میں خود اپنے لیے عمل تیار کر سکے۔ اس عنوان کے تحت دیئے جانے والے عملیات کی عام اجازت ہوگی البتہ اگر کوئی ایسا عمل ہوا جس میں راہنمائی و خاص احتیاط کی ضرورت ہوئی تو اس کے آخر میں لکھ دیا جائے گا کہ یہ عمل بغیر اجازت نہ کریں۔ اُمید ہے کہ آپ ان عملیات سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

زہرہ تسدیس زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	03-01-15	04-01-15	05-01-15
وقت	22:28	19:16	16:03

جس شخص کو یہ شکایت ہو کہ اس کے دوست یا محبوب کی توجہ اب اس سے ہٹتی جارہی ہے اور دونوں کے درمیان جو الفت و محبت کا معیار پہلے تھا وہ کم ہو رہا ہے تو ایسے افراد کے لیے یہ نقش پیش خدمت ہے نیز وہ شادی شدہ لوگ جن کو شریک حیات سے عدم توجہگی کی شکایت ہو یا جو محسوس کرتے ہوں کہ ان کی آپسی محبت میں وہ شادی سے پہلے والی بات نہیں رہی تو انہیں درج ذیل نقوش کو اس طرح استعمال کرنا چاہیے۔

آبی چال والے نقش کو پانی میں حل کر کے خود بھی پییں اور اپنے ساتھی کو بھی پلائیں اور بادی نقش کو کسی گھنے درخت کے ساتھ باندھ دیں اور نیچے دی گئی تکسیر کے فلیتے بنالیں اور ایک فلیتے کو روزانہ جلائیں۔

الاسماء الحسنی = یا اللہ یا واسع یا جامع

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نظرات کواکب پر مضامین کا ایک نیا سلسلہ

آبی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ یا واسع یا جامع

۸۲	۷۹	۷۱	۸۵
۷۲	۸۴	۸۳	۷۸
۸۷	۷۳	۷۷	۸۰
۷۶	۸۱	۸۶	۷۴

یا اللہ یا واسع یا جامع

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ یا واسع یا جامع

۸۵	۷۱	۷۹	۸۲
۷۸	۸۳	۸۴	۷۲
۸۰	۷۷	۷۳	۸۷
۷۴	۸۶	۸۱	۷۶

یا اللہ یا واسع یا جامع

تکسیر:

اللہ واسع جامع

ال ل ہ و اس ع ج ام ع
ع ام ل ال ج ہ ع و س ا
ا ع س ا و م ع ل ہ ا ج ل
ل ا ج ع اس ہ ال و ع م
م ل ع او ج ل ع اا ہ س
س م ہ ل ا ع اا ع و ل ج
ج س ل م و ہ ع ل ااا ع
ع ج اس ال ام ل و ع ہ
ہ ع ع ج و ال س م اال
ل ہ ا ع ا ع م ج س و ل ا
ال ل ہ و اس ع ج ام ع

نقش مشک اور زعفران کو ملا کر تیار کریں اور اگر جیب اجازت نہ دے تو صرف زعفران بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نقش تیار کرتے وقت "حب اگربتی" کا استعمال کریں۔ "حب اگربتی" بازاری نہ ہے بلکہ ادارہ نے خصوصی طور پر اس کو تیار کیا ہے اور مقصد کے مطابق خصوصی ورد بھی اس پر کیا جاتا ہے۔

صدقہ عمل:

کوئی بھی عمل کیا جائے تو اس کا صدقہ عمل ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ عمل جاری ہو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس میں کامیابی کا زیادہ سے زیادہ امکان پیدا ہو۔ اس عمل میں گندم اور گڑ کا صدقہ اللہ کی راہ میں دیں۔ مقدار اس کی آپ کی حیثیت پر ہے۔

رکاوٹ ڈالنا

مریخ تربیع زحل

	ابتداءنظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	14-01-15	15-01-15	16-01-15
وقت	00:38	11:11	21:40

وہ لوگ جو کسی دشمن یا مخالفین کی حرکتوں سے تنگ آ چکے ہوں اور چاہتے ہوں کہ ان کا دشمن مشکلات اور پریشانیوں میں گھر جائے اور اسے پریشان کرنے کا اسے وقت ہی نہ ملے تو اس کے لیے یہ عمل کریں۔

آٹے کی روٹی بنائیں، روٹی توے پر ڈالنے سے پہلے روٹی کو پتلے کی شکل میں کاٹ لیں یعنی پتلے کی شکل کی روٹی پکنی چاہیے۔ روٹی پکاتے وقت درج ذیل عبارت پڑھیں اور سرخ مرچ اور تمبا کو بطور بخور استعمال کریں اور اگر آسانی کے خواہشمند ہوں تو ادارے سے ان کی اگربتی طلب کر سکتے ہیں۔ یہ استعمال میں آسان رہے گی۔

عبارت عمل:

ترمیھم بحجارۃ من سجیل بحق یا قھار

روٹی پکنے کے بعد اسے تھوڑی ٹھنڈی ہونے دیں پھر اس پر کالی سیاہی سے اپنے دشمن کا نام معہ والدہ کا نام لکھیں اور روٹی پر تیرہ دفعہ سوئیاں مار کر درج بالا آیت دہرائیں۔ اس دوران اگربتی جلتی رہنی چاہیے۔ پھر اس پتلا نما روٹی کو قبرستان یا کسی ویران جگہ جا کر دفنا دیں۔ آپ کے دشمن کے کاموں میں رکاوٹیں آئیں گی۔ اس کے ہوتے ہوئے کام التواء کا شکار ہوں گے اور اس کے ہر معاملات میں رکاوٹ در آئے گی۔

رزق بند کرنا

زہرہ مقابلہ مشتری

	ابتداءنظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	19-01-15	19-01-15	20-01-15
وقت	01:10	18:45	12:19

اگر کسی کو مالی نقصان پہنچانا مقصود ہو اور دشمن کا رزق بند کرنا ہو تو درج ذیل عمل اوپر دیئے گئے وقت میں کریں۔ درج ذیل عبارت عمل میں دشمن کا نام معہ والدہ کا نام کے اعداد جمع کر کے سات نقش آتشی چال سے لکھیں۔ پھر ہر روز ایک نقش آگ سے جلا دیں اور دوران عمل درج ذیل عبارت 7 مرتبہ پڑھیں۔ جس کو نقصان پہنچانا مقصود ہو کوشش کریں اس کے کاروبار یا ملازمت کی جگہ کے پاس جا کر نقش جلائیں اور رات کے کسی وقت کا انتخاب کریں تو جلد نتائج آئیں گے۔ نقش لکھتے وقت تمباکو کی اگربتی سلگائیں۔

عبارت عمل:

ضجعلھم کعصف ماکول

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳۸	۱۵۲	۱۴۹	۱۴۶
۱۵۰	۱۴۵	۱۳۹	۱۵۱
۱۴۴	۱۴۷	۱۵۴	۱۴۰
۱۵۳	۱۴۱	۱۴۳	۱۴۸

ضجعلهم كعصف ماكول بحق يا قهار

عمل شادی

اگر کسی کی شادی میں رکاوٹیں آرہی ہوں یا شادی کا کوئی وسیلہ بنتا نظر نہیں آرہا ہو تو ان لوگوں کے لیے ایک آسان عمل پیش خدمت ہے۔

عمل:

9 جنوری کو صبح فجر کی نماز سے قبل دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور اس کے بعد اپنے مقصد یعنی شادی کے لیے دعا کریں یاد رکھیں شادی کے علاوہ کوئی غیر ضروری دعا نہ مانگیں۔ پھر طلوع آفتاب کے 15 منٹ بعد یہ ورد "یا اللہ یا واسع یا مغنی یا جامع" 700 بار پڑھیں۔ پھر اسی دن ظہر کی نماز کے بعد شیرینی پکا کر بچوں میں بانٹ دیں۔

درج بالا عمل صرف پہلے دن یعنی 9 جنوری کو ہی کرنا ہے۔ البتہ اوپر دیا گیا ورد 40 دن تک روزانہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں۔ اور ورد کے دوران مشک وعنبر کی اگربتی جلائیں۔ یہ بازار سے مل جاتی ہے۔ اگر نہ ملے تو ادارے سے طلب کر سکتے ہیں۔

اگر آپ اس عمل سے پہلے کوئی وظائف یا درود وغیرہ پڑھ رہے تھے تو عمل سے کم از کم 3 دن پہلے تمام وظائف اور ورد پڑھنا ترک کر دیں۔ نیز عمل کے دوران کسی بھی قسم کا کوئی دیگر ورد یا پڑھائی نہیں کرنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اگر ممکن ہو تو عمل شروع کرنے سے پہلے تین دن روزہ رکھیں اور افطاری میں دوسرے لوگوں کو ساتھ شریک کریں۔

یاد رکھیں یہ عمل کسی خاص فرد/عورت کے حصول کے لیے نہیں۔

اولاد نرینہ

مریخ تسدیس پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	29-01-15	30-01-15	01-02-15
وقت	10:27	18:35	02:43

اولاد خداوند کریم کی نعمتوں اور رحمتوں میں سے ایک رحمت ہوتی ہے اور نیک اور مرد اولاد کا حصول ہر بندے کی خواہش ہوتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں زیادہ تر کیا بلکہ تقریباً تمام افراد کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کے ہاں بھی ایک لڑکا ضرور پیدا ہو۔ اولاد نرینہ کے حصول کے لیے یوں تو ہر کوئی کوشش کرتا ہے مگر میں نے اپنی زندگی میں ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں۔ جو بیٹی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ جی ہاں! یہ سن کر حیران تو آپ ضرور ہوں گے جس طرح میں بھی حیران ہوا تھا۔ جب میں نے پہلی بار ایک شخص کو دیکھا جو والد صاحب کے پاس بیٹی کی خواہش کا اظہار کر رہا تھا اور اس کے لیے عمل چاہتا تھا۔ اس وقت اس کے دو بیٹے تھے اور اللہ کے فضل و کرم سے اس کی چوتھی اولاد بیٹی پیدا ہوئی جس کے پیدا ہونے سے اس پر اللہ تعالیٰ کی دیگر بے شمار رحمتیں بھی نازل ہوئیں۔

اس دفعہ آپ کے لیے اولاد نرینہ کا عمل پیش کر رہا ہوں انشاء اللہ اگلی اقساط میں ان لوگوں کے لیے بھی عمل پیش کروں گا جو بیٹی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ والد محترم حصول اولاد کے لیے کچھ خاص نقوش کے استعمال کے ساتھ چند بنیادی اشیاء سے تیار کردہ اور پڑھائی کردہ اشیا کھانے کے لیے بھی دیتے ہیں جو اپنی موثریت کی مثال آپ ہے اگر کوئی شخص وہ حاصل کرنا چاہے تو ادارے سے رجوع کر سکتا ہے۔

عبارت عمل:

رب هب لی من الصلحین (الصافات)

اس آیت کو میاں بیوی دونوں 550 دفعہ پڑھیں اور اگر اپنے ناموں کے اعداد نکال سکتے ہیں تو میاں بیوی دونوں کے ناموں کے اعداد بمعہ دونوں کی والدہ کے اعداد جمع کر لیں اور اتنی تعداد میں پڑھائی کریں۔ پڑھائی اکٹھے بیٹھ کر کرنی ہے اور عمل کے دوران مشک کی اگربتی جلائیں اور کوشش کریں کہ عمل 31 جنوری کو نماز فجر کے بعد شروع کریں۔ عمل کی مدت 14 دن ہے۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ نقوش وعملیات تیار کرنے والے عامل یا عام لوگ جن کو نجوم وعملیات کی معمولی سمجھ ہے یا بالکل نہیں ہے اس مضمون کی مدد سے صرف ایسے وقت میں نقش یا اعمال تیار کریں جو موثر ثابت ہوں اور ان کا وقت، رقم اور محنت ضائع نہ ہو۔ بہت سے لوگ بلا علم ہر نظر کی سعادت ونحوست پر اعمال تحریر کردیتے ہیں جو کہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوتے۔ سو راھنمائے عملیات کے قارئین کی خصوصی راھنمائی کے لیے ہر ماہ یہ مضمون تحریر کیا جاتا ہے۔ تاکہ کوئی بھی کواکبی نظر ہو آپ اس مضمون سے زیادہ سے زیادہ بہتر اور قوت اور طریق سے عمل تیار کرسکیں۔ اللہ آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔

کواکبی نظر	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر	احکام نظر ...... یعنی نقش، تعویذ وعمل تیار کریں یا نہ؟
مریخ مقابلہ مشتری	31-12-14 20:49	02-01-15 00:50	03-01-15 04:44	یہ نظر ایسے اعمال کے لیے مجرب ہے جن میں کسی کو نقصان یا تکلیف پہنچانا مقصود ہے۔ جاری کواکبی حالات میں یہ نظر 80/70 فی صد تک کامیابی لائے گی۔
زہرہ تسدیس زحل	03-01-15 22:28	04-01-15 19:16	05-01-15 16:03	سعد نظر ہے۔ اس وقت تیار کردہ اعمال ونقوش میں کامیابی کا عنصر 50 فی صد کے قریب ہوگا۔ زیادہ توقع نہ رکھیں۔
عطارد تسدیس زحل	05-01-15 10:36	06-01-15 03:22	06-01-15 20:18	نظری اعتبار سے سعد وطاقت ور وقت ہے۔ تاہم حقیقی اعتبار سے زائچہ وقت سعد اعمال کے موثر نہ ہونے کا مظہر ہے۔ عمل کو کسی اور وقت کے لیے موخر کردیں۔
عطارد قران زہرہ	08-01-15 09:47		15-01-15 18:29	بلحاظ کواکب اور نظر صرف سعادت دیکھنے کو ملتی ہے تاہم بلحاظ زائچہ وکواکبی پوزیشن درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ کامیابی کا تناسب کچھ زیادہ نہ ہوگا۔
مریخ تربیع زحل	14-01-15 00:38	15-01-15 11:11	16-01-15 21:40	بظاہر تو سعادت ہے لیکن وہ کچھ نہیں ملے گا جس کی خواہش ہے۔
زہرہ مقابلہ مشتری	19-01-15 01:10	19-01-15 18:45	20-01-15 12:19	نحس اعمال کا اثر مکمل طور پر واقع نہ ہوگا۔ تاہم 40 تا 50 فی صد تک ناقص امور کے اعمال کامیاب رہیں گے۔
شمس تسدیس زحل	22-01-15 08:51	23-01-15 10:24	24-01-15 11:55	ایک سعد نظر ہے تاہم جاری زائچہ وکواکبی صورت حال اس کے موثر ہونے کی دلیل نہ ہے۔ کامیابی کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔
زہرہ تربیع زحل	29-01-15 16:59	30-01-15 13:24	31-01-15 09:48	نظر کو نحس ہے لیکن جاری صورت حال میں جزوی کامیابی ہوگی مکمل کامیابی کا امکان نہیں۔
عطارد قران شمس	30-01-15 08:08	30-01-15 18:46	31-01-15 05:22	نحس نظر ہے اور اس وقت تیار کردہ اعمال نحس ونقوش نحس 60/65 فی صد سے زیادہ نتائج نہ لائیں گے۔ اثرات وقتی ہوں گے۔

خالد روحانی جنتری......جنوری 2015 / ربیع الاول 1436 / ماگھ 2071

ماہانہ تقویم					سعد نحس	روزانہ عدد	لاہور		کراچی		پشاور		کوئٹہ		راولپنڈی		ملتان	
دن	جنوری	ربیع الاول	پوہ	جدی			طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
جمعرات	1	10	18	11	ن	1	07:02	17:10	07:19	17:52	07:19	17:16	07:29	17:43	07:12	17:11	07:11	17:26
جمعہ	2	11	19	12	س	2	07:02	17:11	07:19	17:53	07:19	17:16	07:29	17:44	07:12	17:12	07:11	17:26
ہفتہ	3	12	20	13	س	3	07:03	17:12	07:19	17:54	07:20	17:17	07:29	17:45	07:12	17:12	07:11	17:27
اتوار	4	13	21	14	ن	4	07:03	17:13	07:20	17:54	07:20	17:18	07:29	17:45	07:12	17:13	07:12	17:28
پیر	5	14	22	15	س	5	07:03	17:13	07:20	17:55	07:20	17:19	07:30	17:46	07:12	17:14	07:12	17:29
منگل	6	15	23	16	س	6	07:03	17:14	07:20	17:56	07:20	17:20	07:30	17:47	07:12	17:15	07:12	17:29
بدھ	7	16	24	17	ن	7	07:03	17:15	07:20	17:56	07:20	17:20	07:30	17:48	07:12	17:16	07:12	17:30
جمعرات	8	17	25	18	س	8	07:03	17:16	07:20	17:57	07:20	17:21	07:30	17:48	07:12	17:16	07:12	17:31
جمعہ	9	18	26	19	س	9	07:03	17:17	07:20	17:58	07:20	17:22	07:30	17:49	07:12	17:17	07:12	17:32
ہفتہ	10	19	27	20	س	1	07:03	17:17	07:20	17:59	07:20	17:23	07:30	17:50	07:12	17:18	07:12	17:33
اتوار	11	20	28	21	ن	2	07:03	17:18	07:20	17:59	07:20	17:24	07:30	17:51	07:12	17:19	07:12	17:33
پیر	12	21	29	22	ن	3	07:03	17:19	07:20	18:00	07:20	17:25	07:30	17:52	07:12	17:20	07:12	17:34
منگل	13	22	30	23	س	4	07:03	17:20	07:20	18:01	07:20	17:26	07:30	17:52	07:12	17:21	07:12	17:35
بدھ	14	23	ماگھ	24	س	5	07:03	17:21	07:20	18:02	07:19	17:27	07:30	17:53	07:12	17:22	07:12	17:36
جمعرات	15	24	2	25	ن	6	07:03	17:22	07:20	18:02	07:19	17:28	07:29	17:54	07:12	17:23	07:12	17:37
جمعہ	16	25	3	26	ن	7	07:02	17:23	07:20	18:03	07:19	17:28	07:29	17:55	07:12	17:24	07:12	17:38
ہفتہ	17	26	4	27	ن	8	07:02	17:24	07:20	18:04	07:19	17:29	07:29	17:56	07:11	17:25	07:12	17:38
اتوار	18	27	5	28	س	9	07:02	17:24	07:20	18:05	07:18	17:30	07:29	17:57	07:11	17:25	07:11	17:39
پیر	19	28	6	29	س	1	07:02	17:25	07:20	18:05	07:18	17:31	07:29	17:58	07:11	17:26	07:11	17:40
منگل	20	29	7	دلو	س	2	07:01	17:26	07:20	18:06	07:18	17:32	07:28	17:58	07:10	17:27	07:11	17:41
بدھ	21	30	8	2	س	3	07:01	17:27	07:20	18:07	07:17	17:33	07:28	17:59	07:10	17:28	07:11	17:42
جمعرات	22	ربیع الثانی	9	3	ن	4	07:01	17:28	07:19	18:08	07:17	17:34	07:28	18:00	07:10	17:29	07:10	17:43
جمعہ	23	2	10	4	س	5	07:00	17:29	07:19	18:08	07:16	17:35	07:27	18:01	07:09	17:30	07:10	17:44
ہفتہ	24	3	11	5	ن	6	07:00	17:30	07:19	18:09	07:16	17:36	07:27	18:02	07:09	17:31	07:10	17:44
اتوار	25	4	12	6	س	7	06:59	17:31	07:19	18:10	07:15	17:37	07:27	18:03	07;08	17:32	07:09	17:45
پیر	26	5	13	7	ن	8	06:59	17:32	07:18	18:11	07:15	17:38	07:26	18:04	07:08	17:33	07:09	17:46
منگل	27	6	14	8	س	9	06:59	17:33	07:18	18:12	07:14	17:39	07:26	18:05	07:07	17:34	07:08	17:47
بدھ	28	7	15	9	س	1	06:58	17:34	07:18	18:12	07:14	17:40	07:25	18:05	07:07	17:35	07:08	17:48
جمعرات	29	8	16	10	س	2	06:57	17:34	07:17	18:13	07:13	17:41	07:25	18:06	07:06	17:36	07:07	17:49
جمعہ	30	9	17	11	س	3	06:57	17:35	07:17	18:14	07:12	17:42	07:24	18:07	07:06	17:37	07:07	17:50
ہفتہ	31	10	18	12	س	4	06:56	17:36	07:16	18:15	07:12	17:43	07:24	18:08	07:05	17:38	07:06	17:51

شمار	کتاب کا نام
312	کتاب عملیات وجفریات (دوم)
313	کتاب عملیات وجفریات (سوم)
314	نوادرات بیاض عملیات
315	قواعد عملیات
316	نقش صدرصد
317	عملیات معقطقات (کن فیکون)
319	انوار معرفت
320	سیر افلاک
321	آفتاب عملیات (حصہ اول)
322	آفتاب عملیات (حصہ دوم)
323	اسماء اعظم البرکات
324	طلسماتی دنیا (خاص شمارہ)
325	مجربات امام غزالی
326	بیاض ذاتی مجربات
327	مشکوٰۃ الاسرار عملیات جفریات طلسمات
328	نافع الخلائق
329	کمالات عزیزے مجربات عزیزے
330	النجوم
331	جامع الاکسیر (کشتہ جات) دوم
332	امرت بان گنگا حکمت (دوم)
333	حدیقہ معرفت
334	روحانی عملیات کے خزانے
335	بیاض قلندری
337	کالا جادو (اول) بنگال یونان مصر
338	کالا جادو (دوم) بنگال یونان مصر
339	جمال حبیب
340	ہدایت الطالبین
341	تاریخ خط وخطاطین
342	مجمع الاسرار
343	تربیت العشاق
344	فصوص الحکم
345	رموز جفر
346	رسالہ سلوک وقیومیت (ترجمہ)
347	ارشاد الطالبین
348	بیاض ذاتی مجربات ونقش صدرصد
349	عملیات ونقوش درود شریف
350	تصوف
351	روح تصوف
352	شرح اسماء اللہ الحسنیٰ
353	ابوریحان البیرونی
354	جادو کی قدیم کتاب
355	مہاتما سدھی (سفلی وکالا)
356	عملیات جلب القلب
357	منتر شکتی
358	تاریخ القرآن
359	قسمت کے پتے
360	پراسرار پتے
361	عملیات دست غیب
362	بیاض یاسین (حصہ اول)
363	مکمل اسم اعظم
364	تیسری آنکھ
365	شرح اسماء الحسنیٰ مع اسم اعظم
366	اکابر علماء دیوبند

قدیم ونایاب عربی فارسی کتب

شمار	کتاب کا نام
1	شمس المعارف الکبریٰ، امام بونی
2	انوار الرمل، عبدالغنی شیروانی
3	وقایۃ الانسان من الجن والشیطان، ابوبکر جابر الجزائری
4	الاوفاق
5	الطوالع الحدسیۃ للرجال والنساء
6	کشف المودت لعقد المحبت
7	ماۃ الفوائد، قلمی عملیات
8	الروح
9	تلبیس ابلیس
10	طب القلوب ابن قیم الجوزیۃ
11	رسائل ابن عربی
12	خبایا الزوایا
13	منبع اصول وحکمت از امام بونی
14	اسرار الجو ونہ از امام غزالی
15	رفیق السالک
16	مجربات الشیخ احمد الدیربی بمعہ مجربات الشیخ السوسی
17	مجموعہ علم رمل از خواجہ نصیر طوسی
18	ارشاد البدر العام لتخریج حزب الاعظم
19	نادر الرمل از شیخ عبداللہ معین
20	تاج الملوک المسمی بدرۃ الانوار
21	تعویذات عملیہ فی مجربات انودیہ
22	مجموعہ علوم جفر
23	حیات الحیوان الکبریٰ اول
24	مجموعہ رسائل الامام الغزالی
25	المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ از غزالی
26	الطب النبوی
27	گلچین مشہور مجرب
28	عملیات ومجربات الامام الغزالی الکبیر
29	فالنامہ شیخ بہائی
30	مجموع العملیات
31	بدایۃ النجوم در اصول ہیات، ونجوم جدید
32	محمود الرمل
33	السحر الاحمر از طوخی
34	سحر بار نوخ از ساحر سوڈانی
35	کتاب العملیات بڑی، قلمی
36	کتاب العملیات وجفر بڑی، قلمی حصہ اول
37	ازالۃ المحن عن اکسیر البدن
38	شمس المعارف الصغریٰ از امام بونی
39	السحر اسبابۃ، عوارضہ، علاجہ
40	رسائل 6 حدد از عبداللہ بن سیرین
41	جامع الفوائد فی اسرار المقاصد
42	فتح الرحمن فیما محتاج الیہ کل انسان
43	عالم الارواح
44	السر المکتوم فی السحر والطلاسم والنجوم (1)
45	السر المکتوم فی السحر والطلاسم والنجوم (2)
47	مفاتیح الکنوز فی حل الطلاسم والرموز
50	السر المشتر
51	جفر الجامع والنور الدمع
52	مجرب المجرب عملیات
53	مدینۃ الطلاسم
54	مفتیح المغالیق (اول)
55	مفتیح المغالیق (دوم)
58	الغزالی الکبیر فی العلاج الروحانی 1
59	الغزالی الکبیر فی العلاج الروحانی 2
60	الغزالی الکبیر فی العلاج الروحانی 3

عبدالحئی راٹھور

حمل

عرصہ حکومت	21 مارچ تا 20 اپریل
منسوبی کوکب	مریخ
[illegible]بی حروف	ا، ل، ع، ی
خوش [illegible]ست اعداد	9'7'2'1

خوش قسمت پتھر	[illegible]رجان، یاقوت
خوش قسمت دن	ہفتہ، [illegible]ار، منگل
خوش قسمت رنگ	لا[illegible]، نارنجی، ہلکا آسمانی

یکم تا 8 جنوری

آپ کے اندر کئی ایک خواہشات اور تمنائیں پیدا ہوں گی۔ تاہم ان کے حصول [illegible] قدر آسان نہیں کہا جا سکتا۔ وہ بچے بچیاں جو تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی ذہانت اور تعلیمی کامیابیوں کا گراف اونچا رہے گا۔ وہ خواتین و حضرات جو تحریر و تقریر کے شعبے میں آنا چاہتے ہیں یا ان کو ایسے مواقع دستیاب ہیں تو اب ان کی کامیابی یقینی ہو گی۔ ممکن ہے کہ لکھاری حضرات کی کوئی کتاب بھی شائع ہو۔ آپ کی سوشل زندگی آپ کے گرد جال سا بنتی نظر آتی ہے۔ لوگ آپ کے قریب بھی آ سکتے ہیں اور پھر دور بھی جا سکتے ہیں۔ تعلقات کے حوالے سے بعض اوقات ای[illegible] واقعات سے واسطہ پڑ سکتا ہے جن کی توجیہی کرنا شاید آپ کے اپنے بس میں بھی نہ ہو کہ ایسا کیوں ہوا ہے۔

9 تا 16 جنوری

اپنے مزاج میں نرمی اور انداز گفتگو میں شائستگی لانے کی کوشش کریں۔ بڑے بہن بھائیوں اور یار دوستوں سے وابستہ اگر کوئی غلط فہمی تھی تو وہ دور ہو جائے گی اور تعلقات دوبارہ استوار ہوں گے۔ انعامی سکیمیں، لاٹری وغیرہ کھیلنا آپ کے لیے فائدہ مند نہ رہے گی۔ سیر و تفریح کے پروگرام بنائیں گے، لیکن ان کو بھی عملی شکل دینے میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ وراثت وغیرہ کا مسئلہ ہے تو وہ حل نہ ہو سکے گا۔ اولاد کے ساتھ تعلقات میں بگاڑ پیدا ہوتا نظر آ رہا ہے۔ حکومتی عہدیداروں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ حل نہ ہو سکیں گے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئے گی۔

17 تا 24 جنوری

آپ کا برج؟

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں یا کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہو گا۔ یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں:......

☆ پہلا طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں کہ کون سا برج آپ کا ہے۔ اگلے صفحات میں ہر برج کے ساتھ اس کا عرصہ حکومت بھی تحریر ہے۔

☆ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔ بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔

☆ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہو گا۔

رجعتِ کواکب

جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت رجعت و نحوست سیارگان کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنا لیں۔ اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔ حسب گنجائش صدقہ دیں۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نُحُوْسَةِ الْكَوَاكِبِ وَ رُجُوْعِهٖ وَ وَبَالِهٖ وَ سُوْءِ نَظْرِهٖ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ۔

عددی جدول

حروف	عدد
ا، ی، ق، غ	۱
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	۲
ج، چ، ل، ش	۳
د، ڈ، م، ت، ٹ	۴
ہ، ن، ث	۵
و، س، خ	۶
ز، ژ، ع، ذ	۷
ح، ف، ض	۸
ط، ص، ظ	۹

مثال

اکبر	ا	ک	ب	ر	
	۱	۲	۲	۲	=۷

معاملات محبت اور ازدواجی حوالے سے

زیادہ تر افراد کے لیے ناخوشگوار وقت سامنے آئے گا۔ اس میں زیادہ قصور دوسرے فریق کا ہوگا۔ طبیعت میں کسی قدر تیزی پیدا ہوگی اور بہت سے معاملات میں جلد بازی سے کام لیں گے۔ گو یہ وقت اس لحاظ سے بہتر ہے کہ بہت سے ایسے کام جن پر عرصے سے فیصلہ نہ لے سکے تھے یا کسی وجہ سے وہ التواء کا شکار چلے آ رہے تھے اب ان کے حل کی ابتدا ہو جائے گی۔ عمر میں بڑے لوگوں سے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ رواں دنوں میں آپ کا کام کے سلسلے میں اچانک سفر کا پلان بن جائے گا۔ آپ کو اپنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کے بارے میں علم ہوگا اور آپ ان پر فخر محسوس کریں گے۔ دل و دماغ آمدہ محنت ہوں گے اور کام کرنے کے نتائج بھی مثبت حاصل ہوں گے۔ شرط ہے تو صرف اور صرف پوری توجہ معاملات پر مبذول کرنے کی۔

25 تا 31 جنوری

رواں عرصے میں آپ اپنی عمر سے بڑھ کر باتیں کریں گے۔ لیکن یہ کام کرنا آپ کے لیے بہتر ثابت نہ ہوگا۔ ساس کے ساتھ تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ شادی، نکاح اور منگنی کے لیے یہ وقت بہتر نہیں ہے۔ کاروبار سے وابستہ افراد کے لیے یہ وقت سخت رہے گا۔ آپ کو چاہیے کہ کاروبار میں پیسہ سوچ سمجھ کر اور منصوبہ بندی کے ساتھ لگائیں۔ گھریلو معاملات کو لے کر پریشانی ہے تو وہ دور ہو جائے گی۔ آپ کا اپنے بڑے، بہن بھائیوں اور یار دوستوں سے ملنا جلنا کم رہے گا۔ ان کے ساتھ اگر سیر و تفریح وغیرہ کا پلان تھا تو وہ عملی شکل اختیار نہ کر سکے گا۔ انعامی سکیمیں کھیلتے ہیں تو اس سے فائدہ کی اُمید ہے۔ وراثتی اُمور کا فیصلہ رواں عرصے میں ممکن ہے۔ خاندان کے بڑوں خصوصاً بڑی عمر کی خواتین کی صحت کا خیال رکھیں، مسائل نظر آتے ہیں۔

سعد تاریخیں	2-3-7-8-17-21-30
نحس تاریخیں	12-19

لکی نمبر	2-7-0

ثور

عرصہ حکومت	21 اپریل تا 20 مئی
منسوبی کوکب	زہرہ
منسوبی حروف	ب، و
خوش قسمت اعداد	3، 6، 9
خوش قسمت پتھر	ہیرا، نیلم
خوش قسمت دن	جمعرات، جمعہ، ہفتہ
خوش قسمت رنگ	سفید، لائٹ بلیو

یکم تا 8 جنوری

کاروباری حوالے سے بہت سے کام بنتے بنتے بگڑ جائیں گے۔ بہت سے ایسے کام جن کے بارے میں یقین تھا کہ ان میں کامیابی ملے گی، عین وقت پر پریشان کرنے کا باعث ہوں گے۔ گھر کی تزئین و آرائش پر آپ کے اخراجات ہوں گے۔ بازاری غذا اور مشروبات کا استعمال رواں دنوں میں زیادہ رہے گا۔ قانونی نوعیت کے درپیش مسائل میں التواء پیدا کرنے کی کوشش کریں، آپ کے لیے فائدہ مند رہے گا۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات میں اونچ نیچ رہے گی۔ اس میں جتنا ہاتھ آپ کا ہوگا اتنا شریک حیات کا بھی ہوگا۔ ننھیالی رشتے داروں سے وابستہ کام ہیں تو وہ بغیر کسی خاص محنت کے حل ہو جائیں گے۔

9 تا 16 جنوری

وہ افراد جو روزگار کی تلاش میں ہیں، ان کا کوئی وسائل بنتا نظر نہیں آ رہا۔ شراکتی کاروبار سے وابستہ افراد کو کام میں چند ایک مسائل کا سامنا ہو گا۔ ذاتی کاروبار سے منسلک افراد کے لیے یہ وقت بہتر ثابت ہوگا۔ آپ کی توجہ اپنی ذات پر زیادہ رہے گی۔ حکومتی عہدیداروں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ سفارش کے بغیر حل نہ ہو سکیں گے۔ قرضہ لینا چاہتے ہیں تو اس سلسلے میں اپنے بہن بھائیوں اور حکومتی اور غیر سرکاری ادارے سے لینے کی کوشش کریں آپ کو کامیابی ملتی نظر آ رہی ہے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات میں پہلے کی نسبت خرابی آئے گی۔ خواہشات کی تکمیل کی طرف کافی توجہ رہے گی۔ یار دوستوں سے میل ملاقات رہے گی۔ طالب علموں کو چاہیے کہ تعلیم کے حوالے سے لاپرواہی نہ برتیں۔

17 تا 24 جنوری

وہ لوگ جو شادی یا رشتہ کرنے کے خواہش مند ہیں ان کے لیے یہ عرصہ بہتر ثابت ہوگا۔ ازدواجی معاملات کو سلجھانے کے حوالے سے بھی اس وقت سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ وقت پیشہ ورانہ اُمور میں محتاط رویے کا متقاضی ہے۔ آپ اپنا وقت اور پیسہ عشق و محبت جیسے کاموں میں خرچ کرتے نظر آ رہے ہیں۔ سسرالی رشتے داروں کے ساتھ ملنا جلنا ہو گا۔ یار دوستوں کے ساتھ مل بیٹھ کر گپ شپ لگائیں گے۔ مزدوری کرنے والے افراد کو روزی روٹی کمانے کے حوالے سے دشواری کا سامنا رہے گا۔ مزید یہ کہ آسان ذرائع سے آمدن حاصل ہونے کے امکانات نہیں ہیں۔ اس لیے اپنی جمع پونجی کو فضول کاموں میں ضائع نہ کریں۔

25 تا 31 جنوری

بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو وہ ممکن نہیں ہے۔ مکان یا گاڑی وغیرہ خریدنا چاہتے ہیں تو یہ آپ کو اُمید کے مطابق ملتی نظر آ رہی ہے۔ رشتے داروں سے ملنا جلنا رہے گا۔ ملازمت پیشہ افراد کو نوکری میں پریشانی کا سامنا رہے گا۔ ممکن ہے کہ آپ کو نوکری میں تنزلی کا سامنا کرنا پڑے۔ شادی بیاہ اور منگنی کے لیے یہ وقت بہتر ہے۔ رواں عرصے میں قانونی نوعیت کے درپیش مسائل حل نہ ہو سکیں گے۔ گھریلو حالات خوشگوار رہیں گے۔ ساس کے ساتھ بہتر تعلقات استوار کرنے کے لیے خصوصی کوشش

کرنی پڑے گی۔ آپ کو چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے۔ اپنی اشیاء کی حفاظت کریں، چوری ہونے کا خدشہ ہے۔ ملازمین پر زیادہ بھروسہ نہ کریں، جاری کوابھی حالات میں اِن کی وجہ سے کچھ مسائل پیدا ہوتے نظر آ رہے ہیں۔

سعد تاریخیں	5-10-26-27
نحس تاریخیں	14-21
لکی نمبر	5-1-9

عرصہ حکومت	21 مئی تا 20 جون
منسوبی کوکب	عطارد
منسوبی حروف	ک، ق
خوش قسمت اعداد	9'5'1
خوش قسمت پتھر	زمرد، پکھراج
خوش قسمت دن	منگل، بدھ، جمعرات
خوش قسمت رنگ	سبز، پیلا، بسنتی

یکم تا 8 جنوری

یہ وقت روحانیت اور فلسفہ وغیرہ کے حوالے سے بھی ذہنی وسعتِ نظری پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔ مذہب سے لگاؤ بڑھ جائے گا اور آپ دل سے نماز اور قرآن کی طرف توجہ دیں گے۔ والدین کے ساتھ تعلقات کی نوعیت مستقل بنیادوں پر بہتر ہو جائے گی۔ دشمنوں کو لے کر ڈھیلے نہ ہوں، وہ آپ کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ قانونی نوعیت کے مسائل سے دور رہنے کی کوشش کریں، کیونکہ اگر آپ اس میں پھنستے ہیں تو آپ کو مسائل کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اگر کسی سے شراکتی کاروبار کے حوالے سے مشورہ ملتا ہے تو وہ آپ کے لیے شراکتی کاروبار اور مالی لحاظ سے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ صحت کے حوالے سے چھوٹی موٹی بیماری کا شکار ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ وہ افراد جو شریک حیات کی تلاش کر رہے ہیں۔ رواں دنوں میں ان کی تلاش مکمل ہوتی نظر آ رہی ہے۔

9 تا 16 جنوری

سیر و تفریح کے پلان بنائیں گے اور جائیں گے بھی۔ شادی بیاہ اور اسی طرح کی دوسری تقریبات میں آپ کی شرکت رہے گی۔ ملازمت پیشہ افراد کو نوکری میں چند ایک پریشانیوں کا سامنا ہو گا۔ ننھیالی رشتے داروں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ رواں عرصے میں حل نہ ہو سکیں گے۔ انعامی سکیمیں، لاٹری، بانڈ وغیرہ کھیلتے ہیں تو آپ کو اس سے فائدہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ آپ کی اکثر خواہشات پوری نہ ہو سکیں گی۔ کاروبار سے منسلک افراد کو کام میں اگر کسی پریشانی کا سامنا ہے تو وہ مسئلہ حل ہو جائے گا نیز کاروبار میں بہتری آئے گی۔ کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو وہ ممکن ہے۔ ملازمین سے وابستہ کام مقررہ وقت پر حل نہ ہو سکیں گے۔

17 تا 24 جنوری

رواں دنوں میں آپ کو زیادہ توجہ کام کی طرف دینی چاہیے، آپ بزنس مین ہیں یا نوکری پیشہ، اس وقت کام آپ سے پوری توجہ کا طالب ہوگا۔ یہ وقت تمام خواتین وحضرات کے لیے اس حوالے سے بھی اہم ہے کہ وہ نئی چیز یا تبدیلی اپنے کام میں کرنا چاہتے تھے تو اب اس وقت اس پر سوچ و بچار کر کے اسے کر ڈالیں۔ وہ لوگ جو مشترکہ کاروبار کرتے ہیں اُن کو مالی معاملات میں مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مالی معاملات حسب خواہش پورے نہ ہوں گے۔ آپ کے اخراجات بڑھ جائیں گے۔ بہت سے اخراجات صرف اور صرف جلد بازی کی وجہ سے ہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ کا دھیان دوسروں کے مال کی طرف رہے گا۔

25 تا 31 جنوری

انعامی سکیمیں، لاٹری وغیرہ کھیلنا آپ کے لیے فائدہ مند ثابت نہ ہوگا۔ آپ کے قانونی نوعیت کے درپیش مسائل حل ہوتے نظر نہیں آ رہے۔ علاوہ ازیں اس سلسلے میں آپ کے اخراجات بھی ہوں گے، لیکن کوئی کام نہ بن سکے گا۔ اندرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو اس عرصہ میں کریں، سفر کے حوالے سے بہتر وقت ہے۔ بہن بھائیوں، رشتے داروں اور پرانے دوستوں سے ملنا جلنا رہے گا۔ صحت کے حوالے سے آپ کو اچانک پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کا رجحان کھانے پینے کی طرف زیادہ رہے گا۔ آپ کا انداز گفتگو لوگوں کے ساتھ خوشگوار رہے گا۔ آپ کی اکثر خواہشات پوری ہوتی نظر نہیں آ رہی ہیں۔ آپ کے تعلقات اپنی بہو کے ساتھ خوشگوار رہیں گے۔ غیر ضروری اخراجات میں اضافہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ قرضہ لینا چاہتے ہیں تو وہ ملتا نظر نہیں آ رہا۔

سعد تاریخیں	2-3-7-8-12-21-30
نحس تاریخیں	17-23
لکی نمبر	2-8-4

عرصہ حکومت	21 جون تا 22 جولائی
منسوبی کوکب	قمر
منسوبی حروف	ح، ہ
خوش قسمت اعداد	8'6'2
خوش قسمت پتھر	سفید موتی، ہیرا، مرجان
خوش قسمت دن	پیر، منگل، جمعہ

خوش قسمت رنگ	سفید، بسنتی، پیلا

یکم تا 8 جنوری

اس عرصہ میں لین دین کے معاملات میں خاص طور پر محتاط رہیں، اگر آپ نے اپنے مزاج پر قابو نہ پایا تو ممکن ہے کہ آپ لڑائی جھگڑے کے کاموں میں ملوث ہو جائیں۔ وراثت کے معاملات کا فیصلہ چاہتے ہیں تو ایسے فیصلے آپ کے حق میں ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔ یہ وقت ایسا ہے کہ آپ اپنی بات چیت اور طرزِ گفتگو کے ذریعے سامنے والے فرد پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ وہ ملازمت پیشہ افراد جن کے ترقی کے امکانات کافی دیر سے بنے ہوئے ہیں۔ اس رواں عرصہ میں اسی حوالے سے کوئی نہ کوئی خوشخبری سننے کو ضرور ملے گی۔ لیکن اس کے لیے ان کو خود بھی ہاتھ پاؤں چلانے پڑیں گے۔ دوران ڈرائیونگ اور پیدل سفر کے دوران احتیاط کریں۔ رواں دنوں میں آپ اپنا قیمتی وقت یار دوستوں کے ساتھ صرف کریں گے۔

9 تا 16 جنوری

قرضہ لینا چاہتے ہیں یا لینے کی کوشش کر رہے ہیں تو آپ کی محنت رنگ لاتی نظر آ رہی ہے۔ نیز اس سلسلے میں اپنے خاندان کے لوگوں سے بھی رابطہ ضرور کریں، ان کی طرف سے بھی کسی نہ کسی طرح کی مدد مل جائے گی۔ طالب علموں کی توجہ تعلیم کی طرف ضرورت کے مطابق رہے گی۔ نیز اگر نتائج کو لے کر پریشان ہیں تو آپ کے نتائج بہتر آئیں گے۔ آپ کا اندازِ گفتگو لوگوں کے ساتھ تلخ رہے گا۔ مالی حالات میں چند ایک پریشانیوں کا سامنا ہوگا۔ حکومتی اداروں سے وابستہ کام ڈیل کے بغیر حل نہ ہو سکیں گے۔ کاروبار سے منسلک افراد کو کام میں چھوٹی موٹی پریشانیوں کا سامنا ہوگا۔ ساس کے ساتھ ناراضگی تھی تو وہ دور ہو جائے گی۔ آپ کی چند ایک خواہشات پوری ہوتی نظر آ رہی ہیں۔

17 تا 24 جنوری

روحانی معاملات کی طرف توجہ رہے گی۔ روحانی علم اور روحانی طاقت رکھنے والے لوگوں سے ملاقات کے لیے جائیں گے۔ خاندانی معاملات اُتار چڑھاؤ کا شکار رہیں گے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ ازدواجی حوالے سے بحث و تکرار اور کسی بھی قسم کے فیصلے پر پہنچنے سے باز رہیں۔ معاشرے میں اور دوست و احباب میں عزت برقرار رکھنے کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ اندرونِ ملک سفر کے حوالے سے یہ وقت سعد نہیں، کیونکہ آپ کو سفر کے دوران کسی نہ کسی پریشانی کا سامنا رہے گا۔ ذہنی پریشانی کا شکار بھی رہیں گے۔ رواں دنوں میں آپ کی توجہ کھیل کود کی طرف زیادہ اور پڑھائی کی طرف کم رہے گی۔ حکومتی افسران اور اعلیٰ عہدیداروں سے وابستہ کام ہیں تو کوشش کریں رواں دنوں میں حل ہونے کی اُمید ہے۔

25 تا 31 جنوری

مالی حالات میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ شریک حیات کے ساتھ ناراضگی چل رہی ہے تو معاملات کو نارمل حالت میں لانے کے لیے بہترین وقت ہے۔ انعامی سکیمیں لاٹری وغیرہ کھیلنا آپ کے لیے فائدہ مند رہے گا۔ ساس کے ساتھ تعلقات میں خرابی آتی نظر آ رہی ہے۔ انٹر اور اس سے کم درجے کی تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی توجہ تعلیم کی طرف کم رہے گی۔ وراثتی اُمور کا فیصلہ رواں عرصے میں ممکن نہیں ہے۔ ذاتی کاروبار سے منسلک افراد کے کام میں بہتری کی لہر پیدا ہوگی۔ اگر کام کی طرف بھرپور توجہ دیں تو فائدہ بھی ہوگا۔ نکاح اور شادی وغیرہ کرنے کے لیے یہ وقت نحس ہے۔ بہن بھائیوں اور یار دوستوں سے ملنا جلنا کم رہے گا۔ ان سے وابستہ کام بھی حل نہ ہو سکیں گے۔

سعد تاریخیں	5-10-26-27
نحس تاریخیں	2-16-23-29
لکی نمبر	5-7-9

اسد

عرصہ حکومت	23 جولائی تا 23 اگست
منسوبی کوکب	شمس
منسوبی حرف	م
خوش قسمت اعداد	9'6'5'1
خوش قسمت پتھر	یاقوت، مرجان
خوش قسمت دن	اتوار، منگل، بدھ
خوش قسمت رنگ	سنہرا، سبز، سرخ

یکم تا 8 جنوری

ذہن پر دباؤ رہے گا اور ذہن مختلف خیالات کا مرکز بنا رہے گا۔ شریک حیات اور آپ کی ایک دوسرے کی چھوٹی سے چھوٹی بات پر نقص نکالنے کی وجہ سے تعلقات بہتر نہ رہ پائیں گے۔ کاروباری لوگوں کے لیے تو یہ وقت انتہائی کڑا ہے۔ ان کے لیے ہمارا مشورہ ہے کہ اگر وہ اپنی سنجیدگی کو نہ چھوڑیں اور سُستی کو اپنے اندر نہ داخل ہونے دیں تو حالات پر تھوڑا بہت قابو پا سکتے ہیں اور یوں وقت کی سختی کو کم کر سکتے ہیں۔ اس عرصہ میں آپ کی توجہ بچوں اور سیر و تفریح کی طرف رہے گی اور بچوں کے معاملات کی طرف دھیان دیں گے۔ اخراجات تھوڑے قابو میں رہیں گے۔ ملازمت پیشہ افراد میں کام کرنے کا ایک خاص جوش نظر آئے گا۔ لیکن یہ جوش وقتی طور پر ہی ہوگا۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں، ہو سکتا ہے کہ زیادہ کھانے کی وجہ سے صحت کے مسائل سے واسطہ پڑ جائے۔

9 تا 16 جنوری

کاروبار سے منسلک افراد کے کام میں نسبتاً بہتری آتی نظر آ رہی ہے۔ کاروبار سے ہونے والے منافع میں بھی اضافہ ہوگا۔ بہن بھائیوں کے

ساتھ ناراضگی ہے تو وہ دور ہو جائے گی اور تعلقات میں بہتری آئے گی۔ اگر ان سے وابستہ کوئی کام ہیں تو ان سے نرمی سے پیش آئیں، آپ کا کام ہو جائے گا۔ ساس کے ساتھ تعلقات میں خرابی آتی نظر آ رہی ہے۔ عمر میں بڑے لوگوں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ آپ کی اُمید کے مطابق حل نہ ہو سکیں گے۔ خاندانی یا ذاتی زمین ہے تو اس سے حاصل ہونے والی آمدن میں کمی واقع ہو گی۔ حکومتی عہدیداروں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو کوشش سے وہ حل ہو جائیں گے۔ معاشرے میں آپ کی عزت میں بہتری آئے گی۔

17 تا 24 جنوری

مذہب اور مذہبی معاملات سے متعلقہ اُمور کی طرف رجحان رہے گا۔ بہت ممکن ہے کہ کسی مذہبی مقام کی زیارت کا موقع بھی مل جائے۔ غیر متوقع طور پر خاندان کے افراد اور بیرون ملک مقیم کوئی دوست آپ کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ تعلیمی حوالے سے یہ عرصہ اچھا ثابت ہو گا۔ خصوصاً میٹرک اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کے لیے، آپ کے رزلٹ اچھے نکلیں گے۔ کاروبار سے وابستہ افراد کو کام میں پریشانیوں کا سامنا ہو گا۔ شریک کار یا حیات کی طرف سے مالی مدد ملتی نظر آ رہی ہے۔ وہ افراد جو سیر و تفریح یا رشتے داروں سے ملنے کے لیے اندرون ملک سفر کا پلان بنا رہے ہیں، ان کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ رواں دنوں میں اندرون ملک سفر سے گریز کریں۔

25 تا 31 جنوری

ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ گمشدہ چیز واپس ملنے کی توقع ہے۔ ملازمت کی تلاش میں ہیں تو رواں ہفتہ میں نوکری ملتی نظر نہیں آ رہی، نیز آپ اس سلسلے میں اندرون ملک سفر بھی کریں گے، لیکن کوئی کام نہ بن پائے گا۔ کاروبار سے وابستہ افراد کو اُمیدوں کے مطابق فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا۔ شریک حیات کے ساتھ ناراضگی رہے گی۔ آپ کی توجہ پڑھنے لکھنے کی طرف زیادہ رہے گی۔ علاوہ ازیں اس سلسلے میں اُساتذہ سے خصوصی راہنمائی بھی لیں گے۔ صحت کے معاملات پر خاص طور سے توجہ دیں۔ والد کی طرف سے سختی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سعد تاریخیں	2-3-7-8-17-25-30
نحس تاریخیں	14-21
لکی نمبر	2-8-9

سنبلہ

عرصہ حکومت	24 اگست تا 22 ستمبر
منسوبی کوکب	عطارد
منسوبی حروف	پ غ
خوش قسمت اعداد	6'5'3
خوش قسمت پتھر	پنا' پکھراج' ہیرا
خوش قسمت دن	بدھ' جمعرات' جمعہ
خوش قسمت رنگ	سبز' پیلا' سفید

یکم تا 8 جنوری

اس عرصے کے دوران شادی بیاہ یا منگنی وغیرہ کے چکر سے دور رہیں اور ان اُمور کو پھر کسی وقت کے لیے اُٹھا رکھیں۔ زیادہ کھانے کی وجہ سے صحت کے مسائل سے واسطہ پڑ جائے گا۔ بروقت علاج کروانا بہتر ثابت ہو گا ورنہ بیماری طوالت اختیار کر سکتی ہے۔ آپ کے اخراجات کا تناسب بڑھا ہوا رہے گا۔ پیسہ بڑھے گا تو اخراجات بھی بڑھیں گے۔ یہ اخراجات اچانک ہوں گے۔ مگر پیسہ فضول ضائع نہ جائے گا۔ وہ افراد جن کے گھریلو اور خاندانی معاملات گرما گرمی کا شکار تھے، رواں دنوں میں ان کو موقع ملے گا کہ معاملات کو بہتر اور اچھے انداز میں حل کریں۔ لوگوں کی نظر میں اپنی عزت اور شہرت بڑھانے کے لیے یہ وقت آپ پر مہربان ہے۔ آپ جو بھی درست کام کریں گے واہ واہ ہو گی۔ سسرالی رشتہ داروں سے میل ملاقات ہونے کی توقع ہے۔

9 تا 16 جنوری

زمین و جائیداد سے متعلق معاملات باآسانی حل ہو جائیں گے۔ ظاہری اور خفیہ دشمن آپ کے خلاف سازشیں کرتے نظر آتے ہیں۔ آپ کے پاس موقع ہے کہ گھریلو معاملات کو قابو میں کریں۔ اور معاملات کو سلجھانے کی کوشش کریں۔ غیر ضروری اخراجات میں کمی آئے گی۔ اندرون ملک سفر کرنا آپ کے لیے مسائل کا باعث بنتا نظر آتا ہے۔ کاروباری افراد کی بھی کام میں مصروفیت بڑھے گی۔ گاہکوں کا آنا جانا رہے گا۔ حکومتی افسران سے وابستہ توقعات اور کام پورے ہو جائیں گے۔ جسمانی بیماری کا شکار ہوتے نظر آتے ہیں۔ سواری اور مکان وغیرہ کی خرید و فروخت کرنا فائدہ مند رہے گا۔ آپ کا ذہن بری سوچوں کا مرکز بنا رہے گا۔ صدقہ خیرات کریں۔

17 تا 24 جنوری

وہ لوگ جو باہر جانے کے خواہش مند ہیں، ان کے لیے ہمارا مشورہ ہے کہ وہ ابھی کوشش نہ کریں اور نہ ہی اس سے متعلق کام پر پیسہ لگائیں، کیونکہ آپ جتنی بھی کوشش کریں گے نتائج خاطر خواہ نہ ہوں گے۔ شریک کار کے ساتھ پیسوں وغیرہ کا مسئلہ چلا آ رہا ہے تو وہ رواں دنوں میں حل ہو جائے گا۔ وہ حضرات جو شریک حیات کی تلاش میں ہیں اُن کو چاہیے کہ رواں دنوں میں اپنی کوششوں کو تیز کر دیں۔ ان کو مالی لحاظ سے بہتر اور مہذب شریک حیات ملنے کی توقعات ہیں۔ آپ کے اکثر کام تلخ انداز گفتگو کی وجہ سے حل نہ ہو سکیں گے۔ ننھیالی رشتے داروں سے میل ملاقات ہو گی۔ ان سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ رواں دنوں میں حل ہونے کی توقع ہے۔ ملازمت پیشہ افراد کے لیے افسران سے بہتر تعلقات قائم کرنے کے لیے اچھا وقت ہے۔

25 تا 31 جنوری

وراثتی اُمور کا فیصلہ چاہتے ہیں تو وہ ممکن ہے۔ صحت کے حوالے سے آپ کو چند ایک پریشانیوں کا سامنا رہے گا۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی توجہ پوری طرح تعلیم پر نہ ہوگی۔ آپ اپنا مال رفاہی کاموں میں خرچ کرتے نظر نہیں آ رہے۔ آپ کی چند ایک خواہشات عملی شکل اختیار کرتی نظر آ رہی ہیں۔ یار دوستوں سے ملنا جلنا رہے گا۔ نئے دوست بھی بنائیں گے اور پرانوں سے بھی ملاقات ہوگی۔ انعامی سکیمیں، میچ وغیرہ کھیلنا آپ کے لیے فائدہ مند نہ رہے گا۔ اپنے داماد کے ساتھ تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ آپ کی توجہ عورتوں سے وابستہ کاموں کی طرف زیادہ رہے گی۔ توجہ اپنے اصلی کام سے ہٹ کر دوسرے کاموں میں زیادہ رہے گی۔

سعد تاریخیں	5-10-26-27
نحس تاریخیں	17-23
لکی نمبر	1-7-8

عرصہ حکومت	23 ستمبر تا 23 اکتوبر
منسوبی کوکب	زہرہ
منسوبی حروف	ت، ر، ط
خوش قسمت اعداد	9'6'4'1
خوش قسمت پتھر	ہیرا، سفید موتی
خوش قسمت دن	جمعہ، اتوار، منگل
خوش قسمت رنگ	پیلا، نارنجی، گندمی

یکم تا 8 جنوری

یار دوستوں سے ملنا جلنا ہوگا اور ان کے ساتھ کھانے پینے کے لیے بھی جانا ہوگا۔ گھریلو اُمور کی طرف رجحان رہے گا۔ اہل خانہ اور گھر کی تزیین و آرائش پر اخراجات ہوں گے۔ بڑی اور چھوٹی عمر کے افراد کو خاص طور پر اپنی صحت کے معاملات پر توجہ دینی چاہیے۔ خصوصاً اگر کوئی ایسا مرض ہو جو پرانا ہو یا جو طوالت اختیار کر سکتا ہو، اس کے علاج میں تاخیر یا التواء کے عنصر کو حاوی نہ ہونے دیں۔ اولاد کے ساتھ گھر سے باہر گھومنے پھرنے کے لیے جائیں گے۔ وہ افراد جو سواری کی خریداری کا ارادہ بنا رہے تھے رواں دنوں میں یہ قدم اٹھانا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اُمیدوں اور تمناؤں کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے، ان پر اپنا کافی وقت بھی لگائیں گے۔ آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی اور آپ کی اکثر اُمیدیں اور تمنائیں پوری ہو جائیں گی۔ موسیقی کی طرف دلچسپی لیں گے۔

9 تا 16 جنوری

انعامی سکیمیں، لاٹری، جوا، بانڈ وغیرہ کھیلتے ہیں تو آپ کو اس میں فائدہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ آپ کی توجہ اپنی ذات پر زیادہ رہے گی۔ قرضہ لینا چاہتے ہیں تو کوشش کریں، آپ کو ملتا نظر آ رہا ہے۔ نیز اس سلسلے میں اپنے بہن بھائیوں سے بھی رجوع کریں۔ کاروبار سے وابستہ افراد کو کام میں چند ایک مسائل کا سامنا ہوگا۔ وراثت وغیرہ کا مسئلہ ہے تو کوشش کریں وہ حل ہو جائے گا۔ عمر میں بڑے لوگوں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ مقررہ وقت پر حل نہ ہو سکیں گے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات میں اونچ نیچ رہے گی۔ الیکٹرونکس کی اشیاء کی خریداری کے لیے جانا ہوگا۔ داماد سے تعلقات میں بہتری رہے گی۔

17 تا 24 جنوری

وہ افراد جن کا کام قرض یا اُدھار پر چلتا ہے ان کے لیے یہ وقت اچھی خبریں لے کر نہیں آ رہا ہے۔ جن لوگوں سے آپ نے اُدھار لیا ہوگا وہ آپ سے رقم کی واپسی کا تقاضا کرنا شروع کر دیں گے۔ بات لڑائی جھگڑے تک پہنچ جائے گی۔ اگر آپ حق پر ہیں تو پھر ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کریں۔ وہ افراد جو ذریعہ معاش کی تلاش میں ہیں ان کو کسی اچھی جگہ نوکری مل سکتی ہے۔ صحت کے معاملے میں جو خدشہ لاحق تھا، ادویات کا استعمال اب آپ کو فائدہ دینا شروع ہو جائے گا۔ ان دنوں میں آپ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کا موقع ملے گا۔ غیر شادی شدہ افراد کے لیے کسی اچھی جگہ سے کوئی رشتہ آ سکتا ہے۔ رواں دنوں میں چلتے پھرتے بُرے خیالات آئیں گے۔ خفیہ دشمنوں کی طرف سے محتاط رہنا ہوگا، ان کی طرف سے نقصان کا اندیشہ ہے۔

25 تا 31 جنوری

گھریلو زندگی قدرے پریشان کن رہے گی۔ قرضہ لینا چاہتے ہیں تو یہ وقت سعد ثابت نہ ہوگا۔ داماد کے ساتھ تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ اشیاء کی خرید و فروخت کے حوالے سے یہ وقت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ آپ کی توجہ انعامی سکیمیں کھیلنے کی طرف رہے گی، لیکن آپ کوئی بڑا انعام حاصل نہ کر سکیں گے۔ شریک حیات کے ساتھ ناراضگی تھی تو وہ دور ہو جائے گی۔ آپ حادثے کا شکار ہوتے نظر آ رہے ہیں اور اس سے زیادہ تر چوٹیں آپ کے بازوؤں پر لگیں گی۔ حکومتی عہدیداروں سے وابستہ کام ہیں تو وہ حل ہوتے نظر آ رہے ہیں لیکن آپ کو ان پر تھوڑے بہت اخراجات کرنے پڑیں گے۔ کاروبار میں بڑے بہن بھائیوں یا یار دوستوں کی مدد درکار ہو تو وہ ہر وقت آپ کا ہاتھ بٹانے کے لیے تیار رہیں گے۔

سعد تاریخیں	2-3-5-17-21-30
نحس تاریخیں	19-25
لکی نمبر	0-5-1

عرصہ حکومت	24 اکتوبر تا 22 نومبر
منسوبی کواکب	مریخ، پلوٹو
منسوبی حروف	ذ، ز، ض، ظ، ن
خوش قسمت اعداد	8'3'2'1
خوش قسمت پتھر	مرجان، روبی
خوش قسمت دن	اتوار، پیر، منگل، جمعرات
خوش قسمت رنگ	لال، سفید، کریم کلر

یکم تا 8 جنوری

کاروباری دنیا سے منسلک لوگ کچھ زیادہ سکون آمیز وقت نہ گزاریں گے، کیونکہ کاروباری معاملات حسب توقع طے نہ ہو رہے ہوں گے۔ مگر اس عرصہ میں مال و دولت کے حصول میں کچھ آسانیاں ملیں گی۔ گھریلو معاملات میں تھوڑی بہت خرابی آسکتی ہے۔ شریک حیات اور آپ کی والدہ کے درمیان کسی بات پر گھر کے ماحول میں تناؤ کی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ بہتر یہی رہے گا کہ کسی کی طرف داری نہ کریں۔ ان دنوں میں شراکتی کاموں یا معاملات سے دور رہنا چاہیے، کامیابی کا امکان کم ہی ہے۔ ہمسایوں کے ساتھ تعلقات ایک خاص نوعیت سے آگے نہیں بڑھیں گے۔ اعلیٰ افسران یا حکومتی اداروں سے کام کروانا چاہتے ہیں تو وہ رواں دنوں میں ممکن ہے۔ لیکن اس کے لیے آپ کو محنت کرنا ہو گی۔ اگر آپ ڈھیلے ڈھیلے رہے تو کام نہ ہو پائیں گے۔

9 تا 16 جنوری

ساس کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئے گی۔ اگر خاندان کے دوسرے لوگوں سے ناراضگی ہے تو وہ بھی دور ہوتی نظر آ رہی ہے۔ ذاتی کاروبار کرنے والے حضرات کو کام میں چند ایک پریشانیوں کا سامنا ہوگا۔ عزت دار لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا رہے گا۔ بچوں کو سیر و تفریح کے لیے لے کر جائیں گے۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں شرکت رہے گی۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئے گی، ان کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے بھی جائیں گے۔ لڑائی جھگڑے جیسے کاموں سے دور رہیں، آپ کو چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے۔ صحت کے حوالے سے چند ایک پریشانیوں کا سامنا ہوگا۔ آپ کے اخراجات میں کمی آئے گی۔

17 تا 24 جنوری

آپ کی زیادہ توجہ تفریح، دوستوں اور ایسے ہی دیگر کاموں کی طرف ہو گی۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ سے متعلق ہیں یا ایسی دلچسپی رکھتے ہیں وہ اپنا زیادہ وقت اس طرف لگائیں گے۔ بچے اور بچے سے متعلقہ معاملات اہمیت اختیار کر جائیں گے اور آپ کو ان کے معاملات کی طرف خصوصی توجہ دینی ہو گی۔ یہ عرصہ نوکری سے وابستہ اُمیدوں کی تکمیل کے لیے معاون ہوگا۔ وہ لوگ جو بیک وقت اپنا کام اور نوکری بھی کرتے ہیں ان کو زیادہ محنت کرنا ہو گی۔ تاہم ذاتی کام کی بجائے ملازمت موثر اور فائدہ مند رہے گی۔ یہ وقت ایسا ہے کہ جب آپ تک پہنچنے والی خبریں یا اطلاعات مشکوک ہوں گے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ ان دنوں میں آپ کو اگر کوئی فیصلہ کرنا ہے تو دوسروں پر اندھا دھند اعتبار نہ کریں۔

25 تا 31 جنوری

گھریلو معاملات تناؤ کا شکار رہیں گے۔ علاوہ ازیں آپ کو خاندان کے دوسرے افراد کی وجہ سے پریشانی کا سامنا رہے گا۔ کاروبار کے فیصلے کرتے وقت کسی کے دباؤ کا شکار ہونا نقصان دہ رہے گا۔ حکومتی عہدیداروں سے وابستہ کام ہیں تو ان کے حل میں آپ کے ننھیالی رشتے دار آپ کی مدد کریں گے۔ رواں عرصے میں آپ کے مخالف خفیہ سازشیں جاری رہیں گی۔ آپ کو چاہیے کہ اپنے دشمنوں اور مخالفوں کو کمزور نہ سمجھیں۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی توجہ تعلیم کی طرف زیادہ رہے گی۔ انعامی سکیمیں، جوا وغیرہ کھیلنا آپ کے لیے فائدہ مند رہے گا۔ اندرون ملک اور شہر سفر کرتے ہیں تو اپنے سامان کی حفاظت کریں، چوری ہونے کا اندیشہ ہے۔ بیرون ملک جانے کی کوشش کرتے نظر آ رہے ہیں۔ یہ کوشش تعلیم کے حصول کی بھی ہو سکتی ہیں اور نوکری کے لیے بھی۔

سعد تاریخیں	5-10
نحس تاریخیں	14-21
لکی نمبر	3-5-2

عرصہ حکومت	23 نومبر تا 21 دسمبر
منسوبی کوکب	مشتری
منسوبی حرف	ف
خوش قسمت اعداد	5'3'1
خوش قسمت پتھر	پکھراج، پنا، روبی
خوش قسمت دن	بدھ، جمعرات، اتوار
خوش قسمت رنگ	پیلا، ہلکا زرد

یکم تا 8 جنوری

اس ہفتہ میں ایسے دوستوں سے ملاقات کا امکان ہے۔ جن سے آپ کی کافی عرصہ سے بات یا ملاقات نہیں ہوئی۔ یہ رابطہ خط، فون یا ای میل کے ذریعے بھی ممکن ہے۔ اندرون ملک سفر کرتے وقت احتیاط کریں، اگر ضروری نہ ہو تو سفر سے ہی باز رہیں۔ وہ افراد جو بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں ان کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ رواں دنوں کے دوران ایجنٹ کو پیسے نہ دیں۔ بہت ممکن ہے کہ آپ کا کام بھی نہ ہو اور پیسے بھی ڈوب جائیں۔ شراکتی بنیادوں پر کیے گئے کام آپ کے لیے فائدہ لے کر آئیں گے۔ سسرالی رشتے داروں سے تعلقات بہتر رہیں گے اور ان سے کوئی مدد درکار ہو تو کہ ضرور ملے گی۔ صحت کے حوالے سے بد پرہیزی نہ کریں۔ پرانی بیماری ہے تو اس حوالے سے

بالکل بھی ڈھیلے نہ پڑیں فوراً علاج کروائیں۔

9 تا 16 جنوری

ملازمت سے وابستہ افراد کو کام میں اگر کسی پریشانی کا سامنا ہے تو وہ مسئلہ حل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ بہن بھائیوں اور رشتے داروں سے ناراضگی ہے تو وہ دور ہو جائے گی اور تعلقات میں بہتری آئے گی۔ یار دوستوں اور رشتے داروں سے ملنا جلنا بھی ہو گا۔ آپ اپنا مال رفاہی کاموں میں کم خرچ کریں گے۔ قانونی مسائل کا شکار ہیں تو اس کا فیصلہ اگر اس عرصے میں ہوتا ہے تو وہ آپ کے لیے بہتر ثابت نہ ہو گا۔ اخراجات میں اضافہ ہو گا' سیر و تفریح کے کافی پلان بنائیں گے۔ لیکن چند ایک دفعہ ہی جا سکیں گے۔ ننھیالی رشتے داروں سے وابستہ اگر کوئی کام ہیں تو وہ حل ہو جائیں گے۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی توجہ تعلیم کی طرف کم رہے گی۔ سواری کی مرمت پر اخراجات ہوں گے۔

17 تا 24 جنوری

اس وقت میں میل ملاقات اور تعلقاتِ عامہ کے حوالے سے مصروفیات میں اضافہ ہو گا۔ آپ سیر و تفریح اور خوش گپیوں کی طرف متوجہ رہیں گے۔ رواں دنوں میں پیسہ آپ کے پاس رُکے گا اور آپ صرف خاص خاص جگہ یا معاملات میں اپنا پیسہ استعمال کریں گے۔ آپ اپنا زیادہ وقت خاندان کے لوگوں کے ساتھ گزارنا پسند کریں گے اگر کسی دوسرے شہر بھی گئے ہوئے ہیں تو اپنے خاندان سے ملنے کے لیے واپس آئیں گے۔ ملازمت پیشہ افراد پر کام کا دباؤ رہے گا۔ اس بات پر آپ کی اپنے افسران سے بحث ہو سکتی ہے۔ ہمارا مشورہ یہ ہے کہ کام کو وقت کے ساتھ ساتھ لپیٹتے جائیں تاکہ کام کا دباؤ نہ پڑے اور نہ ہی معاملات خراب ہوں۔

25 تا 31 جنوری

ملازمت پیشہ افراد کو رواں دنوں میں محتاط رہنا ہو گا۔ ساتھ کام کرنے والے افراد آپ کی ٹانگ کھینچتے نظر آ رہے ہیں۔ آپ کو اپنی والدہ یا اُن کے خاندان سے مدد ملنے یا حسبِ خواہش راہنمائی ملنے کی توقع نہیں ہے۔ وہ افراد جو زراعت یا فنونِ لطیفہ سے منسلک ہیں، ان کے لیے یہ وقت نحس ثابت ہو گا۔ دوسری شادی کے خواہش مند ہیں یا پہلی کو طلاق دے کر دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں ان کو اس عرصے میں رشتہ ملنے کی توقع رکھنی چاہیے۔ رواں دنوں میں دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ سیر و تفریح کی طرف بھی دھیان رہے گا۔ یہ وقت دوسرے لوگوں کے ساتھ بلاوجہ کی بحث و تکرار لے کر آئے گا۔ کوشش کریں ہر فرد کے ساتھ بحث میں نہ پڑیں۔ مندرجہ بالا عرصے کے دوران اگر آپ حالت سفر میں خصوصاً اپنے شہر سے باہر گھوم پھر رہے ہیں تو حد درجہ محتاط رہیں۔

سعد تاریخیں	7-8-12-21-25
نحس تاریخیں	14-23
لکی نمبر	1-3-9

عرصہ حکومت	22 دسمبر تا 19 جنوری
منسوبی کوکب	زحل
منسوبی حروف	خ' ج' گ
خوش قسمت اعداد	8'6'5
خوش قسمت پتھر	نیلم' ہیرا
خوش قسمت دن	بدھ' جمعہ' ہفتہ
خوش قسمت رنگ	نیلا' سفید' سبز

یکم تا 8 جنوری

مذہبی رجحان اس وقت زیادہ رہے گا۔ معاشرے میں بہتر مقام اور نام پائیں گے۔ وہ افراد جو رہائش تبدیل کرنے کے خواہاں تھے ان کا تبدیلی رہائش کا خواب پورا ہو گا۔ آسان ذرائع سے آمدن کا حصول رواں دنوں میں ممکن نہ ہو گا۔ تقریر و تحریر کی طرف آپ کا رجحان رہے گا۔ خاندانی جائیداد کا مسئلہ چل رہا ہے تو رواں عرصہ میں بھی اس کے حل کی کوئی خاص اُمید نہیں ہے۔ دوستوں یا بڑے بہن بھائیوں کو قرضہ دے رکھا ہے تو وہ رقم یا شے واپس ملنے کے آثار نظر نہیں آتے۔ وہ افراد جو قرضہ لینا چاہتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ والدین یا اپنے ساتھ کام کرنے والے لوگوں سے رابطہ کریں کوئی نہ کوئی حل ضرور نکلے گا۔ مالی حوالے سے کاروباری افراد پر یہ وقت کچھ بھاری ثابت ہو گا۔ مضبوط قوت ارادی سے کام لیں جلد مسائل سے باہر آ جائیں گے۔

9 تا 16 جنوری

ذاتی کاروبار کرنے والے افراد کے کام میں بہتری آتی نظر آ رہی ہے، لیکن شراکتی کاروبار سے وابستہ افراد کے کام میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی۔ اولاد کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئے گی۔ اولاد اور شریکِ حیات کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے بھی جائیں گے۔ عمر میں بڑے لوگوں سے وابستہ اگر کوئی کام درپیش ہیں تو وہ حل نہ ہو سکیں گے۔ انعامی سکیمیں، لاٹری وغیرہ کھیلنا آپ کے لیے فائدہ مند رہے گا۔ یار دوستوں سے ملنا جلنا کم رہے گا۔ زمین و جائیداد وغیرہ کی خرید و فروخت کرنا آپ کے لیے فائدہ مند ثابت نہ ہو گا۔ معاشرے میں اور لوگوں کی نظر میں آپ کی عزت پہلے کی طرح برقرار رہے گی۔

17 تا 24 جنوری

وہ افراد جو عشق و محبت جیسے معاملات میں ملوث ہیں وہ اس عرصہ میں خاص طور پر محتاط رہیں۔ بہت ممکن ہے ان کا بھانڈا پھوٹ جائے یا کوئی ایسی بات ہو جو ان کو پریشان اور شرمندہ کر دینے کا باعث ہو۔ وہ خواتین و حضرات جو جائیداد کی خرید کرنے کے خواہش مند ہیں، ان کے لیے یہ وقت ایسے مواقع لائے گا جن کے تحت وہ حصول جائیداد یا

مکان وغیرہ خریدنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ رواں دنوں میں انعامی سکیمیں، بانڈ، نمبر وغیرہ سے دور ہی رہنے کی کوشش کریں، کیونکہ نقصان کے سوا کچھ ہاتھ نہ آپائے گا۔ اندرون ملک سفر کرنے کے حوالے سے یہ وقت بہترین ہے اور ممکن ہے کہ اس وجہ سے آپ کی بہت سی خواہشات بھی پوری ہو جائیں۔

25 تا 31 جنوری

رواں عرصے میں خواتین وحضرات کے لیے سفر کے مواقع آئیں گے۔ کاروباری حوالے سے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ شراکت پر کام کر رہے ہیں تو ذاتی حوالے سے سفر کی بجائے شریک کار کو سفر پر روانہ کریں۔ کاروباری مفادات کے حوالے سے یہ ایسا وقت ہے جب آپ ذاتی کاوش کی بجائے کسی دوسرے خصوصاً شریک حیات یا شریک کار وغیرہ کے کندھے پر رکھ کر بندوق چلائیں اور مفاد حاصل کریں۔ حکومتی اور صاحب حیثیت لوگوں سے محتاط رہیں۔ اپنے بچوں کی صحت وتندرستی کو لازمی مدِ نظر رکھیں۔ بچوں کے بیمار ہونے وغیرہ کا امکان ہے۔ خاندانی جائیداد اور ایسے دیگر معاملات آپ کے حق میں جاتے نظر آ رہے ہیں۔ اگر اس وقت وراثت یا کسی پرانی پڑی جائیداد یا رقم کی تقسیم کا مسئلہ ہے تو اس کو ٹالیں مت، مطلوبہ نتائج حاصل ہونے کے امکانات کافی ہیں۔

سعد تاریخیں	10-26-27
نحس تاریخیں	12-19-25
لکی نمبر	1-2-8

دلو

عرصہ حکومت	20 جنوری تا 18 فروری

منسوبی کواکب	زحل، یورانس
منسوبی حروف	س، ش، ث، ص
خوش قسمت اعداد	8,6,3
خوش قسمت پتھر	نیلم، پکھراج، ہیرا
خوش قسمت دن	جمعرات، جمعہ، ہفتہ
خوش قسمت رنگ	نیلا، گلابی، ہرا

یکم تا 8 جنوری

آپ کو اپنے خاندان کے بزرگ افراد سے محتاط رہنا ہوگا۔ انہیں اپنی نجی اور ذاتی معاملات میں شامل نہ کریں تو بہتر ہوگا۔ مشین یا گاڑی و موٹر سائیکل وغیرہ چلاتے ہوئے یا سڑک پار کرتے ہوئے حادثے کا امکان ہے محتاط رہیں۔ کسی دوسرے شہر جا کر ریسٹ ہاؤس میں قیام موثر ثابت نہ ہوگا۔ کرایہ دار یا کرایہ پر مکان تلاش کر رہے ہیں تو اس کام کو آگے چلانے کے حوالے سے یہ وقت سعد نہیں۔ ممکن ہے کہ آپ کے ساتھ فراڈ کیا جا رہا ہو۔ ذہنی پریشانی کا شکار تھے تو وہ رواں دنوں میں کافی حد تک دور ہو جائے گی۔ مذہبی رجحان بڑھے گا۔ علوم مخفی میں دلچسپی لیں گے۔ اس حوالے سے مختلف لوگوں سے بات چیت بھی رہے گی۔ صحت میں خرابی آتی نظر آ رہی ہے۔

9 تا 16 جنوری

ساس کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئے گی۔ آپ کا رجحان مذہبی کاموں کی طرف زیادہ رہے گا۔ قانونی نوعیت کے مسائل درپیش ہیں تو کوشش کریں حل ہو جائیں گے۔ کاروبار سے منسلک افراد کو کام میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اندرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو وہ ممکن نہیں۔ ملازمین سے وابستہ کام مقررہ وقت پر حل نہ ہو سکیں گے۔ حکومتی عہدیداروں سے وابستہ کام حل نہ ہو سکیں گے۔ خاندانی یا ذاتی زمینیں ہیں تو اس سے فائدہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ انٹر اور اس سے کم درجے کی تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی توجہ تعلیم کی طرف زیادہ رہے گی۔ بیرون ملک سفر کے لیے اپلائی کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ رواں دنوں میں اپلائی کر دیں مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

17 تا 24 جنوری

جہاں آپ کی رہائش ہے وہ جگہ آپ کے لیے تنگی معاش کا باعث بنے گی۔ حرکت میں برکت ہے۔ یعنی ہجرت کرنے سے ذرائع معاش کشادہ ہوں گے۔ خواہ چند روز ہی ہو۔ رواں دنوں میں روحانی اور مذہبی بحث کے ذریعے بدمزگی اور جھگڑا واقعہ ہو سکتا ہے۔ کاروبار یا کام کے حوالے سے آپ کے ذہن میں عمدہ اور اچھے خیالات آئیں گے اور کچھ خیالات کو آپ اپلائی بھی کر دیں گے۔ والدہ کی صحت کا خیال رکھیے گا۔ بیمار ہو سکتی ہیں۔ بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے۔ یہ حالات پڑھنے والا اگر طالب علم ہے چاہے وہ کسی بھی شعبہ کا ہو یہ بات ذہن میں ڈال لے کہ بے توجہی اور لاپرواہی ویسے بھی بری ہوتی ہے اور اب حالات ہی ایسے ہیں کہ معمولی سی غلطی بھی تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ اور مسائل لائے گی۔

25 تا 31 جنوری

ذاتی اور ذہنی دباؤ کا شکار رہیں گے۔ صحت کے حوالے سے اگر کافی دیر سے بیماری کا شکار ہیں تو ممکن ہے کہ آپ کے اوپر سحری اثرات ہوں، اس لیے اپنا روحانی علاج کروائیں۔ کاروبار میں چاہے شراکت ہو یا ذاتی، محنت اور جدوجہد کریں، فائدہ ہوگا۔ اپنی اولاد کے معاملات پر خصوصی توجہ دیں۔ سخت مزاج یا تشدد کے حامی والدین اپنے رویے کو تبدیل کریں اور اپنے غصے اور پریشانی کو اولاد پر ظاہر نہ کریں، پریشانی کا باعث بنیں گے۔ اپنے حلقہ احباب سے محتاط رہیں وہ آپ کے لیے مالی نقصان کی وجہ بن سکتے ہیں۔ شادی کے خواہش مند خواتین وحضرات کو اس عرصے میں رشتے ملنے کے امکانات ہیں۔ اگر عمر زیادہ ہے تو پھر رشتے میں زیادہ کیڑے نکالنے کی بجائے چھوٹی موٹی کمزوری کے ساتھ گزارہ کریں۔

سعد تاریخیں	2-3-12-17-25-30
نحس تاریخیں	14-19
لکی نمبر	8-0-9

حوت

عرصہ حکومت	19 فروری تا 20 مارچ
منسوبی کواکب	مشتری، نیپچون
منسوبی حروف	ج، د
خوش قسمت اعداد	9'6'3
خوش قسمت پتھر	پکھراج، مرجان، مونگا
خوش قسمت دن	منگل، جمعرات، جمعہ
خوش قسمت رنگ	ہلکا براؤن، لال، نارنجی

یکم تا 8 جنوری

کھانے پینے اور خوش خوراکی کے زیادہ مظاہروں کی ضرورت نہیں، ورنہ معدہ جواب دے دے گا اور ہضم سے متعلق مسائل پیدا ہوں گے۔ اعلیٰ افسران اور صاحب حیثیت لوگ آپ کی بات پر توجہ دیں گے اور بہت ممکن ہے کہ آپ کا کام بھی ہو جائے۔ ذاتی کاروبار کرنے والے افراد کو نئے گاہک اور نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں، اس حوالے سے کامیابی کا واضح اشارہ زائچے میں موجود ہے۔ اپنے مخالفین اور دشمنوں پر نظر رکھیں، گو آپ کے خلاف کوئی سخت اور پریشان کن قدم اس وقت اٹھانے کی پوزیشن میں تو نہیں، لیکن ممکن ہے کچھ نہ کچھ چھوٹا موٹا مسئلہ پیدا کرنے میں لگے رہیں۔ اخراجات میں ہونے والا اضافہ آپ کو تنگ کرے گا۔ اس کا مطلب آمدنی میں کمی نہیں، بلکہ مختلف اُمور میں ہونے والے فالتو اخراجات یا غیر ضروری تعلقات کے باعث مالی پریشانی در آئے گی۔

9 تا 16 جنوری

قرضہ لینا چاہتے ہیں یا کوشش کر رہے ہیں تو رواں عرصے میں اپنی کوشش کو جاری رکھیں، آپ کو کامیابی ملتی نظر آ رہی ہے۔ وراثت وغیرہ کا مسئلہ ہے تو کوشش کریں وہ حل ہو جائے گا۔ بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو رواں عرصے میں فائدہ مند ثابت نہ ہوگا۔ آپ کے اخراجات قابو میں آتے نظر آ رہے ہیں۔ آپ کا انداز گفتگو لوگوں کے ساتھ سخت رہے گا، جس کی وجہ سے اکثر کام حل نہ ہو سکیں گے۔ اندرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو اپنی کوشش کو جاری رکھیں۔ آپ کو کامیابی مل جائے گی۔ ننھیالی رشتے داروں سے وابستہ کام حل نہ ہو سکیں گے۔ اولاد کی تعلیم اور صحت کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے ورنہ ان کی صحت میں خرابی اور تعلیمی کارکردگی متاثر ہونے کے امکانات ہیں۔

17 تا 24 جنوری

وہ لوگ جو علوم مخفی سے متعلق ہیں ان کے علم میں اضافہ ہوگا اور ایسے لوگوں کی مجلس ملے گی جو اس حوالے سے مستند ہوں گے۔ مالی معاملات میں بہتری آئے گی۔ یقیناً اچھا وقت ہے جو نئے مسائل کا حل لے کر آئے گا۔ آپ نے کئی ایک نیک تمنائیں اور خواہشات پوری ہوں گی۔ بینکوں سے وابستہ کام ہیں تو یہ دن ان کاموں کے حل کے لیے بہتر نہیں ہیں۔ ساس اور شریک حیات کے آپسی تعلقات میں خرابی آئے گی۔ ایک طرفہ فیصلہ مت کریں۔ یہ آپ کے لیے مزید پریشانی کا باعث بنے گا۔ اندرون ملک سفر، پیدل چلتے ہوئے اور دوران ڈرائیونگ احتیاط کریں، حادثہ کا اندیشہ ہے اور کوشش کریں کہ غیر ضروری سفر نہ کریں۔

25 تا 31 جنوری

آپ اپنے بچوں اور شریک حیات کے ساتھ گزارے ہوئے وقت میں خوب مزا لیں گے۔ ان کے ساتھ کھانے پینے کے لیے بھی جائیں گے۔ آپ کے فون کا بل بھی زیادہ آئے گا۔ کیونکہ آپ کی دیگر مصروفیات میں سے ایک معروفیت دوسروں کے ساتھ رابطہ کرنا بھی ہوگی۔ آپ کے تعلقات اپنے رشتہ داروں کے ساتھ خراب رہیں گے۔ آپ کے خفیہ دشمن اس عرصے میں متحرک رہیں گے، اور آپ کو کسی نہ کسی طرح نقصان پہنچانے کی فکر میں لگے رہیں گے۔ اس ہفتہ میں جہاں آپ کو آمدنی ہو رہی ہوگی، وہاں آپ اخراجات کرنے سے بھی نہ چوکیں گے۔ خیرات، مذہبی معاملات اور اعلیٰ تعلیم کے حصول جیسے معاملات کو نمٹانے میں آسانی رہے گی۔ رتبے میں بڑے اور افسران آپ کے لیے آسانیاں پیدا کریں گے۔ آپ ان کی مدد لے کر اپنے معاملات کو حل کر پائیں گے۔ لوگوں کے ساتھ انداز گفتگو اچھے ماحول میں رہے گا۔

سعد تاریخیں	5-26-27
نحس تاریخیں	17-23
لکی نمبر	5-8-9

☆☆☆☆☆

سرطان / کینسر

کینسر یا سرطان کا مرض تکلیف دہ ترین امراض میں سے ایک ہے۔ علاج کا غیر معمولی سہولتوں کے باوجود اس میں صحت یابی کے امکانات بہت زیادہ نہیں ہوتے۔ دوائی علاج کے ساتھ ساتھ اگر سرخ مرجان، پیلا پکھراج اور زمرد کو اکٹھا استعمال کریں گو مفید ثابت ہوگا۔ کوشش کریں ان کو الگ الگ انگوٹھی میں تینوں پتھروں کو اکٹھا جڑوا لیں یا لاکٹ کی شکل میں استعمال کر لیں۔ پیلا پکھراج درمیان میں رکھیں۔ دائیں طرف مرجان اور بائیں طرف زمرد جڑوائیں۔

قسط نمبر 3

زحل

خانہ خراب

از قلم: فضل محمود نقاش، ترنڈہ محمد پناہ

البتہ ساتویں خانہ کے مریخ والی عورت خواہ مخواہ کی فسادی اور غصہ والی ضرور ہوتی ہے یا ہو جاتی ہے۔ مرد کسی غیر عورت کا لازمی ہو جاتا ہے۔ بارھویں خانہ میں مریخ ثور یا سرطان والا آدمی تکالیف کے علاوہ اس کی نسل میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ نامردی اور بانجھ بھی ہو جاتا ہے۔ پیدائشی مریخ والے کی نسل پیدا نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی ہے تو نسل کمزور ہو کر آگے ختم ہو جاتی ہے۔ طالع میزان ہو یعنی سنبلہ کا مریخی انقلابی ہوتا ہے۔ یا حکومت وقت سے قید و بند کا خطرہ رہے۔ عوام میں خراب ہو۔ عورت کا سکھ نہیں پاتا۔ خوف و خطر کی زندگی گزارتا ہے۔ دولت بھی چور چرا کر لے جاتے ہیں۔ مریخ کے زائچہ میں چوتھے یا آٹھویں ہونے میں کچھ خاص اثرات بھی ہیں۔ مگر جب لوگ مریخ کو زحل کی طرح دیکھتے ہیں۔ اگر نام کے سر حرف سے برج منسوب کر کے دیکھیں تو فضل محمود نقاش کے نام سے اس کے اسمی برج قوس میں زحل داخل ہو چکا ہے۔ برج معلوم کرنے کا ایک قاعدہ نام مع والدہ کے اعداد لے کر ۱۲ بروج پر طرح کرتے ہیں۔ باقی ماندہ عدد سے برج بالترتیب حمل سے شروع کر کے مانتے ہیں۔ ماہرین جفار اعداد قمری استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے اور کرتے ہیں تو یہ قمری اعداد سے آپ کا قمری برج ہوگا۔ بے شک آج کل اس قاعدہ سے برج معلوم کرتے وقت شمسی برج مراد لیتے ہیں۔ کیونکہ مسلمان شمسی برج کا اعتبار کرتے ہیں۔ اگر آپ شمسی برج معلوم کرنا چاہتے ہیں تو اعداد بھی شمسی لیں۔ پھر مذکورہ قاعدہ پر عمل کر کے بالترتیب برج معلوم کر لیں۔ یہ عمل درست ہوگا۔ مریخ کی مریخیت یا منگل کی منگلیش کی اصطلاح زیادہ تر نومولود کی ذاتی صفات اور اوصاف پر ہوتا ہے۔ جو مولود بعد میں ظاہر کرتا ہے۔ مگر یہ اثار حالات حاضرہ اور مستقبل قریب کے لیے بھی ہوتے ہیں۔ آپ کے سامنے برج سنبلہ کا زائچہ موجود ہے۔ جو یونانی قاعدہ کے تحت ہے۔ زحل قوموں کے نیچے وتد الارض میں داخل ہو چکا ہے۔ اور مریخ وتد الغرب کے نزدیک آ گیا۔ اگر آپ اس زائچہ کو ہندی قاعدہ سے بنانا چاہیں گے تو زحل ابھی برج عقرب کے ۶ درجہ ۴۸ دقیقہ پر یکم جنوری ۲۰۱۵ء کو پہنچا ہے۔ پھر یہ مضمون زحل کی نحوست جانچنے کے لیے غلط ہے۔ یا اس میں کچھ مواد کے لیے ابھی دیر ہے۔ یعنی تقریباً ۲۶ جنوری ۲۰۱۷ء تک انتظار کریں۔ اگر آپ یونانی قاعدہ سے دیکھیں گے تو مریخ ۱۲ جنوری ۲۰۱۵ بروز پیر بوقت ۱۵ بجکر ۲۱ منٹ پر برج حوت میں داخل ہوگا۔ گویا مریخ حنیف نحس حالت سے نکل کر طرح نحس حالت میں آ جائے گا۔ ۱۵ جنوری ۲۰۱۵ء کو زحل سے نظر تربیع بنائے گا۔ اس مقام پر شمالی علاقہ جات اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں حالات انقلاب پکڑیں۔ عوام کی سوچ و فکر میں تبدیلی آئے۔ سماجی، معاشی اور معاشرتی تبدیلی ہوگی۔ کشمیر کا مسئلہ نیا رخ اختیار کرے گا۔ جس میں شمالی علاقہ جات بھی شامل ہونگے اور وہاں کے لوگوں پر بھی اثرات پڑیں گے۔ مریخ ۲۰ فروری ۲۰۱۵ء کو برج حمل میں داخل ہوگا۔ تو برج قوس کے زحل سے نظر تثلیث میں ہوگا۔ پرانے لوگ اور پرانا زمانہ ختم ہونا شروع ہو جائیں گے۔ عرب ممالک میں جو تبدیلی یورانس در حمل ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء کے یوم تکبیر پاکستان کے بعد آئی ہے۔ مراکش

مضمون ہذا کی پہلی قسط خالد روحانی جنتری 2015 اور دوسری قسط راہنمائے عملیات ماہ دسمبر 2014 میں شائع ہو چکی ہے

سے لے کر مصر تک یا مصر سے لے کر عراق وافغانستان تک ہوئی ہے۔ یا شام و اسرائیل کے علاقوں میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ یہ ساری کہانی نیچون در حمل ۳۰ مارچ ۲۰۲۵ء بروز اتوار بوقت ۱۶ بجکر ۴۵ منٹ کے بعد ہوگی۔ جبکہ پلوٹو در دلو ۲۱ جنوری ۲۰۲۴ء بروز اتوار بوقت ۱۹ بجکر ۸ منٹ کے بعد جو حالات ہوں گے۔ وہ وقتی اور عارضی ہونگے۔ یا وہ اس وقت کے حالات کا رخ تبدیل کریں گے۔ پھر تبدیلی نیچون در حمل سے ہوگی۔ زحل برج حمل میں رجعت کے بعد اور نیچون بھی رجعت کے بعد اپنے اپنے سابقہ بروج کی سیر کر کے جب دوبارہ برج حمل میں داخل ہونگے تو زحل نیچون سے ۲۰ فروری ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بوقت ۲۲ بجکر ۱۰ منٹ پر قران کرے گا۔ ۲۲ مارچ ۲۰۲۶ء کو نیچون کے درجہ پر شمس ہوگا۔ ۱۰ اپریل ۲۰۲۶ء کو مریخ، نیچون، زحل اور شمس برج حمل میں ہونگے۔ یہ شرف شمس کا زمانہ ہوگا۔ جبکہ مشتری ۱۰ مئی ۲۰۲۵ء تا ۳۰ جون ۲۰۲۶ء تک برج شرف میں ہوگا۔ انقلاب عالم کا زمانہ ہوگا۔ ایک جہاں دیدہ۔۔۔ ان حالات پر خاص نظر رکھتا ہے۔ تجزیہ نگار بھی حالات کا تجزیہ کرتے ہیں۔ منجم بھی اپنے علم کے استور پر تجزیہ کراتا ہے۔ منجم بھی جہاں دیدہ آدمی ہوتا ہے۔ جس کی نظر حالات اور کواکب پر ہوتی ہے۔ چنانچہ جس میں پوری دنیا کے لوگ متاثر ہونگے جب زحل ۲۵ مئی ۲۰۲۵ء بروز اتوار بوقت ۸ بجکر ۳۶ منٹ پر برج حمل میں داخل ہو کر اپنی نحوست کا مظاہرہ کرے گا۔ تو مریخ برج اسد سے اسے انگیخت کرے گا۔ پھر جب زحل دوبارہ رجعت کے بعد ۱۴ فروری ۲۰۲۶ء بروز ہفتہ بوقت ۵ بجکر ۱۱ منٹ پر برج حمل میں داخل ہوگا تو ۱۳ اپریل ۲۰۲۸ء بروز جمعرات بوقت ۸ بجکر ۴۴ منٹ تک زحل کی نحوست عروج پر ہوگی۔ زحل اپنے اثرات ۷ اپریل ۱۹۹۶ء تا ۹ جون ۱۹۹۸ء کا اعادہ کرے گا۔ آپ کو یاد ہوگا۔ پاکستان ۲۹ مئی ۱۹۹۸ء کو عالم اسلام کا پہلا اور پوری دنیا کا باقاعدہ اور اعلانیہ ساتواں ایٹمی ملک بنا تھا۔ اب ایسا زمانہ آ رہا ہے۔ جہاں عرب ممالک اور عرب ریاستوں کی سیاست اور شیوخ میں تبدیلی ہوگی۔ وہاں ایران، افغانستان اور پاکستان یکجا ہو کر ایک الگ عظیم طاقت بننے کا خواب دیکھیں گے۔ کشمیر کا مسئلہ حل ہونے کا زمانہ ہوگا۔ اگر آپ کے نزدیک کشمیر ہندوستان کا مستقل حصہ ہوگا۔ تو یقین جانیے کشمیر ہندوستان میں کمزور علاقہ نہ ہوگا۔ یقیناً یہ کسی پاکستانی کی خواہش ہے اور نہ ہی آرزو ہے۔ شاید ہندوستان کے اندر مسلمانوں کی خواہش ہو۔ کیونکہ وہ ہندوستان میں اقلیت اور خراب زندگی گزار رہے ہیں۔ جو متحدہ ہندوستان کے نعرے کے ساتھ ہندوستان سے پاکستان میں ہجرت کر کے نہ آئے تھے۔ یاد رکھیے ہجرت میں بڑی برکت اور فائدے ہیں۔ پاکستان پر جتنے بڑے حکمران رہے ہیں یا عہدہ دار رہے ہیں۔ سب مہاجر تھے۔ قائد اعظم محمد علی جناح صاحب ہوں یا خواب لیاقت علی خاں ہوں سب ہندوستان چھوڑ کر پاکستان آئے تھے۔ اور موجودہ حکمرانوں کا شجرہ نسب دیکھ لیں۔ یہ ابھی تک ہندوستان میں ہیں۔ اب پاکستان دوسری، تیسری اور چوتھی نسل آگئی ہے۔ جن کے زائچے میں زحل قوس کا تھا۔ اب فلکیاتی ہیئت یوں بن رہی ہے۔ کہ برج قوس کا حاکم برج اسد میں ہے۔ اور حمل کا حاکم اپنے گھر میں ہے۔ یہ بہت اچھا زمانہ ہے۔ مگر جب اسد کا حاکم برج قوس تک پہنچے گا تو مریخ اور زحل بہت خطرناک ہو چکے ہوں گے۔ اس زمانے کے بد اثرات سے بچنے کے لیے آپ کسی کامل بزرگ سے رجوع کر لیں۔ حالات اور آسمانی سیارگان کی نحوست کے اثرات سے اپنے وجود مسعود کو بچانے کے لیے جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب (محقق و منجم اعظم) سے رجوع فرما کر تسلی کر لیں اور ان کی ہدایات پر عمل کریں۔ اور روحانی تدارک کر کے مصائب و آلام سے نجات حاصل کریں۔ اور اس طرح پرسکون اور خوشگوار ماحول میں زندگی گزاریں۔ جس طرح ایبٹ آباد والے اپنے علاقے میں خوشگوار ماحول میں رہتے ہیں۔

پیارے قارئین کرام! سیارے آسمان پر مسلسل گردش کر رہے ہیں۔ جب سے کائنات وجود میں آئے ہیں۔ سیارے سیدھے چلتے ہیں۔ مگر کبھی الٹی چال میں بھی نظر آتے ہیں۔ ایسا زمین کی گردش سے فریب نظر پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ جب زحل سیدھی چال میں نظر آئے تو اس کے اثرات وہی ہوتے ہیں۔ جو زحل سے برج اور منزل میں داخل ہونے کے ہوتے ہیں۔ اگرچہ زحل کو مجموعی طور پر نحس، منحوس اور بدگنا جاتا ہے۔ مگر اس کے سعد، مسعود اور خوش اثرات بھی ہوتے ہیں۔ زحل سعد ہو جائے تو بادشاہ ہونے کی خبر دیتا ہے۔ نحس ہو جائے تو فقیر ہونے کی خبر دیتا ہے۔ چنانچہ مستقیم زحل جب رجعت میں نظر آئے تو اس کی رکاوٹ، اور التوا کرانے والی تاثیر کام زیادہ کرتی ہے۔ اور جب مستقیم ہو کر اسی درجہ کو دوبارہ عبور کرتا ہے تو بہت برا اور نحس اثر ظاہر کرتا ہے۔ چنانچہ جب زحل کچھ فاصلہ طے کر کے پھر راجع ہو جائے اور اسی درجہ کو تیسری بار عبور کرے تو زحل اس مرتبہ بے حد اور از حد منحوس ہوتا ہے۔ بادشاہوں پر برا اثر ڈال دیتا ہے۔ آپ کے علم میں ہے کہ مسلم لیگ ۳۰ دسمبر ۱۹۰۶ء بروز اتوار وجود میں آئی تھی۔ اس جماعت کا طالع شمسی جدی ۸ درجہ ہے۔ اور اس وقت طالع قمری برج سرطان ہے۔ مسلم ڈھاکہ موجودہ بنگلہ دیش میں قائم ہوئی۔ پاکستان میں مسلم لیگ دو حصوں میں تقسیم ہے۔ مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ (ن) چنانچہ آپ نے دیکھا مسلم لیگ (ق) کا کیا حشر ہوا اور اب مسلم لیگ (ن) کا کیا حشر ہو رہا ہے۔ اس لیے کہ مسلم لیگ پر زحل در عقرب کا زمانہ نہایت بد اور منحوس تھا۔ جو ۲۵ اپریل ۱۹۳۷ء زحل در حمل سے شروع ہوا تھا۔ میاں نواز شریف کا برج شمسی جدی ہے۔ جبکہ برج اسمی حرف اول اسم نواز شریف (ن) سے برج عقرب بنتا ہے۔ عقرب میں زحل اور مریخ کی موجودگی میاں صاحب کے لیے منحوس وقت کی علامت ہے۔ برج عقرب میں زحل سے مریخ کا قران بڑا منحوس ثابت ہوا۔ اسلام آباد میں تحریک انصاف اور عوامی تحریک کے دونوں راہنما عمران خان اور ڈاکٹر طاہر القادری نے کیا حشر کیا ہے۔ عام آدمی تو عام ہوتا ہے۔ زحل اور باقی رجعت اختیار کرنے والے سیارگان (ماسوائے شمس وقمر) اکثر اوقات جس برج میں رجعت اختیار کرتے ہیں تو اسی برج میں دوبارہ مستقیم ہو کر اسی درجہ کو دوبارہ عبور کرتے ہیں۔ جہاں سے رجعت اختیار کی تھی۔ لیکن ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ جس برج میں داخل ہوئے پھر جلدی رجعت ہو جاتی ہے۔ تو اس صورت میں سابقہ / پچھلے برج میں بحالت رجعت داخلہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اس سال ۲۰۱۵ء میں زحل ۱۴ مارچ بروز ہفتہ بوقت ۱۸ بجکر ۳ منٹ پر برج قوس کے ۴ درجہ ۵۵ دقیقہ ۴۸ ثانیہ پر رجعت اختیار کر کے ۱۵ جون بروز پیر بوقت ۵ بجکر ۳۹ منٹ پر برج عقرب میں دوبارہ بحالت رجعت داخل ہو گیا۔ زحل برج عقرب میں ۲۸ درجہ ۱۷ دقیقہ پر

جا کر ۱۲ اگست بروز اتوار بوقت ۹ بجکر ۵۴ منٹ پر مستقیم ہوگا۔ حتیٰ کہ زحل ۱۸ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بوقت ۷ بجکر ۴۸ منٹ پر برج قوس میں داخل ہوگیا۔ درجہ رجعت سے ۸ نومبر بروز اتوار سے گزرے گا۔ زحل قوس کے ۱۱ درجہ ۸ دقیقہ ۳۶ دقیقہ پر ہوگا تو یہ سال ۲۰۱۵ء یوں ہی نقارے گورے کرتے کرتے (سنبھلتے سنبھلتے) گزر جائے گا۔ زحل جس وقت برج قوس میں داخل ہوا تھا۔ اس وقت پاکستان کے مغربی حصہ میں برج اسد کے نصف آخری درجات طلوع تھے۔ مشرقی حصہ میں وہی درجات تھے۔ جو رجعت کی حالت میں برج عقرب کے تھے۔ البتہ پاکستان کے شمال میں برج اسد کی بجائے برج سنبلہ طلوع ہورہا تھا۔ کیونکہ پاکستان کرہ ارض پر ٹیڑھا پڑا ہے۔ پاکستان کا جنوبی حصہ مغرب کی طرف جھکا ہوا ہے اور شمالی حصہ مشرق کی طرف جھکا ہوا ہے۔ چنانچہ یہی فرق ہمیشہ رہے گا۔ زحل کے کسی برج میں داخل ہوتے وقت، رجعت اختیار کرتے وقت، استقامت اختیار کرتے وقت یا دوبارہ اسی برج میں داخل ہونے کے وقت قمر کسی نہ کسی برج اور اس کی منزل میں ضرور ہوتا ہے۔ اور بوقت داخلہ زحل در برج افق مشرقی پر کوئی نہ کوئی برج طلوع ہوتا ہے۔ اس کا کوئی درجہ ضرور ہوتا ہے اور وہ درجہ کسی نہ کسی منزل کا ضرور حصہ ہوتا ہے۔

آپ نے ہندی قاعدہ کے تحت قمری منزل کو ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کے حساب سے لینا ہے۔ جس میں منزل ذابح شمار نہ ہوگی۔ چنانچہ آپ کی پیدائش کے وقت جو منزل تھی۔ اس کے مطابق آپ تبدیلی زحل کے اثرات دیکھیں کہ زحل جسم کے کس عضو پر نازل ہوکر کیا اثرات ونتائج دے رہا ہے۔

زحل کے اثرات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
منازل قمری ہندی در بروج	شرطین، بطین ثریا	دبران رشا	ہقعہ، ہنعہ، ذراعہ	نثرہ، طرفہ، جبۃ	زہرہ، صرفہ، عوا، سماک	غفرہ، زبانہ، اکلیل، قلب، شولہ	لغائم، بلدہ، بلعہ سعود	اخبیہ، مقوم	مؤخر
نزول زحل بر اعضاء	آنکھیں	منہ	بایاں پاؤں	دایاں پاؤں	بایاں ہاتھ	دایاں ہاتھ	سینہ	اعضاء مخفی	پیشانی
نتائج واثرات زحل بابت اعضاء	عزت دمنزات	امراض جسمانی	سفر پرخطر	سفر وسیلہ ظفر	فضول خرچی	مال و دولت	مہربان افسران وارکان دولت	نامردی مرد عقیمہ عورت	جاہ ومرتبہ

پیارے قارئین کرام! یونانی قاعدہ کے مطابق ایک منزل ۱۲ درجہ ۵۱ دقیقہ ۲۵ ثانیہ ۴۳ ثالثہ کی ہوتی ہے۔ اس طرح ۲۸ منازل ہوتی ہیں۔ عربوں کا یہی قاعدہ تھا۔ عربی نجوم بھی یہی ہے۔ عرب لوگ بھی قمری نجوم کو زیادہ اہمیت دیتے تھے مگر ہندوؤں نے قمری نجوم کی منازل کو ۲۷ شمار کیا۔ ہر منزل کو ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا شمار کیا۔ اس قاعدہ کے تحت برج جدی میں واقع ذابح منزل حذف ہو جاتی ہے۔ ہندوؤں کا یہ قاعدہ محض آسانی کے لیے ہے۔ ورنہ ہندو بھی ۲۸ منازل مانتے ہیں۔ مسلمانوں قرآن مجید کی سورۃ یٰسین کی آیت نمبر ۳۸ تا ۴۰ سے منازل قمری کی تائید اور تصدیق کرتے ہیں۔ یونانی قاعدہ منازل عدد سات پر اعادہ کرتا ہے۔ جس درجہ پر منزل شرطین شروع ہوگی۔ وہی درجہ برج حمل کے شروع کا ہے۔ اسی طرح درجہ اول سرطان سے منزل نثرہ شروع ہوتی ہے۔ برج میزان کے درجہ اول سے منزل غفرہ شروع ہوتی ہے اور برج جدی کے درجہ اول سے منزل ذابح شروع ہوتی ہے۔ جب کہ ہندی قاعدہ منازل عدد نو پر اعادہ کرتا ہے۔ برج حمل سے منزل شرطین شروع ہوگی۔ برج اسد سے منزل جبۃ شروع ہوگی اور برج قوس سے منزل شولہ شروع ہوتی۔ چنانچہ ہندی قاعدہ سے زحل منزل شولہ میں داخل ہو چکا ہے جبکہ شولہ بچھو کے ڈنگ کو کہا جاتا ہے۔ اسے سب سے زیادہ نحس گنا جاتا ہے۔

منازل قمری ہندی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اس قاعدہ میں برج کی منزل ذابح حذف ہوجاتی ہے۔ جو کہ منزل بلدہ اور بلعہ کے درمیان واقع ہے۔	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ	نثرہ	طرفہ
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	جبۃ	زہرہ	صرفہ	عوا	سماک	غفرہ	زبانہ	اکلیل	قلب
	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
	شولہ	لغائم	بلدہ	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا

اگر آپ کو اپنی تاریخ پیدائش یاد ہے اور قمری برج کی قمری منزل کا علم ہے۔ تو آپ کی جتنی عمر ہو چکی ہو تو اس میں یوں کریں کہ عمر کا سال کا عدد اور اوپر چارٹ میں سے قمری منزل کا عدد ملا کر میزان کریں۔ دو عدد کم کریں اور نو پر طرح کردیں۔ عمل تقسیم سے باقی ماندہ عدد درج ذیل جدول میں دیکھیں کہ آپ کے اس سال ۲۰۱۵ء میں کواکب کے ادوار کس طرح آئے ہیں۔ مثلاً ایبٹ آباد کے افق مشرقی پر سنبلہ طلوع ہے تو اس میں کواکب کون سے سعد ہوں گے اور کون سے نحس ہونگے۔ یہ دریافت کرنے کے بعد ان کواکب کا دور اثر دیکھیں۔ آپ نے خاص طور پر زحل کو دیکھنا ہے۔ کیونکہ یہ وتد الارض کے خانہ میں آیا ہے۔ ذیل کے قاعدہ میں جتنے ایام سیارگان میں تقسیم کردیئے ہیں۔ ترتیب سیارگان یہی رہے گی۔ البتہ ابتداء یا شروع کسی ایک سیارہ سے شروع ہوگی اور اس سے ماقبل سیارہ کے دور پر ادوار سیارگان سالانہ ختم ہوگی۔

شمار ادوار سیارگان	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ترتیب ادوار سیارگان	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ
تعداد ایام ادوار سیارگان سالانہ	۱۸ دن	ایک ماہ	۲۱ دن	ایک ماہ ۲۴ دن	ایک ماہ ۱۸ دن	ایک ماہ ۲۷ دن	ایک ماہ ۲۱ دن	۲۱ دن	دو ماہ

یہ قاعدہ مجوسی تقویم ایرانی کے مطابق بنایا گیا تھا۔ جس میں ۳۰ دن کا ماہ ہوتا تھا۔ ۵ دن مسروقہ بنا کر چھپاتے تھے۔ ۶ سال بعد ایک ماہ بڑھاتے تھے۔ اس میں ۱۲۰ سال کا دور ہوتا ہے۔ ۱۴۴۰ سال کی تقویم مکمل ہوتی ہے۔ چنانچہ آپ نے اس قاعدہ کو ۳۶۰ دنوں کی بجائے ۳۶۵ دنوں کا بنا سکتے ہیں۔ آپ نے مشتری، زحل، عطارد میں ایک ایک دن اور زہرہ میں دو دنوں کا اضافہ کرلیں۔ لیپ کے سال میں راس میں ایک دن کا اضافہ کرلیں۔ یہ بات قاعدہ سے باہر ہے۔ تاکہ آپ گریگورین تقویم کا مقابلہ کرسکیں۔ یہ قاعدہ آپ کو اس وقت زیادہ مفید رہے گا۔ جب آپ کو اپنا پیدائشی زائچہ معلوم ہو اور سیارگان زائچہ مولودی کی سعادت اور

نحوست کا پہلے سے علم ہو۔ موجودہ زائچہ اور پیدائشی زائچہ کے کواکب میں جو پہلے سعد تھے اور اب بھی سعد ہیں تو اس کے اثرات زیادہ سعد ہوں گے۔ اگر اب نحس ہیں تو سعادت میں کمی شمار کر لیں۔ اگر پہلے نحس تھے۔ اب بھی نحس ہیں تو نحوست میں اضافہ ہوگا۔ بالخصوص زحل کی نحوست کو دیکھنا ہے۔ بالعموم مریخ، عطارد، راس اور ذنب کی نحوست کو بھی مدنظر رکھنا ہے اور اگر کواکب اس مرتبہ سعد ہے تو جان لیں کہ اس سال اس کواکب/سیارہ کی نحوست کے اثرات کم ہو جائیں گے۔

پیارے قارئین کرام! یونانی اور یورپی منجم حضرات شمسی اعتدالی سال سے کام لیتے ہیں۔ جس میں موسموں کا تغیر و تبدل نہیں ہوتا۔ ہر سال اسی وقت پیدائش کے وقت طالع ولادت و درجہ ولادت قائم رہتا ہے۔ مگر ہندی قاعدہ میں اعتدالی سال کی بجائے نجمی سال سے کام لیا جاتا ہے۔ جس میں سال کی پیمائش ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۱۲ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہے۔ اور دوسری پیمائش ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۹ منٹ ۵۴ء۹ سیکنڈ ہے۔ اور بعض کے نزدیک ۲ء۹ سیکنڈ ہے۔ اس میں سب سے آخری بات پر عمل کریں۔ تو یہ کم از کم وقت ہے۔ اس قاعدہ سے ہر سال کے پیدائشی زائچہ کے درجات تبدیلی آجاتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک مدت بعد برج میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔ اس قاعدہ میں ہر سال آپ ایک سال ایک دن ۶ گھنٹے ۹ منٹ اور ۲ سیکنڈ کا اضافہ کریں گے۔ پھر عمر کے سال کے مطابق زائچہ بنا کر اثرات سیارگان دیکھیں گے۔ اسی بنا پر یونانی زائچہ اور ہندی زائچہ میں فرق پڑتا ہے۔ جناب خالد اسحٰق راٹھور صاحب جس قاعدہ ہندی یا مدت سالانہ شمسی سال سے ہندی جنتری مرتب فرماتے ہیں۔ اس سے یونانی خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری میں سیارگان کی نشست در برج میں ۲۴ درجہ ۰۳ دقیقہ کا فرق رکھتے ہیں۔ شمسی سال ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے کا زیادہ سے زیادہ شمار کیا گیا ہے۔ عمر خیام خراسانی ایرانی نے شمسی سال کہ پیمائش ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۹ منٹ رکھی۔ یا ۷ء۴۹ منٹ رکھی تھی۔ اور نجمی سال والوں نے شمسی سال کی پیمائش ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۴۲ منٹ ۵۳ سیکنڈ قرار دی ہے۔ ایک اور سال شمسی ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۱۳ منٹ ۵۳ سیکنڈ کا ہے۔ سال مرکزی کا نام دیا گیا۔ اور دوسرے قسم کے شمسی سال کو جس کی پیمائش ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۵۲ منٹ ۵۱ سیکنڈ ہے۔ اس کو سال گرہنی قرار دیا گیا۔ چنانچہ جو سال ۶ گھنٹے سے کم دورانیہ کے ہیں اور جو سال ۶ گھنٹے سے زیادہ دورانیہ کے ہیں۔ تو اگر ان کے درمیان تفاوت وقتی سے دیکھیں تو مسئلہ تقدیم اعتدالین میں بڑا فرق آجائے گا۔ جو آج کل تک ۲۵ درجہ سے زیادہ ہوگا۔ آپ فی الحال اس مسئلہ میں نہ پڑیں۔ لسا باب نجوم ہے۔ آپ صرف اور صرف جناب خالد اسحٰق راٹھور صاحب کی تقلید کریں۔

شمار نمبر	شمار سال	تقویم اعتدال سال (یونانی)				شمار سال	تقویم نجمی سال (ہندی)				اضافی
		سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	دن		سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	دن	منٹ
۱	۱	۴۶	۴۸	۰۵	۳۶۵	۱	۲	۹	۰۶	۳۶۵	۰۰
۲	۲	۳۲	۳۷	۱۱	۷۳۰	۲	۴	۱۸	۱۲	۷۳۰	۰۰
۳	۳	۱۸	۲۶	۱۷	۱۰۹۵	۳	۶	۲۷	۱۸	۱۰۹۵	۰۰
۴	۴	۰۴	۱۵	۲۳	۱۴۶۰	۴	۸	۳۶	۰۰	۱۴۶۱	۰۰
۵	۵	۵۰	۰۳	۰۵	۱۸۲۶	۵	۱۰	۴۵	۰۶	۱۸۲۶	۰۰
۶	۶	۳۶	۵۲	۱۰	۲۱۹۱	۶	۱۲	۵۴	۱۲	۲۱۹۱	۱
۷	۷	۲۲	۴۱	۱۶	۲۵۵۶	۷	۱۴	۰۳	۱۹	۲۵۵۶	۱
۸	۸	۰۸	۳۰	۲۲	۲۹۲۱	۸	۱۶	۱۲	۰۱	۲۹۲۲	۱
۹	۹	۵۴	۱۸	۰۴	۳۲۷۸	۹	۱۸	۲۱	۰۷	۳۲۸۷	۱
۱۰	۱۰	۴۰	۰۷	۱۰	۳۶۵۲	۱۰	۲۰	۳۰	۱۳	۳۶۵۲	۱
۱۱	۲۰	۲۰	۱۵	۲۰	۷۳۰۴	۲۰	۴۰	۰۰	۰۳	۷۳۰۵	۳
۱۲	۳۰	۰۰	۲۳	۶۰	۱۰۹۵۷	۳۰	۰۰	۳۱	۱۶	۱۰۹۵۷	۳
۱۳	۴۰	۴۰	۳۰	۱۶	۱۴۶۰۹	۴۰	۲۰	۰۱	۰۶	۱۴۶۱۰	۴
۱۴	۵۰	۲۰	۳۸	۰۲	۱۸۲۶۲	۵۰	۴۰	۳۱	۱۹	۱۸۲۶۲	۷
۱۵	۶۰	۰۰	۴۶	۱۲	۲۱۹۱۴	۶۰	۰۰	۰۲	۰۹	۲۱۹۱۵	۷
۱۶	۷۰	۴۰	۵۳	۲۲	۲۵۵۶۶	۷۰	۲۰	۳۲	۲۲	۲۵۵۶۷	۹
۱۷	۸۰	۲۰	۰۱	۰۹	۲۹۲۱۹	۸۰	۴۰	۰۲	۱۲	۲۹۲۲۰	۱۱
۱۸	۹۰	۰۰	۰۹	۱۹	۳۲۸۷۱	۹۰	۰۰	۳۳	۰۱	۳۲۸۷۳	۱۱
۱۹	۱۰۰	۴۰	۱۶	۰۵	۳۶۵۲۴	۱۰۰	۲۰	۰۳	۱۵	۳۶۵۲۵	۱۳
۲۰	۱۱۰	۲۰	۲۴	۱۵	۴۰۱۷۶	۱۱۰	۴۰	۳۳	۰۴	۴۰۱۷۸	۱۴
۲۱	۱۲۰	۰۰	۳۲	۰۱	۴۳۸۲۹	۱۲۰	۰۰	۰۴	۱۸	۴۳۸۳۰	۱۵

اعتدالی سال اور نجمی سال میں اس وقت باریک کسری وقت کو شمار نہ کر کے ۲۰ منٹ ۱۶ سیکنڈ کا تفاوت ظاہر کیا گیا ہے۔ مگر نجمی سال ہندی میں بھی کسری وقت کو حذف کر کے ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۹ منٹ ۲ سیکنڈ شمار کیا گیا ہے۔ چنانچہ قاعدہ کو آسان اور قابل عمل بنانے کے لیے پانچ سالوں تک سیکنڈ حذف کر دیں۔ چھٹے سال سے دسویں سال تک ایک منٹ کا اضافہ کر لیں۔ حتیٰ کہ ۱۲۰ سال تک ۱۵ منٹ کا اضافہ کر لیں۔ پھر حاصل وقت سے زائچہ بنانے کیلئے تسویۃ البیوت سے رجوع فرمائیں۔ چنانچہ جب آپ ۲۰۱۵ء کا سالانہ زائچہ بنائیں گے۔ تو یونانی قاعدہ سے بنی تسویۃ البیوت میں برج سنبلہ ہوگا۔ مگر ہندی لگن سارنی میں ابھی تک برج اسد ہوگا۔ لیکن آپ نے یونانی قاعدہ تسویۃ البیوت سے کام لینا ہے۔ چنانچہ اس سال ۲۰۱۵ء میں زحل کی تحویل در برج قوس کے وقت زحل طالع سنبلہ میں ہوا ہے۔ جس کے چوتھے خانہ میں زحل پڑتا ہے۔ یہاں نحوست دکھاتا ہے۔ اگر اسی خانہ کو وقت سوال کے مطابق طالع مان لیں تو قوس کا زحل طالع میں تو نحس ہے۔ مگر برج میں سعد ہے۔ یہی بات چوتھے خانہ کے لیے بھی کہی جاسکتی ہے۔ کہ زحل چوتھے خانہ میں قوس کا زحل سعد ہے۔ کیونکہ زحل کو قوس میں اوج ہوتا ہے۔ مگر ایسی بات نہیں ہے۔ زحل کو آپ طالع اور وتد الارض میں نحس شمار کریں۔ ان خانوں میں زحل خانہ خراب ہے۔ البتہ زحل وتد السماء اور وتد الغرب میں سعد ہوتا ہے۔ آپ بھی سعد شمار کریں۔ جس کے خانہ میں آئے۔ لیکن پھر بھی زحل پر اعتبار نہ کریں۔ جس طرح جھوٹے پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ یا جیسے آپ سیاستدانوں پر اعتبار نہیں کرتے۔ خواہ وہ اقتدار میں ہوں یا اقتدار سے باہر ہوں۔ کیونکہ سیاست سے بھی زحل کو خاص مناسبت ہے۔ اور چوتھے خانہ کو طالع اس وقت بنایا جاتا ہے۔ جب تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو۔ چوتھے خانہ کو طالع اس لیے بنایا جاتا ہے۔ جب ہم کوئی سوال کرتے ہیں یا پیدا ہوتے ہیں۔ تو لامحالہ زمین کے کسی عرض بلد یا طول بلد پر تو ضرور ہوتے ہیں۔ چوتھا خانہ کو کانہ پیدائش تسلیم کر لیا جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے گھر کو خانہ پیدائش اور وتد الارض تسلیم کر لیں تو آپ دیکھیں گے کہ اس گھر میں ہر سال کے پیدائشی لڑکا

اورلڑکی میں بہت زیادہ فرق ہوگا۔گھر کے ہر کونے اوراس کی ہر سمت میں فرق ہوتا ہے۔اس گھر کا پیدائشی کوئی مسعود ثابت ہوگا اور کوئی منحوس ثابت ہوگا۔عام طور پر عورت اپنا پہلا بچہ اپنے والدین کے گھر پیدا کرتی ہے۔ باظاہر حکمت زچہ و بچہ کی نگہداشت ہے۔ یا باطن حکمت یہ ہے کہ والدہ پہلے بچے کو اپنے خاندان کے اخراجات کے تحت رکھنا چاہتی ہے۔ چنانچہ اس بچے کے اثرات کچھ اور ہوتے ہیں۔اور جو بچہ ہسپتال میں پیدا ہوتا ہے۔ یا کسی دیگر جگہ پیدا ہوتا ہے۔اس کے اثرات کچھ اور ہوتے ہیں۔اس لیے وقت پیدائش کے ساتھ جائے پیدائش کے اثرات قوی ہوتے ہیں۔ چنانچہ پھر اسی سے سال ولادت اور دیگر کوائف نجمی تسلیم کرلئے جاتے ہیں۔اگرچہ یہ قاعدہ محض ایک راستہ نکالنے اور اس مسئلہ کو کسی نہ کسی طرح حل کرنے کا ہے۔ ورنہ یہ حل نہیں ہے۔آج کل جو تاریخ پیدائش سکول کے رجسٹر داخل خارج میں کی جاتی ہے۔ یا یونین کونسل میں اندراج کرائی جاتی ہے۔ جس کی بنیاد پر شناختی کارڈ کا اجراء ہوتا ہے۔ بے شک یہ اصل تاریخ پیدائش نہیں ہوتی۔مگر اس کے اثرات ضرور ہوتے ہیں۔ کیونکہ اسی کی بنیاد پر ملازمت ملتی ہے۔ اور ریٹائرمنٹ ہوتی ہے۔اسی کی بنیاد پر بالغ ہونا تسلیم کیا جاتا ہے۔نکاح نامہ میں نکاح اندراج ہوتا ہے۔ ووٹرلسٹ میں حق ووٹ تسلیم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اسے قانونی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ پھر وہ شخص مرد یا عورت زحل کے تابع بالواسطہ آجاتا ہے۔اس لیے کسی منجم کے مشورہ سے یہ تاریخ استعمال کیا کریں۔

پیارے قارئین کرام! ہمارے والدین نے تو اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش کو نہ تو کہیں درج کیا اور نہ ہی کرایا۔البتہ جو پڑھے لکھے والدین تھے۔انہوں نے تاریخ ولادت بچگان اپنی ذاتی ڈائری میں درج کرلی ہے۔ بہت کم والدین نے وقت ولادت بھی لکھا ہے۔ اگر وقت ولادت درست معلوم نہ ہو تو قمری چال سے درست درجہ دقیقہ یا منزل اور برج کا معلوم نہیں ہوسکتا اور نہ ہی ادوار سیارگان معلوم ہوسکتا ہے۔ اگر معلوم ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ ادوار سیارگان کا حساب بروج کے کون سے درجات یا منازل اور ان قدموں سے شروع ہوتے ہیں۔ ہندی قاعدہ میں ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کی ایک منزل ہے۔ اور ہر منزل میں ایک قدم ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہے۔آپ ذیل کے جدول پر غور کریں کہ آپ کا قمر کس برج کی کون سی منزل کے قدم پر تھا۔اور کس سیارے کا دورا کبر تھا۔ ذیل کے جدول کی مکمل تفصیل مع درجات جناب خالد اسحٰق راٹھور صاحب کی کتب نجومیہ میں مل جاتی ہے۔آپ وہاں سے رجوع کرلیں۔

اربعہ مثلثہ	منقلب، ثابت، ذوجبدین	درجات ابتدا منازل	ادوار اکبر سیارگان	ادوار کواکب سے منسوب منازل در بروج
آتشی بروج	حمل، اسد، قوس	۰۰ درجہ ۰۰ دقیقہ	ذنب ۷ سال	شرطین برج حمل، ھقیہ برج اسد، شولہ برج
		۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	زہرہ ۲۰ سال	بطین برج زہرہ، برج اسد، لغائم برج قوس
		۲۶ درجہ ۴۰ دقیقہ	شمس ۶ سال	ثریا برج حمل، صرفہ برج اسد، بلدہ برج قوس
خاکی بروج	ثور، سنبلہ، جدی	۱۰ درجہ ۰۰ دقیقہ	قمر ۱۰ سال	دبران برج ثور، عوا برج سنبلہ، بلعہ برج جدی
		۲۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	مریخ ۷ سال	ھقعہ برج ثور، سماک برج سنبلہ، سعود برج جدی
بادی بروج	جوزا، میزان، دلو	۶ درجہ ۴۰ دقیقہ	راس ۱۸ سال	ھنعہ برج جوزا، غفرا برج میزان، اخبیہ دلو
		۲۰ درجہ ۰۰ دقیقہ	مشتری ۱۶ سال	ذراعہ برج جوزا، زبانہ برج میزان، مقدم برج دلو
آبی بروج	سرطان، عقرب، حوت	۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	زحل ۱۹ سال	نثرہ برج سرطان، اکلیل برج عقرب، مؤخر برج حوت
		۱۶ درجہ ۴۰ دقیقہ	عطارد ۱۷ سال	طرفہ برج سرطان، قلب برج عقرب، رشا برج حوت

جاننا چاہیے کہ ہر سیارے کے دورا کبر کو میزان کریں تو دورانیہ مدت ۱۲۰ سال بنتا ہے۔ چنانچہ ہر سیارے کے دورا کبر کے پھر ادوار صغیر بھی ہیں۔وہ بھی نو حصوں میں تقسیم ہیں۔چنانچہ جس سیارے کا دورا کبر کا دور اصغر شروع ہوتا ہے۔ پہلا دور اصغر اسی سے شروع ہوتا ہے اور ادوار اصغر سے ادوار اکبر تکمیل ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو بچے برج سرطان، برج عقرب اور برج حوت میں ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ سے یا ۱۶ درجہ ۴۰ دقیقہ سے پوری منزل تک پیدا ہوئے تو ان پر زحل یا عطارد کا دور اصغر اور اکبر شروع ہوگیا۔

دورا کبر زحل ۱۹ سال				دورا کبر عطارد ۱۷ سال			
ادوار صغیر	سال	ماہ	دن	ادوار صغیر	سال	ماہ	دن
زحل	۳	۰	۳	عطارد	۲	۴	۲۷
عطارد	۲	۸	۹	ذنب	۰	۱۱	۲۷
ذنب	۱	۱	۹	زہرہ	۲	۱۰	۰
زہرہ	۳	۲	۰	شمس	۰	۱۰	۶
شمس	۰	۱۱	۱۲	قمر	۱	۵	۰
قمر	۱	۷	۰	مریخ	۰	۱۱	۲۷
مریخ	۱	!	۹	راس	۲	۶	۱۸
راس	۲	۱۰	۶	مشتری	۲	۳	۶
مشتری	۲	۶	۱۲	زحل	۲	۸	۹
میزان	۱۹	۰۰	۰۰	میزان	k	۰۰	۰۰

زحل کی وجہ سے نثرہ، اکلیل اور مؤخر منزل کو نحس گنا جاتا ہے۔ نثرہ منزل نحس اکبر ہے کیونکہ ہبوط مریخ کے برج سے تعلق رکھتی ہے۔اور زحل کو برج سرطان میں برج جدی کے مقابل وبال ہے۔ جبکہ مشتری اسی منزل میں شرف نہیں پاتا بلکہ اس سے اگلی منزل طرفہ میں شرف پاتا ہے۔ مریخ کا ہبوط سرطان کے ۲۸ درجہ یا منزل جبہ میں ہوتا ہے۔ اکلیل منزل خانہ دشمن سے تعلق رکھتی ہے۔ منزل اکلیل کا تعلق برج میزان کے آخری درجات اور برج عقرب کے ابتدائی درجات سے ہے۔ جہاں

شمس ہبوط کی حالت سے نکل کر اور زحل شرف کی حالت سے نکل کر آتا ہے۔ تو برج عقرب شمس کے لیے خانہ دوست اور زحل کے لیے خانہ دشمن ہوتا ہے۔ جبکہ اسی منزل میں قمر کو ہبوط ہوتا ہے۔ البتہ مؤخر کو ذرا نرمی دی جاتی ہے۔ کیونکہ زحل کو اس میں برج حوت کی وجہ سے حالت فرح ہے۔ منزل مؤخر برج حوت کی وجہ سے قمر کے لیے ناقص بوجہ حضیض ہے۔ مریخ کے لیے ناقص بوجہ طرح ہے۔ عطارد کے لیے مطلق نحس و ناقص ہے۔ کیونکہ عطارد کو ہبوط ہے۔ زہرہ اس منزل سے گزر کر شرف پاتا ہے۔ البتہ اس منزل میں زحل کو فرح ہے۔ اس لیے معتدل ہے۔ حاکم سرطان قمر عطارد کا دشمن ہے، عقرب میں عطارد کو اوج ہے۔ البتہ برج حوت میں عطارد کو ہبوط ہے۔ عطارد جب زحل کے قریب جاتا ہے تو زحل کی طرح نحس اکبر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ زحل تو بدبختی لاتا ہے۔ مگر عطارد غلط فیصلے کراتا ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ کام تو سیدھا کرتے ہیں مگر الٹ ہو جاتا ہے۔ حالانکہ ایسا قانون فطرت نہیں ہے۔ انسان خود الٹ کام کرتا ہے۔ جس کا منطقی نتیجہ الٹ ہی نکلتا ہے۔ آپ اپنے بچوں کے علاوہ ان افراد پر غور فرمائیں جن کے باقی سیارگان کے ادوار پورے ہو چکے ہوں اور اب سیارہ زحل کا دور شروع ہو رہا ہو۔ یا شروع ہو چکا ہو۔ غور کرتے وقت اگر غور اس بات پر چلا جائے کہ ان کو اکب کے ادوار کو دیکھنے کے لیے یونانی قاعدہ سے درجات لیں یا ہندی قاعدہ سے درجات لیں۔ قاعدہ ادوار سیارگان دونوں کے لیے یکساں ہے۔ اگرچہ اسے ہندی قاعدہ سے بنایا گیا ہے۔ یونانی اور ہندی قاعدہ سے جو فرق پڑتا ہے۔ اس کو آپ فی الحال غور میں نہ لائیں۔ آپ انہیں یونانی قاعدہ پر عمل کر سکتے ہیں۔ اگر غور کرنا ہے تو جاننا چاہیے یونانی اور ہندی قاعدہ میں تقویم میں بروج وقت کی کمی یا بیشی کا مسئلہ ہے۔ جو تقریباً ۷۲ سال میں ایک درجہ کا تفاوت پڑتا ہے۔ ایک برج کے لیے ۲۱۶۰ سال بعد تفاوت پڑتا ہے۔ علماء نجوم نے حرکت تقویم اعتدالین سے جو تقویم اعتدالین ہوتی ہے۔ اس کو مقرر کرنے کے لیے جو تحقیق کی ہے۔ اسے برج حوت میں پایا ہے اور اسے نقطہ اعتدال ربیع ۳۲۱ء سے تسلیم کیا ہے۔ برج حوت کا دور ۲۱۶۰ سال بعد ۲۴۸۱ء میں ختم ہوگا۔ اعتدال ربیع سے پھر دور کبیر دلو کا شروع ہوگا۔ موجودہ دور کبیر برج حوت کا ہے۔ ہر دور کبیر میں ادوار صغیر بھی ہوتے ہیں۔ پاکستان دور صغیر دلو میں بنا تھا۔ یہ دور ۱۹۴۵ء سے شروع ہو کر ۳۶ سال بعد ۱۹۸۱ء میں ختم ہوا۔ اب سے اگلا دور شروع ہے۔ جو ۲۰۱۷ء پر ختم ہو رہا ہے۔ اس وقت زحل برج قوس کی منزل بلدہ (اترا کھاڈ) چل رہا ہوگا۔ یہاں زحل قوس کے نانویں نو بہرہ قوس میں ہوگا۔ جو ۲۸ فروری ۲۰۱۷ء تا ۱۶ اپریل ۲۰۱۷ء تک بحالت مستقیم رہے گا۔ پھر رجعت میں آ کر یکم جولائی ۲۰۱۷ء کو پچھلی منزل لغائم (پوربا کھاڈ) میں رہے گا۔ اور رجعت میں ندید پیچھے منزل شولہ (مولا) میں ہوگا۔ اسی منزل کے پہلے قدم سے یا برج قوس کے ۲۱ درجہ ۱۱ دقیقہ سے دوبارہ مستقیم ہو جائے گا۔ اگر دور اصغر دلو میں دو عالمی عظیم جنگوں سے یا جاپان پر ایٹمی حملہ کے بعد برطانیہ کا عروج ختم ہو گیا۔ تو اس کے نتیجہ میں نئے ملک اصل میں نیچے سے کٹا ہوا ہے۔ پاکستان اور دوسرا اسرائیل ملک بنا تھا۔ اسرائیل کو پوری دنیا کی حمایت تھی اور اب بھی ہے۔ اگرچہ مسلم ممالک حمایت میں پہلے بھی نہ تھے اور اب بھی نہ ہیں۔ مگر چند ایک اسلامی ممالک ذاتی مفادات کی خاطر حمایت میں ہیں۔ امریکہ نے اپنے مفادات کی خاطر اور اسرائیل کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنی پوری قوت صرف کر دی۔

جب دلو کے بعد دوسرا دور شروع ہوا تو روس کو افغانستان میں بختی لے آئی۔ امریکہ، عراق میں آ دھمکا۔ پاکستان میں روس کو تباہ کرنے اور کرانے والا یا امریکہ کے مفادات کا تحفظ کرنے والا یا پھر خالص امت مسلم اور اپنے ملک پاکستان درد رکھنے والا جنرل ضیاء الحق اس نئے دور میں شہید ہو گیا۔ افغانستان میں پھر امریکہ داخل ہو گیا۔ عراق سے لے کر مراکش تک اسلامی ممالک تباہ و برباد ہو گئے۔ یہ ممالک روس کے مفادات میں تھے۔ دلو کے دور میں پاکستان کی سیاست کے اہم کردار جناب ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی۔ جنرل ایوب خان اس سے پہلے فوت ہو گیا۔ پاکستانی سیاست ایک تماشہ تھی۔ اور مارشل لاء کے تحت چلتی رہی۔ دلو کے دور سے جنرل ضیاء الحق پیدا ہوئے۔ جس کے دور میں روس افغانستان میں آیا۔ دوسرے جنرل پرویز مشرف کے دور میں امریکہ افغانستان میں آیا۔ یہ بھی جانے والا ہے۔ اور موجودہ دور بھی ختم ہونے والا ہے۔ امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس اور چین نے دور دلو میں اعلانیہ ایٹمی ملک بنے تھے۔ جن کو اقوام متحدہ میں ویٹو پاور ہے۔ وہ عالمی سطح پر پنچایت ہیں۔ بھارت بھی دلو کے دور میں ایٹمی طاقت بنا مگر تسلیم نہ کیا گیا۔ دلو کے دور کے بعد بھارت نے دوبارہ ایٹمی طاقت کا مظاہرہ کیا تو اس دور میں پاکستان نے اپنی ایٹمی وقت کو مظاہرہ کیا۔ اگر اسرائیل، شمالی کوریا ایک افریقی ملاکے یا آزاد روسی ملک سے ایران کے پاس ایٹمی صلاحیت ہے۔ مگر غیر اعلانیہ ہے۔ اب یہ دور ۲۰۱۷ء میں ختم ہو رہا ہے۔ عالمی زائچہ نئے دور صغیر میں داخل ہو رہا ہے۔ گویا دنیا بدل رہی ہے۔ روس دوبارہ سر اٹھا رہا ہے۔ ہم اس دور میں امید کر سکتے ہیں کہ کشمیر کا کوئی حل ضرور نکلے گا۔ آپ اس قاعدہ سے دنیا کے ہر حصہ اور ہر ملک کا زائچہ بنا سکتے ہیں۔ بلکہ دنیا کے ہر فرد کا زائچہ بنا سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اپنا بھی زائچہ بنا سکتے ہیں۔ کہ آپ کی ذاتی، معاشی، سماجی، قوت کیا ہے۔ اور آپ اس سال کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا کرنا ہے۔ آپ ۲۰۱۵ء کا زائچہ یونانی اور ہندی حساب سے بنا کر دیکھیں۔ ہندوستان میں ہندی قاعدے کا رواج ہے۔ مگر ہندو لوگ یونانی قاعدہ سے جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ اب ہندوستان میں یونانی قاعدہ بھی رواج پا رہا ہے۔ پاکستان اگرچہ ہندوستان کا حصہ تھا۔ مگر قیام پاکستان کے بعد ہندو منجم ہندوستان چلے گئے۔ پاکستان میں اب یونانی نجوم کا چرچا ہوا ہے۔ اب پاکستان میں بھی یونانی نجوم کے ساتھ ساتھ ہندی نجوم کا رواج ہوتا چلا آ رہا ہے۔ پاکستانی بھی ہندی نجوم کی طرف رجحان پکڑ رہے ہیں۔ اس رجحان کے تحت پہلے لوگ مشرقی پنجاب کے شہر جالندھر اور لاہور کے منجم پنڈت دیوی دیال کی اردو ترجمہ جنتری لاہور کی مفید عالم جنتری لیتے تھے۔ اب اسی جنتری کا متبادل اور پاکستانیوں کے رجحان کے لیے پاکستان میں خالص پاکستانی جنتری خالد ہندی جنتری مل سکتی ہے۔ اس لیے جو حضرات زحل کی نحوست، ساڑھ ستی یا آڈھیا دیکھنے کی جستجو رکھتے ہیں۔ وہ ادارہ راہنمائے عملیات لاہور کی خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری ضرور خریدیں اور اس کو اپنے مطالعہ میں رکھیں۔ دونوں کی مدد سے اپنا زائچہ بنا کر جانچ و پڑتال کریں۔ برج میزان والوں پر زحل کے اثرات کافی حد تک کم ہو کر ختم ہو گئے ہیں۔ عقرب پر آثار باقی ہیں۔ قوس والے زحل کے نیچے ہیں۔ جدی والے زد میں

ہیں۔ کیونکہ ان پر اثرات شروع ہو چکے ہیں۔ برج دلو والے انتظار میں رہیں۔ جاننا چاہیے کہ فضل محمود نقاش کا طالع قمری جدی ۸ درجہ ۲۱ دقیقہ ۲۶ ثانیہ ہے۔ اور برج طالع شمسی دلو ۲۶ درجہ ۵۱ دقیقہ ۴۱ ثانیہ ہے۔ جبکہ سر حرف (فاء) میں قوس کا زحل آ چکا ہے۔ ۱۶ فروری ۲۰۱۵ء بروز پیر صبح ۵ بجے سے عمر کا پچاسواں سال شروع ہو جائے گا۔ پیدائش کے وقت زحل برج حوت کے ۱۷ درجہ ۵ دقیقہ ۶ ثانیہ پر تھا۔ زحل ۲۵ نومبر ۲۰۱۶ء کو عین درجہ تربیع پر ہوگا۔ اس کے بداثرات اس وقت دیکھے جائیں گے۔ کیونکہ جاننا چاہیے کہ زحل ہندی حساب سے خانہ ۳، ۶، ۱۱ کے لیے سعد ہے۔ اگر یہ خانے ان کے دوست کے فرح، اوج یا شرف اور خود کے خانہ سے تعلق رکھتے ہوں تو اور بھی اچھے اثرات دیتا ہے۔ اور اگر خانہ ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۹، ۱۰ اور ۱۲ خانہ میں زحل پڑتا ہو تو ناقص اثرات دیتا ہے۔ چنانچہ جو حضرات یونانی قاعدہ سے ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری کے درمیان برج دلو میں یا ۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر کے درمیان برج سنبلہ میں پیدا ہوئے۔ یا ہندی قاعدہ کے لحاظ سے ۱۳ فروری تا ۱۴ مارچ کے درمیان برج دلو میں یا ۱۸ ستمبر تا ۱۷ اکتوبر کے درمیان برج سنبلہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ وہ زحل کی خاص نظر میں ہیں۔ اپنا خیال زحل کے خیال میں رکھیں۔ یا جن خواتین و حضرات نام معہ والدہ سے جفری برج دلو یا سنبلہ ہے۔ یا جن کے نام کا پہلا حرف (س، ش، ص، ث یا غ، پ) ہے۔ جیسا کہ سحرش خان ہے تو وہ اپنے نام سے برج دلو یا برج سنبلہ کی مناسبت سے زحل کے تحت عملیاتی تدارک کرالیں تا خانگی یا ازدواجی زندگی اچھی طرح، حضیض، وبال یا ہبوط کے خانہ میں ہو یا دشمن مریخ وغیرہ کے خانہ میں آ جائے تو نحوست دیتا ہے۔ نحوست کا تعین باقی سیارگان کی موجودگی میں کم یا زیادہ ہوتی ہے۔ زحل کی خاص نظر کامل خانہ ۳، ۱۰ پر ہوتی ہے۔ مریخ خانہ ۴، ۸ پر نظر رکھتا ہے۔ مگر مشتری خانہ ۵، ۹ پر نظر خاص رکھتا ہے۔ اگر زحل برج قوس میں آیا ہے تو اس کی نظر خاص دلو اور سنبلہ پر ہے۔ جہاں سنبلہ طلوع ہے۔ وہاں زحل کی خاص نظر ہے۔ جبکہ زحل کے مقابلہ کا گھر/ خانہ جوزا ہے۔ تثلیث میں حمل اور اسد ہیں۔ تربیع میں حوت اور سنبلہ ہیں۔ چنانچہ زحل کی نحوست سے بچنے کے لیے اس کی نحوست کا تدارک اور حیلہ کرنا چاہیے۔ تا کہ حفاظت ہو سکے۔ اگر آپ اپنا گھر چھوڑ کر کسی اور علاقہ میں عارضی طور پر چلے جاتے ہیں تو یہ سفر ہوگا۔ جو بہت قریب کا ہو سکتا ہے۔ اور بہت دور کا بھی ہو سکتا ہے۔ اس طریقہ کار لوگ زحل کی نحوست سے اس وقت بچتے ہیں۔ جس علاقہ میں یا علاقہ پر زحل کی نحوست کے اثرات نہیں ہوتے۔ زحل کا قاعدہ یہ ہے کہ زحل اس طرف کی راہ دیتا ہے۔ جس طرف بدحالی اور مصیبت ہو۔ پھر وہ آدمی وہاں جا کر مصائب والام میں پھنس جاتا ہے۔ اس طرح آدمی واپس لوٹ آتا ہے۔ اگر آگے راحت اور خوشحالی نظر آئے تو ایسے سفر میں رکاوٹ یا التوا ڈالتا ہے۔ اس قاعدہ اور طریقہ میں خامی یہ ہے۔ ایک آدمی تگ و دو میں ہوتا ہے۔ باقی خاندان اور جائیداد زحل کے زیر اثر ہوتا ہے۔ کارآمد آدمی کی نگرانی سے نکل جانے میں جلد تباہی و بربادی ہو جاتی ہے۔ ورنہ دھیرے دھیرے یہ تباہی و بربادی کا سامان ہوتا ہے۔ دوسرا طریقہ کار یہ ہے کہ آدمی اپنے آبائی گھر بار اور علاقہ کو چھوڑ کر کسی دیگر جگہ منتقل ہو جائے۔ اپنے گاؤں میں مکان تبدیل کر لے گاؤں میں کسی دوسرے کونے یا سمت میں بیٹھ جائے۔ قریبی گاؤں، موضع، قصبہ یا شہر میں منتقل ہو جائے۔ یا اپنے صوبہ میں کسی دور دراز علاقہ کے شہر میں چلا جائے۔ یا ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں چلا جائے تو اس پر زحل کی نحوست کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ یا بہت کم اثرات قابل برداشت حالت کے رہ جاتے ہیں۔ جاننا چاہیے نحوست مکان میں، بیوی میں یا سواری میں ہوتی ہے۔ یعنی ایسا ظرف مکان جس میں یا جس پر بیٹھا جاتا ہو۔ زحل کی نحوست اس پر اثرانداز ہوتی ہے۔ اس صورت میں بیوی کے علاوہ محبوبہ معشوقہ بھی شامل ہو جاتی ہے۔ اس لیے کہا جاتا ہے۔ زنا انسان کی بناء اکھاڑ دیتا ہے۔ یعنی نحوست میں مکان اور جائیداد سب تباہ برباد ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مکان اور سواری تو تبدیل ہو سکتی ہے اور کرتے ہیں۔ مگر ندوت پسند اور گھر کے قریبی رشتہ داری سے بیوی کو تبدیل کرنا (طلاق دینا) ذرا مشکل ہوتا ہے۔ مگر کبھی کبھی مرد اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے۔ کبھی کبھی عورت طلاق لے لیتی ہے۔ طلاق دینا، مانگنا اور طلاق کا ہو جانا سب زحل کی نحوست کے تابع فعل ہے۔ اگر نحوست مکان، بیوی یا سواری میں ہوگی تو تبدیلی سے مرد خوشحال ہو جائے گا۔ اگر بچوں میں سے لڑکے یا لڑکی کے سر میں نحوست ہوگی تو انکی شادی کے بعد حالات بدل جائیں گے۔ اگر بیوی منحوس نہ ہوگی تو دوسرے نکاح کے بعد وہ عورت بدل جاتی ہے اور وہ خوشحال ہو جاتی ہے۔ اگر عورت اسی نحوست کے اثر کے تحت اور نحوست کے زمانہ میں دوسری شادی کرتی ہے۔ تو وہاں بھی بدحال ہو کر۔ نحوست کا شکار ہو کر ایک مرتبہ پھر مطلقہ ہو جاتی ہے۔ میاں اور بیوی کے درمیان تفریق بوجہ فریقین [illegible] ایک کی موت بھی زحل کے زمانہ نحس میں ہوتی ہے۔ طلاق کے معاملہ میں غیر خاندان کی عورت تفریق پسند کرتی ہے۔ کیونکہ ایسی عورت مالدار اور خوشحال مرد کو پسند کرتی ہے۔ یا جاہ و مرتبہ والے مرد کو پسند کرتی ہے۔ تباہ حال مرد کو نہ تو کوئی رشتہ دیتا ہے۔ اور نہ کوئی عورت اس سے شادی کرنا پسند کرتی ہے۔ البتہ شادی کے بعد ایسے حالات کو تقدیر کا لکھا مان کر تسلیم کر لیتی ہے۔ شریف عورت اور اپنی برادری کی عورت زحل کے بداثرات اور منحوس اثرات کے تابع خاوند کو عملیات، تعویذات اور پیروں فقیروں کی ہدایات پر عمل کر کے اس مسئلے کا حل نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔ کہ اس کا خاوند نکما روٹیاں توڑے، کچھ کما کر گھر والوں کے لیے لائے۔ گھر میں پڑا سامان، زیورات اور نقدی ضائع نہ کرے۔ شراب اور جوا کی طرف نہ جائے۔ نہ کسی طوائف اور رنڈی کے پاس جائے اور نہ ہی امرد لڑکوں سے اغلام بازی جیسی قبیح فعل کا مرتکب ہو۔ اگر چہ عملیات سے ان بد عادات کا تدارک تو ہے۔ مگر اصل جڑ فساد زحل کی نحوست ہے۔ جو ایسے آدمیوں کو جیل تک پہنچاتا ہے۔ اگر زحل کی تبدیلی سے قبل ایسے حالات شروع ہو چکے ہوں تو کسی تجربہ کار منجم سے مشورہ کر کے اس مسئلہ کا حل نکالیں۔ اس مسئلہ کا حل ہے۔ اور حل نکالا جا سکتا ہے۔ اور اب اگر زحل در قوس آنے سے کوئی آدمی زحل کی زد میں آ رہا ہو تو اس کا فوری تدارک کریں۔ زحل کے عملیات کے تحت جن کا برج دلو یا سنبلہ ہے۔ یا جہاں برج دلو یا برج سنبلہ طلوع ہے۔ اور اس نے اپنے لئے، اپنے خاندان کے لیے، اپنی ذاتی یا خفیہ زندگی کے لیے یا غیر شادی حالت میں یا شادی شدہ حالت میں اب کی مرتبہ عملیاتی تدارک نہیں کرایا۔ یا پھر جادو کو توڑ اور اس سے بچاؤ کا عمل کسی قابل عامل سے کرایا تو سمجھیں کہ اس نے اپنی ۳۰ سالہ زندگی کا

خانہ خراب کردیا۔ اگر عامل بھی برج دلو یا سنبلہ کا ہے تو سونے پر سہاگے کا کام ہوگا۔ باقی بروج سے تعلق رکھنے والے خواتین وحضرات جناب خالد اسحٰق راٹھور صاحب سے ضرور مشورہ کرلیں۔ آپ یہ بھی سوچ لیں۔ کیا نحوست مکان، دوکان، سواری یا سنواڑی (منکوحہ بیوی) میں تو نہیں ہے۔ بس اسی کے مطابق حل نکالیں۔ مکان کے لیے تعمیر مکان کی تاریخ یا کرایہ دار ہونے کی صورت میں کرایہ پر لینے کی تاریخ سے یہ حل نکالیں۔ یا مکان کی خرید سے اور سواری کی خرید سے اس مسئلہ کا حل تلاش کریں۔ میاں اور بیوی کے مسئلہ میں دونوں کی تاریخ پیدائش کو چیک کریں کہ کس کے زائچہ میں زحل یا کسی دیگر سیارہ کی نحوست ہے۔ اگر یہ ناممکن ہو تو تاریخ نکاح وشادی کے زائچے چیک کریں۔ اس جگہ ضرور نحوست کا سراغ مل جاتا ہے۔ اگر جوڑے زحل کی نحوست کے پیدائشی شکار نہیں ہوتے اور نہ ہی وہ مریخ کی مریخیت (منگلیش) ہوتے ہیں۔ نکاح وشادی کے بعد نحوست کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس صورت میں بہو کو منحوس گنا جاتا ہے۔ اور اگر اس شکل میں اولاد پیدا نہ ہو رہی ہو تو شک پھر پک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور جاننا چاہیے کہ زحل، مریخ اور عطارد کی خاص نحوست میں جادو کے عملیات زور اثر ہوتے ہیں۔ زحل کا قمر سے ایک خاص تعلق ہے۔ قمر زاید النور شمس سے ہے۔ اور ناقص النور زحل سے ہے۔ قمر ثور تا میزان سعد ہے۔ یا قمر حمل تا سنبلہ شمس کے تابع ہے اور عقرب تا حمل نحس ہے۔ یا میزان تا حوت زحل کے تابع ہے۔ جب قمر عقرب تا حوت میں ہوتا ہے اور آخری ایام ماہ قمری میں ہوتا ہے۔ تو ایام غروب کا منگل اور ہفتہ ایسے عملیات کے لیے تیر بہدف اور میزائیل بہدف ہوتا ہے۔ ان دونوں دنوں میں جادو بڑا موٴثر ہوتا ہے۔ جس میں میاں بیوی کے درمیان فساد، عناد، طلاق، تفریق، عداوت، بغض وکینہ پیدا کرایا جاتا ہے۔ مرد کی مردی طاقت اور اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت باندھی جاتی ہے۔ اور عورت کو عقمیہ اور بانجھ کر کے بنجر بیابان کر دیا جاتا ہے۔ یہ سب زحل کے تابع عملیات ہیں۔ کسی کو گھر سے، علاقہ سے، ملازمت سے اور اقتدار سے زحل کی نحوست سے نکالا جاتا ہے۔ عملیات کے ایسے طریقے بھی ہیں کہ نحوست کے اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔ اور ایسے بھی طریقے ہیں کہ جس پر زحل کی نحوست نہ ہو اور اس پر زحل کی نحوست ڈالی جاسکتی ہے۔ یہ عملیات کی دنیا میں بڑا فن ہے۔ اگرچہ محنت طلب ہے۔ یہ کام ایسے ہے جیسے ایٹم کو عمل انشقاق سے گزار کر ایٹمی قوت حاصل کی جاتی ہے۔ ایسے عملیات اکثر خاندانوں میں نہیں ہیں۔ یہی دراصل صدری اور خاندانی راز ہیں۔ جن میں ایک ایسا عمل بھی ہے کہ عورت وضع حمل نہیں کرسکتی۔ تڑپتے تڑپتے بالآخر مر جاتی ہے۔ دشمن کی ہلاکت اور اس کو بیمار کرنے کے عملیات ہیں۔ ہلاکت تو ہلاکت ہوئی مگر جسے بیمار کیا جاتا ہے۔ اس کو خیر کسی ڈاکٹر اور حکیم سے نہیں آتی۔ حتیٰ کہ تمام جمع پونجی اور جائیداد صرف ہو جاتی ہے۔ ایسے عمل زحل سیارہ کے تابع کیئے جاتے ہین۔ نجوم اور جفر کے عالم اور عامل حضرات جانتے ہیں کہ نحسین زحل ومریخ برج عقرب میں شدید اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کسی مرد یا عورت پر تعویذات عملیات یا کالے جادو نے اس دوران کے عملیات کی وجہ سے اثر انداز ہو گیا ہو تو اس کی کاٹ اور پلٹ زحل در قوس میں کرالیں۔ جلد فائدہ ہوگا۔ برج عقرب میں زحل اور مریخ کے قران (۲۴ اگست تا ۲۷ اگست ۲۰۱۴ء) میں قوت باہ اور قوت مردی کے لیے عملیات موٴثر ہو چکے ہوں تو آپ اس اثر کو زحل در قوس مین سعد عملیات زحل کے ساتھ قران مریخ، زہرہ یا سعد نظر مشتری میں کرالیں۔ نحس عملیات زحل سے قران قمر، عطارد یا شمس سے کرالیں۔ دونوں عملیات موٴثر رہیں گے۔ چنانچہ خوشی اور خوشحالی کے عملیات سال ۲۰۱۵ء میں مریخ در سنبلہ، زہرہ در اسد اور قمر در جوزا میں کریں۔ شمس در قوس میں احتیاط کریں۔ طالع دلو اور حوت اچھے نتائج دے گا۔ طالع اسد اور جوزا موٴثر نتائج دیں گے۔ طالع قوس بھی ضرور اثر رکھے گا۔ باقی طالع کے لیے کسی سے مشورہ کرلیں۔ اگرچہ دیگر سیارگان کا زمانہ اور وقت ضرور ہوتا ہے۔ مگر اصل زحل ہے۔ جن لوگوں کا واسطہ ایسے عاملین سے پڑا ہے۔ یا جو لوگ زحل کی زد میں آکر زن، زر اور زمین کو ضائع وبرباد کر چکے ہیں۔ اور ان کو احساس ہو چکا ہے کہ وہ اپنے زائچہ میں زحل کی نحوست کا شکار ہوئے ہیں۔ تو وہ لوگ زحل سے اس قدر خوف زدہ ہو جاتے ہیں کہ زحل اور دیگر سیارگان کو موٴثر حقیقی مان لیتے ہیں۔ پھر زحل کی نحوست کو دور کرنے اور بچنے کے لیے ایک خاص عبادت اور صدقات دینا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کا ایک ایسا عقیدہ بن جاتا ہے کہ وہ لوگ کفر اور شرک میں پہنچ جاتے ہیں۔ بے شک جادو کرنا اور جادو کرانا بھی کفر اور شرک ہے۔ جادوگر مسلمان نہیں ہوسکتا۔ اور مسلمان جادوگر نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ جو لوگ جادوگر ہونے کا اقرار کرتے ہیں یا اعلان کرتے ہیں۔ وہ کافر اور مرتد ہو چکے ہوتے ہیں۔ جبکہ مرتد اسلام میں واجب القتل ہے۔ البتہ جادو کا توڑ اسلام میں موجود ہے۔ مسلمان عاملوں نے جادو کے بد اثرات کو ختم کرنے اور بد اثرات کو زائل کرنے کے عملیات کرتے آئے ہیں۔ اور اب بھی کرتے ہیں۔ اس طرح وقت زمانہ کی شدت لوگوں کے شر وفساد سے بچنے کے عملیات کرتے آئے ہیں۔ غربت اور افلاس کو دور کرنے کے عملیات کرتے آئے ہیں۔ جو کہ دراصل زحل اور دیگر سیارگان کی نحوست کے اثرات کو دور کرنے کا علاج کرتے آئے ہیں۔ اور اب بھی مسلمان عامل ایسا کرتے ہیں۔ اس بارے میں شعیہ، سنی، دیوبندی اور بریلوی وغیرہ متفق ہیں۔ البتہ مسلمانوں کے چند ایک فرقے اختلاف کرتے ہیں۔ ان کا اختلاف درست ہے۔ مگر انکار کا انداز غلط ہے۔

پیارے قارئین کرام! آپ کو جاننا چاہیے کہ انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ لوگ تھے۔ ان کو اللہ تعالیٰ سے براہ راست راہنمائی آجاتی تھی اور برابر ملتی رہتی تھی۔ ان پر وحی اترتی تھی۔ اس کے بعد اولیاء کرام میں جن کا باطن صاف ہوتا تھا۔ ان کو الہام ہوتا تھا۔ یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچے خواب آتے تھے۔ جنہیں مبشرات کہا جاتا تھا۔ وہ بشارت ہوتی تھی۔ یہ لوگ اس طریقہ سے راہنمائی پاتے تھے۔ صالح لوگ ان حضرات کے بتائے عملیات اور عمل سے استخارہ کراتے تھے۔ جس سے راہنمائی مل جاتی تھی۔ اس طرح انبیاء کرام زمانہ تھا۔ اور اب ختم ہو گیا ہے۔ اسی طرح اب اولیاء کرام کا ایک خاص زمانہ تھا۔ اب نیا زمانہ خالص سائنسی دور ہے۔ لوگ سابقہ علوم کے قائل شخص کو دقیانوسی، قدامت پسند بلکہ جاہل تصور کرتے ہیں۔ جب وہ جادو اور سیارگان کی نحوست کا شکار ہوتے ہیں۔ زحل کے بد اثرات کو زائل کرانے کے لیے بڑے سے بڑے عامل ماہر نفسیات سے رجوع کر کے تحلیل نفسی کراتے ہیں۔ اور افاقہ نہ ہونے پر پھر قدیم طرز کے عاملین وکاملین

کے پاس آتے ہیں اور اپنا روحانی علاج کرا کر تدارک کرتے ہیں۔ جادو اور زحل کے بداثرات کو زائل کراتے ہیں۔ کام ہو جانے کی صورت میں لوگ ترغیب پکڑتے ہیں۔ تو جعلی عامل کامل میدان میں اتر آتے ہیں۔ جس سے اصلی عاملوں کی شان اور ان کے کام میں حرج آتا ہے۔ جعلی عاملوں کے جعلی کاموں اور عملیات سے اصلی عامل حضرات بدنام ہوتے ہیں۔

پیارے قارئین کرام! جو حضرات نجوم اور عملیات کے انکاری ہیں۔ وہ اس طرح کے انکاری نہیں ہیں کہ یہ علوم نہیں ہیں۔ بلکہ انکاری کی وجہ یہ ہے کہ نجوم اقوام کفر اور علم کفار ہے۔ ایران قدیم (فارس و بابل) میں نجوم کا علم تھا۔ زرتشت کے پیروکار نجوم کو مانتے تھے۔ اس کے مطابق عبادات کرتے تھے۔ وہ مجوسی کہلاتے تھے۔ اور جو سیارگان کو سیارگان کی بجائے خدا اور موثر حقیقی مانتے تھے۔ وہ صابی کہلاتے تھے۔ مجوس کا نام فارسی قدیم میں مگش سے اور فارسی جدید لفظ مغ سے سریانی زبان سے آیا ہے۔ جبکہ صابی الگ فرقہ تھا۔ وہ مواحد تھے۔ مگر وہ مجوسیوں کے اثر میں آگئے اور مجوس کی طرح پہچان میں آگئے۔ مجوس طبعیات کے علم سے ناواقف تھے۔ البتہ صابی واقف تھے۔ انہوں نے یونانی اور سریانی علوم کو عربی میں منتقل کیا تھا۔ صابی شمالی عراق میں حران کے مقام پر رہتے تھے۔ اس قوم میں ثابت بن قرہ، ابواسحاق البتانی، سنان بن ثابت، ممتاز مہندس اور ماہر کائنات جو کہ صابی مذہب کے تھے۔ چونکہ صابیوں کے دو فرقے مند اور صابئہ تھے اس لیے یہ صابئین کہلاتے تھے۔ مند یہودی بن گئے۔ صابی مجوسی میں مدغم ہو کر مشرک ہو گئے۔ اس لیے اس قوم کا علم نجوم جو دراصل علم طبعیات کی شاخ ہے۔ قدامت پسند یا انتہا پسند مسلمانوں کے مشرکوں کا علم قرار دیکر مسلمانوں پر حرام قرار دے دیا ہے۔ حالانکہ یہ ایک غلط فیصلہ ہے۔ اسی طرح علماء یہود عملیات و تعویذات کے ماہر تھے۔ اس لیے عملیات اور تعویذات کو یہود سے مسلمانوں کے پاس آنے سے یا یہود کی مشابہت ہو جانے پر حرام قرار دیتے ہیں۔ مسلمانوں کا یہ فرقہ ایسی احادیث مبارکہ پر نظر تو رکھتا ہے۔ مگر اس حدیث کو بھول جاتے ہیں کہ علم مسلمانوں کی میراث ہے۔ میراث بزرگوں یا سابقہ اقوام کا سرمایہ ہوتا ہے۔ نجوم علم طبعیات ہے۔ نہ کہ ایک مذہب ہے۔ البتہ جاہلوں نے اور جاہلوں کے لیے ایک مذہب ہے اور اسے روحانی علم کے طور پر لیتے ہیں اور روحانی علم سمجھتے ہیں۔ روحانی علم کو مابعد الطبعیات کہا جاتا ہے۔ علم جفر سے جفری عملیات اور تعویذات کو روحانی علم شمار کیا گیا ہے۔ دونوں کو ملا کر یا علم رمل کو بھی ساتھ ملا کر روحانی علوم کا درجہ دیا گیا ہے۔ بعض اسراری علوم کہتے ہیں۔ اور بعض مخفی علوم سے تعبیر کرتے ہیں۔ کیونکہ یہی تینوں علوم اکثر عاملین کاملین حضرات اپنے اپنے سینوں میں دفن کر کے قبروں میں جا دفن ہوئے ہیں۔ باقی رہا ہجرت والا مسئلہ تو جاننا چاہیے کہ ہجرت بھی سفر ہے۔ خواہ چھوٹا سفر ہو یا بڑا سفر ہو۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ رزق اور روزی کے مسائل ہیں۔ ہجرت وسیلہ برکت اور ظفر ہے۔ قدیم عرب بھی تلاش وسائل کے لیے سفر کرتے رہتے تھے۔ اس لیے ان کے پاس حضری زندگی کم بدوی زندگی زیادہ تھی۔ ان کی زندگی اور بود و باش کا منظر ایسے تھا جیسے پاکستان کے چولستان اور تھرپارکر کے علاقے یا سندھ کے چولستانی علاقے میں لوگ رہتے ہیں۔ علم نجوم اور علم تعویذات و عملیات کو کفر اور شرک قرار دینے والے حضرات ہجرت پر زور دیتے ہیں۔ اس پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث مبارکہ پیش کرتے ہیں۔ بے شک جو کچھ پیش کرتے ہیں۔ وہ حق ہے اور سچ ہے۔ فرمان اور حکم یہ ہے کہ جہاں کوئی وبا یا آفت نازل ہو چکی ہو۔ اس علاقے میں مت جاؤ۔ یا جس علاقے میں آچکی ہو اس علاقے سے مت نکلو اسی نکلنا کو ہجرت کہا جاتا ہے۔ دوسرا ایک فرمان اور حکم یہ بھی ہے کہ جس نے کسی عورت کے لیے ہجرت کی وہ ہجرت عورت کے لیے سمجھی جائے گی۔ اور جس نے مال وزر کے لیے ہجرت کی وہ مال وزر کے لیے شمار ہو گی۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے ہجرت کی وہ دین کے لیے شمار ہو گی۔ ایسی ہجرت میں مال وزر بھی مل جاتا ہے۔ عورت بھی مل جاتی ہے۔ عزت و وقار بھی مل جاتا ہے۔ مصائب و الام سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ مذید وضاحت یہ بھی ہے کہ مال وزر کے لیے ہجرت یہود کا طریقہ ہے۔ عورت کی چاہت میں ہجرت نصریٰ کا وطرہ تھا۔ مسلمان صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور

اس کے دین کی خاطر ہجرت کرتا ہے۔ چونکہ اسلام ستاروں کی پوجا اور بتوں کی پوجا کے خلاف آیا تھا۔ اس لیے ہجرت میں پوری دنیا آجاتی ہے۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے صحابہ کرام کو جو بھی حکم دیا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دیا تھا۔ اور آپ نے بھی ہجرت فرمائی تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے کی تھی۔ جب آپ مدینہ المنورہ (یثرب) پہنچے تو آپ کے ننہال قبیلہ بنونجار کا سردار ابوامامہ اسعد بن زرارہ اچانک کسی مرض کا شکار ہوکر فوت ہوا تو آپ سردار مقرر ہوئے۔ جبکہ مدینہ میں عبداللہ بن ابی بن سلول سردار بننے والا تھا۔ وہ بھی سردار مدینہ یا بادشاہ مدینہ بنتے بنتے رہ گیا تھا۔ جب آپ علیہ الصلوۃ والسلام مکہ مکرمہ میں تھے تو آپ کو خواب کی حالت میں ہجرت کا مقام دکھایا گیا۔ جس میں کھجوروں کے باغات زیادہ تھے۔ چنانچہ آپ نے دو علاقوں کو سمجھا۔ ایک علاقہ یمامہ کا تھا اور دوسرا ہجر کا علاقہ تھا۔ مسلمانوں کے سنی فرقہ مسلمانوں تک یہ حدیث حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت سے پہنچی ہے۔ کتاب حدیث بخاری شریف اور مسلم شریف میں یہ حدیث موجود ہے۔ یمامہ کا علاقہ بہت دور تھا۔ جو ایران کی طرف تھا۔ راستے میں نجد کا علاقہ پڑتا ہے۔ یمامہ کا علاقہ آج کل سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض اور خرج کے قریب ہے۔ جبکہ ہجر کا علاقہ بحرین کے قریب علاقہ میں پڑتا ہے۔ یمامہ اور ہجر کا علاقہ ایران کی خلیج فارس کی طرف پڑتے ہیں۔ یہ علاقہ الاحساء بھی کہلاتا ہے۔ آپ اس علاقے کو ہرز، ھفف اور ظہران کا علاقہ سمجھ لیں یہ سارا علاقہ مکۃ المکرمہ سے شمال مشرق میں پڑتا ہے۔ مگر آپ نے ہجرت مکۃ المکرمہ سے شمال کی طرف تین سو میل کے فاصلے پر عین شمال سے قدرے مغرب میں واقع یثرب کے علاقہ کی طرف ہے۔ مکۃ المکرمہ، یثرب اور خیبر تقریباً ایک خط میں واقع نظر آتے ہیں۔ مکۃ المکرمہ ۳۹ درجہ ۴۹ دقیقہ یا ۴۰ درجہ ۰۹ دقیقہ طول بلد مشرقی اور ۲۱ درجہ ۲۷ دقیقہ یا ۲۱ درجہ ۳۸ دقیقہ شمالی عرض بلد پر واقع ہے۔ جبکہ یثرب جو آج کل مدینہ المنورہ یا مدینہ طیبہ کے نام سے مشہور ہے۔ مدینہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی وجہ سے مشہور ہوا اور آپ نے اس علاقہ کا نام طابہ/طیبہ رکھا تھا۔ دنیا کے نقشے پر ۳۹ درجہ ۳۶ دقیقہ یا ۳۹ درجہ ۵۰ دقیقہ مشرقی طول بلد یا ۲۴ درجہ ۲۸ دقیقہ یا ۲۴ درجہ ۲۰ دقیقہ شمالی عرض بلد پر واقع ہے۔ دونوں پیمائشوں میں فرق ۱۳ یا ۱۹ دقیقہ مشرقی طول بلد یا ۲ درجہ ۵۴ دقیقہ یا ۳ درجہ ۱۰ دقیقہ شمالی عرض بلد کا فرق ہے۔ گویا تین درجہ شمال کی طرف اور چوتھائی یا تہائی درجہ مغرب کی طرف تفاوت پایا جاتا ہے۔ جاننا چاہیے کہ ایک درجہ طول بلد اور ایک درجہ عرض بلد خط استوا سے شمالاً جنوباً یا شرقاً غرباً کتنے میلوں کا ہوتا ہے۔ چنانچہ فاصلوں کے لیے ایک جدول نقل کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمالیں۔

درجہ	طول بلد	عرض بلد
۰۰	۶۸٫۷۰	۶۹٫۱۷
۱۰	۶۸٫۷۳	۶۸٫۱۳
۲۰	۶۸٫۷۹	۶۵٫۰۳
۳۰	۶۸٫۸۸	۵۹٫۹۲
۴۰	۶۹٫۹۹	۵۳٫۰۶
۵۰	۶۹٫۱۱	۴۴٫۵۵
۶۰	۶۹٫۲۳	۳۴٫۶۷
۷۰	۶۹٫۳۲	۲۳٫۷۳
۸۰	۶۹٫۳۹	۱۲٫۰۵
۹۰	۶۹٫۴۱	۰۰٫۰۰

شمس طالع ثور سے زائچہ ولادت باسعادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ۲۰ اپریل ۵۷۱ء جولین سے بنایا گیا ہے۔ جس سے طالع وقتی دنیا کے ہر خطے میں مختلف بنے گا۔ دوسرا شمس طالع میزان سے واقعہ ہجرت کا ہے۔ جب مسلمان مکۃ المکرمہ سے مدینہ المنورہ میں پہنچ گئے تھے۔ آپ کے نزدیک تاریخ ولادت اور ہجرت کی تاریخوں میں اختلاف ہے۔ تو یہ زائچے بھی تبدیل ہو جائیں گے۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب کا شہر ملتان اور مظفر گڑھ کے درمیان خط ۳۰ عرض بلد گزرتا ہے۔ اس جگہ گرمیوں میں دن ۱۴ گھنٹے ۲ منٹ کے ہوتے ہیں تو راتیں ۱۰ گھنٹے ۸ منٹ کی ہوتی ہیں۔ سردیوں میں اوقات معکوس ہو جاتے ہیں۔ گویا ملتان تک نصف کرہ شمالی کا 1/3 تہائی حصہ ختم ہوکر دوسری تہائی شروع ہو جاتی ہے۔ ملتان پاکستان کا وہ قدیم شہر ہے۔ جہاں سکندر اعظم یونانی جنگ میں تیر سے زخمی ہوا۔ اور عراق کے علاقہ بابل میں بخار سے مرگیا تھا۔

جاننا چاہیے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تاریخ ولادت ماہرین تقویم نے ۲۰ اپریل ۵۷۱ء جولین ڈے مطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء گریگورین عیسوئی بروز پیر مقام مکۃ المکرمہ تسلیم کیا ہے۔ اور آپ کی ہجرت کے لحاظ سے مدینہ المنورہ میں پہنچ ۲۴ ستمبر ۶۲۲ء جولین ڈے مطابق ۲۷ ستمبر ۶۲۲ گریگوری عیسوئی بروز جمعۃ المبارک تسلیم کرتے ہیں۔ اس طرح آپ نے ۵۱ سال ۵ ماہ ۵ دن میں مقام رہائش تبدیل فرمایا تھا۔ اگر پیدائش ایک سال قبل اور ہجرت میں چند دن یا ماہ قبل یا بعد بھی تسلیم کرلیں۔ زحل کی رفتار کے لحاظ سے بروج میں قیام اور نشست میں تبدیلی واقع نہ ہوگی۔ جاننا چاہیے کہ ۲۰ اپریل ۵۷۱ء جولین کو شمس ۱ درجہ ۲ دقیقہ ۵۲ ثانیہ ثور سے قمر اسد کے ۱۹ درجہ ۱۷ دقیقہ سے اور زحل نے عقرب کے ۴ درجہ ۳۹ دقیقہ بحالت رجعت سفر شروع کیا۔ جبکہ ۲۴ ستمبر ۶۲۲ء جولین کو شمس ۳ درجہ ۲ دقیقہ ۶ ثانیہ میزان سے قمر حوت کے ۱۶ درجہ ۵۵ دقیقہ سے اور زحل ۱۰ درجہ ۰۹ دقیقہ استقامت میں اپنا سفر شروع کر رکھا تھا۔ زحل اپنے دوسرے دور میں ہجرت کے زائچہ میں نانویں یا دسویں خانہ میں پڑتا ہے۔ جس وقت آپ مدینہ المنورہ میں پہنچے تھے۔ اس وقت مدینہ المنورہ (یثرب) میں ایک شخص عبداللہ بن ابی بن سلول نے اپنے قبیلے اور علاقے کے لیے سرداری کا تاج اپنے سر پر رکھنا تھا۔ جس سے وہ محروم ہوگیا۔ اس کے علاوہ آپ علیہ السلام کے مدینہ منورہ کے رشتہ دار قبیلہ بنونجار کا سردار ابوامامہ اسعد بن زرارہ آپ کے پہنچنے پر فوت ہوگیا تو آپ کو اپنے قبیلہ اور علاقے کا سردار اور بادشاہ بنایا گیا تھا۔ اگر آپ زائچہ تقدیم اعتدالین کے قاعدہ سے دیکھیں تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی پیدائش کے وقت ۳ درجہ ۲۹ ثانیہ تک اور ہجرت کے وقت ۴ درجہ تک تفاوت پڑ چکا تھا۔ ۷۲ سال میں ایک درجہ کا فرق تسلیم کریں تو ۲۱۶۰ سالوں میں ایک برج یا ۳۰ درجات کا فرق پڑ جائے گا۔ بارہ بروج کے لیے ۲۵۹۲۰ سال درکار ہیں۔ جبکہ ایک برج کا ساٹھواں حصہ ۳۶ سال کا بنے گا۔ ایک دقیقہ

ایک سال دو ماہ بارہ دنوں کا تقریباً بنے گا۔ نحوست امر سعادت کے ادوار کے سیارے زحل اور مشتری کا دورانیہ بھی ۱۹ سال اور ۱۷ سال سے ۳۶ سال کا دور بنتا ہے۔ زحل کو زمین کی گردش کے لحاظ سے ایک درجہ طے کرنے میں کم از کم ۸ دن استقامت میں اور زیادہ سے زیادہ رجعت میں ۲۰ دن لگتے ہیں جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جون، جولائی ۲۰۰۴ء میں زحل کا فی درجہ ۸ دن بحالت استقامت ہے۔ اور بحالت رجعت زحل نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء میں زحل کا فی درجہ دورانیہ ۲۰ دن ہے۔ البتہ گھنٹوں منٹوں کے لحاظ سے فرق کم وبیش ہوتا رہتا ہے۔ جب قوم ثمود اور عاد کو ہلاک کیا گیا تو ثمود کو ایک آواز کی چنگھاڑ سے ہلاک کیا گیا اور عاد کو تیز رفتار ہوا (صرصر) قرآن مجید نحس ایام یا ایام کی نحوست کا ذکر موجود ہے۔ سورۃ حم السجدہ کی آیت نمبر ۱۶ میں نحس ایام کا ذکر ہے۔ اور سورۃ قمر کی آیت نمبر ۱۹ میں نحس دن کا ذکر ہے۔ جبکہ قوم عاد کی ہلاکت کے لیے ہوا ان پر سات راتیں آٹھ دن تک مسلط کی گئی۔ وہ سخت منحوس دن تھے۔ زحل کا ایک درجہ کے لیے کم از کم دورانیہ اتنا ہوتا ہے۔ مشتری، مریخ اور شمس وغیرہ کے ایام کم ہیں۔ شمس اور قمر کا دورانیہ میں شمس ایک دن میں ایک درجہ طے کرتا ہے۔ زحل قوس، جدی، دلو اور حوت میں زیادہ سعادت مسلسل ہے۔ کیونکہ جدی اور دلو پر خود حاکم ہے۔ قوس میں اوج اور حوت میں فرح ہے۔ اپنے دوست زہرہ کے خانوں اور برجوں میں میزان میں شرف ہے۔ اور ثور میں بھی سعادت ہے۔ کچھ حضرات زمانہ اور ایام کو نحس تسلیم کرنا گناہ تسلیم کرتے ہیں۔ ایام کی سعادت میں جمعۃ المبارک کو سب سے زیادہ سعد، افضل اور سید الایام مانتے ہیں۔ جبکہ مہینوں میں سے محرالحرام، رجب، ذی قعدہ اور ذوالحجہ کو سعد اور حرمت والے مانتے ہیں۔ اگر اسلامی قمری ہجری تقدیم کو نجوم میں لائیں تو ہم ہندی پر خالص عامل ہو جائیں گے۔ اس صورت میں مسلمانوں کے لیے ایک تجویز یہ ہے کہ وقت کا شمار برطانیہ کے گرینچ کی بجائے ہمارے عالمی اسلامی ریاست مکۃ المکرمہ کے خانہ کعبہ سے یا مدینہ المنورہ میں مسجد نبوی سے شمار کریں اور ایسا ممکن بھی ہے۔ تو جاننا چاہیے کہ ایام کا وجود زمین اور سورج کی حرکت سے ہے۔ جبکہ مذکورہ ایام کا تعلق حرکت قمر سے ہے۔ جبکہ بروج کا تعلق زمین اور سورج کی حرکت سے ہے۔ قدیم لوگ ایام کو یومیہ حرکت اور بروج کو سالانہ حرکت سے تعبیر کرتے تھے۔ جدید لوگ ایام زمین کی محوری گردش سے اور بروج زمین کی دوری گردش سے ثابت کرتے ہیں۔ تقویم قمری ہو یا شمسی ہو۔ بروج قمری سے لیں یا شمسی سے لیں۔ دونوں تقویموں سے نجوم کے قاعدے میں اور سالانہ زائچے بن سکتے ہیں۔ قمری تقویم جس کا سالانہ دورانیہ ۳۵۴ دن ۰۸ گھنٹے ۴۸ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہے۔ اس سے شمسی سالانہ زائچہ کی طرح بنایا جا سکتا ہے۔ جبکہ آسانی شمسی زائچہ میں زیادہ ہے۔ قمری میں زائچے ماہ بماہ بنیں گے۔ شمسی تقویم اور قمری تقویم میں سالانہ تفاوت ۱۰ دن ۲۱ گھنٹے ۰۰ منٹ ۱۰ سیکنڈ بغیر کسی کسری وقت کے بتایا گیا ہے۔ یہ فرق ۳۳ سال بعد ایک سال کا تفاوت بن جاتا ہے۔ نیرین کی سعادت یا نحوست بلحاظ بروج بنتی ہے۔ صرف دورانیہ وقت کا فرق پڑتا ہے۔ پھر سعادت اور نحوست کا انحصار علماء نجوم سیارگان کی بروج سے ایک دوسرے سے فاصلہ سے ناپتے ہیں۔ یہی قاعدہ خانوں کا ہے۔ کسی خانے میں سیارگان کا قران سے سعادت یا نحوست سیارگان کی ذاتی سعادت اور نحوست پر اور سیارگان کی بروج میں موجودگی پر ہے۔ جبکہ خانہ ہائے ساقط میں سعادت اور نحوست کا اثر سیارگان کی ذات پر ہے۔ خانہ ہائے تسدیس میں سعادت کم درجہ پر، خانہ ہائے تربیع میں نحوست کم درجہ پر ہوتی ہے۔ خانہ ہائے تثلیث میں سعادت زیادہ ہوتی ہے اور خانہ مقابلہ میں نحوست زیادہ تسلیم کی گئی ہے۔ آپ ان خانوں میں زحل کے علاوہ دیگر سیارگان کی سعادت یا نحوست کا مطالعہ کرنے کے لیے ادارہ راہنمائے عملیات لاہور سے جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کی نجوم کے بارے میں شائع شدہ کتب کا مطالعہ کریں۔ نہایت آسان اور زود فہم اور آسان فہم انداز میں لکھی گئی ہیں۔ آپ ان کتب کے مطالعہ سے اور ان کی ہدایت والی روشنی سے علم نجوم کے سمجھنے میں آسانی پائیں گے۔ بلکہ بازار میں موجود دیگر کتب نجوم کو بھی با آسانی سمجھ سکیں گے۔ چنانچہ جو حضرات یا خواتین زحل کی نحوست کے بارے میں متفکر ہوں۔ وہ جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کی نجوم پر موجود کتب کا ایک بار ضرور مطالعہ کریں۔ یقیناً آپ کو کسی منجم سے رجوع کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ آپ اپنا سالانہ زائچہ بنا کر اپنی راہنمائی خود کر لیا کریں گے۔ والسلام

کرامات جفر تسخیر

تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

مؤکل و تسخیر ہمزاد کے خاص اعمال

قارئین راہنمائے عملیات کیلئے دو خاص اعمال لے کر حاضر ہوں۔ جو تسخیرات کے شوقین حضرات کیلئے لکھے جا رہے ہیں لیکن ایسے اعمال کامیابی صرف تب ہی ملتی ہے۔ جب آپ استاد کی مکمل تابعداری کے ساتھ ساتھ عمل پر بھی مکمل یقین ہو کہ جو کچھ استاد دیتا رہا ہے اسی میں فائدہ ہے۔ لیکن آج حالت یہ ہوئی پڑی ہے کہ عمل کسی کتاب میں دیکھا یا رسالہ وغیرہ میں پڑھ کر خود کو ہی افلاطون سمجھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ تسخیرات ارواح کے اعمال کرنے میں لیکن آخر رزلٹ تو صفر ہی نکلتا ہوتا ہے۔ تو پھر شروع ہو گئے کہ یہ سب بکواس ہے اور لوگوں کو بیوقوف بنانے کا طریقہ ہے۔ اب یہ خود کو استاد سمجھنے والا مزید پریشانی میں گرفتار ہو جاتا ہے کہ اپنے مسائل کیسے حل کروں۔ کیونکہ تسخیرات کے اعمال میں کامیابی نہ ہو تو مسائل مزید بڑھ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس عمل کو آپ نے چھیڑا ہے وہ دقت عامل کے پیچھے پڑ جاتی ہے اور خود کو افلاطون سمجھنے والے کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ عمل تسخیر ارواح اگر ناکام ہو جائے تو اس کے اثرات کس طرح ختم کیے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ عمل میں تو ناکامی ہو چکی ہے لیکن جو آپ نے کیا ہے اس کے اثرات تو آپ کے ساتھ ضرور رہتے ہیں۔ وہ کس نے ختم کرنے ہیں؟ تاکہ یہ اثرات زندگی میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔ اگر یہ اثرات ختم نہ کیے جائیں تو یہ ہر جگہ بندے کو پریشانی میں اور رکاوٹوں میں مبتلا کرتے ہیں۔ اب آپ خود سوچیں تسخیرات کے اعمال استاد کے بغیر کرتے چاہیے کہ نہیں؟ مجھے روحانی رسائل و جنتریوں میں لکھتے ہوئے تقریباً 12 سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ لیکن تسخیرات کے اعمال کرنے والے بے شمار لوگ ملے اور رابطے کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ان میں تمام کے تمام ناکام و نامراد دیکھے اور کچھ تو بری طرح مسائل میں جکڑے ہوئے ہیں۔ لیکن جب ان سے استاد کامل کا پوچھا تو کسی ایک نے بھی یہ نہیں بتایا کہ میرا استاد بھی ہے۔ سب کے سب خود کو ہی استاد سمجھنے والے تھے۔ پھر کہتے ہیں کہ ہمیں عمل درست نہیں ملتا۔ میں ان سے صرف یہی کہتا ہوں کہ عمل جتنا مرضی خاص و طاقتور ہو اگر استاد کامل کی اجازت کے بغیر کیے جائیں تو کامیابی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ بلکہ گھریلو پریشانیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اس لیے میرا مشورہ یہی ہے کہ کتب یا رسائل میں اعمال تسخیرات کے پڑھنے کے بجائے پہلے استاد کامل تلاش کر لیں تاکہ آپ کو مکمل راہنمائی ملتی رہے۔ اب تو رسائل میں تسخیرات ارواح پر اعمال لکھنے والے ایسے عامل شامل ہو گئے ہیں جو پرانی کتب سے اعمال دیکھ کر اشاعت کروا رہے ہیں۔ ایسے اعمال کا پتہ نہیں ہوتا کہ مکمل عمل ہے یا ادھورا۔ اور لکھنے والے نے تو خود کو عامل کہلوانے اور شہرت حاصل کرنے کیلئے اشاعت کروایا۔ لیکن دوسروں کا بیڑا غرق کر دیا اور یہی لوگ خود دکانوں پر کام کر کے دھکے کھا رہے ہوتے ہیں اور دوسروں کو اعمال کرنے کی دعوت دے رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بچائے ایسے لوگوں سے جو تسخیر ارواح جیسے سخت اعمال کی اشاعت کروا کر لکھتے ہیں کہ ہماری طرف سے اجازت ہے۔ یعنی خود ہی اجازت کا اعلان بھی ساتھ کر رہے ہیں۔ بہر حال شائقین تسخیر ارواح سے گزارش ہے کہ استاد کامل ضرور تلاش کر لیں۔ تب اس طرح کے اعمال کریں ورنہ اس کام میں ہاتھ نہ ڈالیں ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ یہ اعمال جو میں شائع کروا رہا ہوں صرف کامل حضرات ہی کر سکتے ہیں۔ اور وہ بھی اجازت کے ساتھ تاکہ فائدہ ہو مزید معلومات ادارہ راہنمائے عملیات سے بھی لے سکتے ہیں۔ اور فیض اٹھانے والوں کو ہے کہ مجھ عاجز خواجہ محمد اسد اللہ سلیمانی چشتی قلندری حفظ اللہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

"تسخیر موکل بذریعہ سورۃ کوثر"

یہ عمل نہایت جلالی ہے۔ سورۃ کوثر کے موکل تابع کرنے کے عروج ماہ میں بروز ہفتہ یا سوموار بعد از عشاء اپنے اردگرد خصوصی حصار سے قائم کریں۔ پھر بخور سلگائیں، پھر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائیں اور عبارت عمل 525 مرتبہ 41 روز مقررہ وقت پر پڑھتے رہیں۔ آخری روز موکل حاضر ہوگا۔ عہد و پیمان سوچ سمجھ کر کریں۔ بعد عمل ہر جائز کام لے سکتے ہیں۔ ناجائز کام ہرگز نہ لیں۔ ورنہ شدید تباہی ہوگی۔ سارا کام احتیاط سے کرنا ہے۔ استاد کامل کی رہبری ضروری اس عمل میں ہوگی ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. اقسمت علیکم یا وعظائیل عزمت علیکم یا وعظائیل حاضر مشو بحق وبحرمت انا اعطینک الکوثر ہ فصل لربک وانحرہ ان شانئک ھوالابتر. العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا.

"تسخیر ہمزاد کا خاص عمل"

شائقین کے لیے تسخیر ہمزاد کا خاص مہوری عمل پیش کر رہا ہوں۔ بے شمار لوگ فیض حاصل کر چکے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو بعد از عشاء خوشبو دار بخور روشن کر کے رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں۔ پھر "خصوصی حصار" سے اپنے اردگرد کا حصار کر لیں اور

بقیہ صفحہ 36 پر

عمل ترقی روزگار

تحریر: عامل حکیم ریاض احمد شہزاد، بھمبر آزاد کشمیر

آج اس معاشی دور میں سب سے بڑا مسئلہ روزگار کا ہے۔ امیر وغریب متوسط طبقہ سب یہی پریشان ہیں۔ کہا تو یہی جاتا ہے کہ غریب لوگ روزگار کیلئے پریشان ہیں۔ جب کہ ایسا نہیں ہے بلکہ امیر، متوسط اور غریب لوگ سب یہی اس مسئلہ سے دوچار ہیں۔ اپنے اپنے حالات کے مطابق جیسے زندگی گزاری جاتی ہے۔ اسی طرح ضروریات زندگی کیلئے تگ و دو بھی کرنی پڑتی ہے۔ اگر غریب آدمی کم خرچہ پر زندگی گزارتا ہے۔ تو امیر آدمی کو زیادہ خرچہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کون نہیں چاہتا کہ اس کے پاس ہر آسائش ہو۔ اسی آسائش کیلئے اور روزمرہ کی زندگی گزارنے کیلئے آدمی محنت کرتا ہے۔ اور در در کی ٹھوکریں بھی برداشت کرتا ہے۔ رزق کا وعدہ تو اللہ نے اول سے آخر تک کیا ہے۔ وہ پہنچائے گا۔ اسی رزق کو حاصل کرنے کیلئے ہم دن رات مصروف رہتے ہیں۔ اور اپنے اپنے حصہ کا رزق حاصل کرتے ہیں۔ کسی کو کم کسی کو زیادہ یہ اپنے اپنے نصیب کی بات ہے۔ یہ اللہ کو معلوم ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو کس کو کتنا کتنا دینا ہے۔ اور کس طرح کس ذریعے سے دینا ہے۔

انسان کو اپنے حالات کے مطابق محنت و جدو جہد کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو رہنا چاہیے اور جو کچھ ملے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ جب کچھ حاصل ہو تو نہیں شکر ادا کرے بلکہ ہر وقت اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔ جس نے ہم کو بے شمار نعمتیں دے رکھی ہیں۔ ان کی قدر کرنی چاہیے۔ اس لیے بھی شکر ادا کرنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ ہم پر مزید اپنی نعمتیں عطا فرمائے اور ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(عمل نقش) مشترکہ سورۃ فاتحہ، سورۃ کوثر، سورۃ اخلاص

چال نقش مربع آتشی

١	١۴	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١۵	۴	۵	١٠

سورۃ فاتحہ کے اعداد قمری = ٩۴٦١

سورۃ کوثر کے اعداد قمری = ٢٧۵۴

سورۃ اخلاص کے اعداد قمری = ١٠٠٢

نام سائل سہیل اصغر کے اعداد قمری = ١۴٩٦

میزان = ١۴٧١٣

4÷14683=30-14713

حاصل قسمت 3670- باقی قسمت 3- سو کسر خانہ نمبر 5 میں۔

اصول کسر اگر باقی ایک بچے تو خانہ نمبر ١٣ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ اگر باقی دو بچے تو خانہ نمبر ٩ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ اگر کسر ٣ ہو تو خانہ نمبر ۵ میں ایک عدد کا اضافہ کرنا پڑے گا۔

یہ اصول مربع نقش مربع آتشی بیوت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

٣٦٧٠	٣٦٨۴	٣٦٨١	٣٦٧٨
٣٦٨٢	٣٦٧٧	٣٦٧١	٣٦٨٣
٣٦٧٦	٣٦٧٩	٣٦٧٦	٣٦٧٢
٣٦٨۵	٣٦٧٣	٣٦٧۵	٣٦٨٠

میکائیل الحق

اسرافیل

عزرائیل

یا الٰہی اپنی اس کلام سورۃ فاتحہ، سورۃ کوثر، سورۃ اخلاص کے صدقے ہمارے رزق میں اضافہ فرما۔

سہیل اصغر بن۔۔۔۔۔۔۔۔العجل الساعۃ الوحا.

نوٹ: اس نام میں ماں کا نام شامل نہیں کیا گیا ہے۔ یہ ایک فرضی مثال ہے۔ آپ جب بھی عمل تیار کریں نام معہ والدہ ضرور شامل کریں جو نقش میں بھی شامل ہوگا۔ اور نقش کے نیچے بھی لکھیں۔ نقش میں مقصد بھی شامل کر سکتے ہیں۔

نقش تیار کرنے کے بعد موکلات کی نیاز دیں۔ کوئی بھی میٹھی چیز سامنے رکھ کر اور ساتھ پانی بھی رکھیں۔ ایک بار سورۃ فاتحہ تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر پھونک کر ہدیہ بخش دیں۔ عمل کا ذکر کسی کے ساتھ نہ کریں۔ جو حروف تہجی کی زکات ادا کر چکا ہو وہ اس نقش کو تیار کر سکتا ہے۔ نقش کو کسی چیز میں تہہ کر کے دائیں بازو، گلے میں یا پرس میں رکھیں۔ اور روزانہ بعد نماز مغرب تینوں سورۃ کو گیارہ، گیارہ بار یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھنے کا معمول بنالیں اور ساتھ دعا بھی مانگیں۔ اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو بہتر ہے ورنہ کم از کم ہر جمعہ کو شام کے وقت لازماً پڑھیں۔

نقش کو تیار کرنے کا وقت

قمر زاید النور ہو نو چندے دنوں میں، بدھ، جمعرات، جمعہ ہو قمر نحوست سے پاک ہو۔ جس دن تیار کریں۔ اس دن کا مالک ستارہ جو ہو اس کی ساعت میں تیار کریں۔ اور بخور بھی اس ستارے کے جلائیں اور خوشبو بھی اسی ستارے کی استعمال کریں۔ شرف قمر اور اوج قمر ہو تو اور بہتر ہے۔

نظرات:

نظرات میں شمس و مشتری، قمر و مشتری میں نظر تثلیث یا تسدیس یا قران ہو۔ جن ستاروں کی نظر ہو ان دونوں کے بخور، خوشبو استعمال کریں۔ اور عمل دن کو کریں، رات کو بوجہ مجبوری کر سکتے ہیں۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ دن کو عمل رات کو نقش تیار کریں۔ آپ کے لیے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غائب سے آپ کے رزق میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

الہامات جفر

طلسم زحل

تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ سروری قادری، ایبٹ آباد

اس سال 23 جنوری 2015 کو شمس تسدیس زحل کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ مکمل نظر صبح 10:23 منٹ پر قائم ہوگی۔ اس میں طلسم زحل پیش کرتا ہوں یہ طلسم اس لیے بھی اہم ہے کہ زحل یہاں اوج یافتہ ہوتا ہے۔ نحوست وقتی ہو یا پیدائشی ہو اس لوح کی برکت سے رفع ہوگی۔ یہ لوح فراخی رزق، لاعلاج امراض کیلئے شفاء ہے۔ وہ خواتین وحضرات جو آئے دن پریشان ہوں۔ ان کے لیے یہ طلسم بہت پُر تاثیر ہے۔ کمر میں درد، ہڈیوں میں درد، عرق انساء، بلڈ پریشر، شوگر، لاعلاج امراض کیلئے شفاء ہے۔ یہ طلسم خالص گولڈن کاغذ پر یا خالص چاندی کی پلیٹ پر بنوا کر پاس رکھیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

یا فتاح رزاق

مممممممم ۷۸۶ ممممم

	ما کان	محمد	علیٰ	وما	
م	محمد	رسول	محمد	محمد	م
م	ایا	اللہ	وھو	الا	م
م	احد		الحق	رسول	م
م	۴۵۱	۳۷۵	۳۱۳	۳۶۲	م
م	۲۸۳	۱۷۵	۶۳۸	۴۰۸	م
	۵۴۶	۴۹۷	۱۹۱	۲۶۷	

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

صفحہ 34 سے

مؤکل وتسخیر ہمزاد کے خاص اعمال

اپنی پشت کے پیچھے چراغ جلا کر رکھیں اور اپنے سائے پر نظر جما کر مندرج ذیل عبارت عمل 313 بار اول و آخر 110,110 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ اسی طرح روزانہ مقررہ وقت پر 19 یوم تک ورد کرتے رہیں۔ 19 ویں رات ہمزاد آپ کے سامنے آجائے گا۔ اب عامل کو چاہیے کہ عبارت عمل کی تعداد مکمل پڑھ کر ہمزاد سے شرائط کرے اور کوئی ایسی شرط ہرگز نہ مانے جو قابل قبول نہ ہو ورنہ پریشانی بعد میں ہوگی۔ پھر جب بھی کسی کام کے لیے مثلاً تسخیر خلائق ومحبوب کو بلانا، بے موسم اشیاء منگوانا، خبریں اور واقعات کی اطلاع لینا، دشمن کو تباہ کرنا، ملکی وغیر ملکی انعامی سکیموں کے نمبرز معلوم کرنا وغیرہ، ہمزاد کو کہیں گے یہ فی الفور پورا کروے گا۔ اس عمل ضرور لیں تاکہ رجعت ونقصان نہ ہو بے استادہ ہمیشہ ناکام ونامراد رہتا ہے کیونکہ الفاظ کی درست ادائیگی اور راستہ استاد کامل ہی عمل کو سکھاتا اور بتاتا ہے۔

پرہیز:

دوران عمل ہر قسم کا گوشت نہ کھائیں۔ کچا پیاز ولہسن، مولی اور دیگر بدبودار اشیاء سے پرہیز کرنا ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا قوم ھمزاد احصرو احصرو احصرو بحق یا لطیف تلطف والططف فی لطو فکم یا لطیف وبحمتہ یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل

مالکل ملک

محمد احمد حامد محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تحریر: خالد اسحٰق راٹھور

جسمانی امراض کا روحانی و عملیاتی حل

یہ کائنات اس بات کی واضح مظہر ہے کہ اس میں ایک طرف لاتعداد مسرتیں پنہاں ہیں وہاں اس کے اندر موجود لاتعداد آنسو بھی تصویر کے دوسرے رخ کی طرح اپنی جگہ پر اپنی تکلیف دہ طاقت کو مکمل توانائی کے ساتھ ہمارے سامنے لے کر آتے ہیں۔

خوشی اور مسرت کو تو ہر کوئی اپنانے کے لیے تیار ہے، جہاں سے اور جیسے ملتی ہے حاصل کرنے اور قبول کرنے کے لیے ہر وقت ہر انسان تیار ہے لیکن اس کے دوسرے رخ تکلیف اور درد کو کوئی بھی ہمسفر بنانے کا خواہش مند نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ قدرت نے اگر ایک انسان کو ایک لاکھ خوشیاں دی ہوں تب بھی وہ اپنی مرضی اور رضا سے ایک درد کو بھی ساتھ لے کر چلنے پر تیار نہیں ہوتا۔

ہم پیدا ہوئے، ہم نے مرجانا ہے۔
حقیقت تو بس اتنی ہے۔
لیکن وہ جو شاید مرحوم عزیز میاں کی قوالی ہے؛

ادھر پیدا ہوئے اذان ہوئی
مرے تو نماز ہوئی
اتنی سی دے کر تو حساب لیتا ہے

بات تو ٹھیک ہے۔ لیکن اذان اور صلوۃ کے درمیان کا وقت جو کائنات کی وقت کی اکائی کے لحاظ سے ایک لمحہ سے بھی کم ہے عملی طور پر قیامت کی رات سے بھی طویل ہے۔ یہ طوالت اس وقت اور بڑھ جاتی ہے جب انسان کسی اندھیرے، کسی درد یا کسی پریشانی کا شکار ہو جاتا ہے۔ خوشی پر الحمدللہ نہ کہنے والا معمولی درد پر شکوہ شکایت پر اتر آتا ہے۔ درد سے نجات کے لیے دعا سے دوا تک کا ہر حربہ استعمال کیا جاتا ہے۔

دیگر مسائل کی طرح صحت کا معاملہ بھی بہت اہم ہے۔ کوئی بھی انسان جب کسی بیماری کا شکار ہوتا ہے تو حصول صحت پہلا امر ہوتا ہے۔ چھوٹی موٹی امراض تو ظاہر ہیں اہمیت کی حامل نہیں ہوتیں اور لوگ بھی ان کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیتے تاہم بعض امراض ایسے ہیں جو مرض کا شکار فرد کو ہی نہیں بلکہ مریض کے لواحقین کے لیے بھی پریشانی کا باعث بن جاتی ہیں۔ اس مضمون کا مقصد بھی یہ ہے کہ ایسی جان لیوا امراض جو صرف مریض کی جان نہیں لیتیں بلکہ ہر لحاظ سے سارے خاندان کو اوپر نیچے کر دیتی ہیں ان کے روحانی اور عملیاتی حل کو قارئین کے لیے پیش کیا جائے۔

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ راھنمائے عملیات کے وہ قارئین جو عملیاتی میدان میں زیادہ مہارت نہیں رکھتے ان کے لیے آسان فہم عملیات کی متعدد اقسام پیش کی جائیں تاکہ وہ اپنی سمجھ اور آسانی کے تحت ان کو استعمال کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ راھنمائے عملیات کے وہ قارئین جو عملیات کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ان کے لیے نسبتاً فنی مہارت کو استعمال میں لانے والے عملیات پیش کیے جائیں۔ تاکہ ابتدائی اور انتہائی مہارتوں کو چھوا جا سکے۔

اس حوالے سے میرا ایک نکتہ نظر یہ بھی ہے کہ جب مرض ابتدائی یا عمومی حالت میں ہوتا ہے تو اس وقت سادہ یا بنیادی نوعیت کے نقوش و عمل بہتر نتائج لے کر آتے ہیں۔ تاہم جب مرض شدت اختیار کر جائے یا کسی وجہ سے سادہ یا بنیادی نوعیت کے عمل سے مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں تو عامل کے اسلحہ خانہ میں دشمن پر فتح حاصل کرنے کے لیے دوسرے ہتھیار بھی ہونے چاہئیں۔ خنجر کام نہیں کر رہا تو تلوار، تیر یا نیزہ وغیرہ بھی ہوں تو کوئی دوسرا ہتھیار کام کر سکتا ہے۔ سو اپنی جیب میں ایک سے زائد ہتھیار رکھیں لیکن اس بات کی تسلی کر لیں کہ یہ ہتھیار واقعی موثر اور وقت پر کام آنے والے ہیں یا بس آپ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ضروری امر ہے۔

آپ ہمارے ساتھ چلیں۔ انشاء اللہ ایسے اعمال اور موثر طریقہ کار آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے کہ آپ اگر توجہ اور دلچسپی کے ساتھ میدان روحانیت میں قدم آگے بڑھائیں گے تو غیر معمولی کامیابی اور شہرت آپ کے قدم چومے گی۔ آپ کو ملنے والے یہ روحانی اعمال اور مہارت بطور عامل کامیابی اور شہرت ہی نہیں لائے گی بلکہ کامیابی، وہ تمام اشیاء، جو دوسروں کو دیتی ہے وہ آپ کو بھی دے گی۔ بس کیا بات شاعر نے کہی ہے؛

پیوستہ رہ شجر سے، امید بہار رکھ

کینسر:

کس مرض پر سب سے پہلے تحریر کیا جائے؟

جب یہ سوال ذہن میں آیا تو اس کا واحد جواب کینسر تھا۔ کیونکہ فی زمانہ ایک قابل علاج بھی جانے والی تکلیف کہنے کی حد تو مریض کو اس سے صحت ہو جاتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کینسر کا علاج جس قدر تکلیف دہ اور جس قدر طوالت بھرا اور سب سے اہم بات یہ کہ جس قدر مہنگا یہ ہے۔ اس کا اندازہ صرف وہ لوگ کر سکتے ہیں جن کو اللہ معاف کرے خود اس کا تجربہ ہوا یا کسی رشتہ دار یا کسی دوست یا ملنے جلنے والے کے ذریعے وہ اس مرض، مریض اور پورے خاندان کی بے بسی کا مظاہرہ کر چکے ہوں۔

لاہور کا ایک مشہور ہسپتال جو صرف کینسر کا علاج کرتا ہے اگر مریض کے پاس علاج کی رقم نہیں تو خیراتی علاج کے نام پر اس کو ایک لمبی فہرست میں اپنے مرض کی نوعیت کے لحاظ سے علاج کے انتظار میں ڈال دیا جائے گا اور اگر آپ کے پاس تھوڑی بہت نہیں کافی رقم ہو تو پھر فوری علاج کی سہولت کے لیے آپ کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ صرف کینسر ہی نہیں دوسرے ایسے ہی امراض میں انسانوں کی بے بسی دیکھنے سننے کی ہمت سے باہر کی چیز ہوتی ہے۔ بس یہ اللہ کی خاص حکمت ہے کہ وہ مریض اور اس کے لواحقین میں ایسے اوقات میں ایسی غیر معمولی قوت اور ہمت پیدا کر دیتا ہے کہ وہ سب کچھ برداشت کر جاتے ہیں۔ اللہ بڑا کارساز ہے۔

بہر حال واپس آتے ہوئے کینسر کے روحانی اور عملیاتی علاج کی طرف۔ میدان عملیات میں کسی بھی شے کا نام بہت اہم ہوتا ہے۔ عمل کی تیاری کے لیے فرد اور اس کی والدہ کا نام جہاں پر ہر ذاتی عمل کا حصہ ہوتا ہے وہاں مسئلہ یا بیماری کا نام بھی بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور تیاری عمل میں بھی اس سے مدد لی جاتی ہے۔ ہمارے زیر نظر بیماری عام طور پر کینسر کے نام سے پوری جاتی ہے۔ اس کے حروف و اعداد پر بحث کچھ یہ شکل اختیار کرے گی۔

''کینسر'' کی بسط حرفی یوں ہوگی؛

ک ی ن س ر

دائرہ قمری کے لحاظ سے اس کی عددی قیمت یہ بنتی ہے؛

بسط حرفی	ک	ی	ن	س	ر
عدد قیمت	20	10	50	60	200

کل عددی قیمت = 340

مفرد عدد = 7

ایک بات پر اگر آپ غور کریں تو حیران رہ جائیں گے، سوچیں کیا ہے؟ ''کینسر'' کی بسط حرفی کے تمام حروف پر غور کریں۔ تمام کے تمام، حروف نورانی کے تحت آتے ہیں۔

مطلب اس کا کیا ہوا؟

اس مرض کا علاج خود اس مرض کے نام کے اندر ہے۔ وہ جو کہتے ہیں سوال کا جواب خود سوال میں ہوتا ہے۔ کچھ یہی بات یہاں لاگو ہوتی ہے۔ جیسا کہ ابتداء میں بات ہوئی، اس مضمون کا مقصد ایک خاص عمل بیان نہ کرنا ہے۔ بلکہ متفرق سمتوں میں روشنی ڈالنا اور ایک سے زائد اعمال کا بیان کرنا ہے تا کہ ہر ضرورت مند اپنی سمجھ، ضرورت، ریسرچ اور اطمینان قلب کے ساتھ دل پسند عمل اختیار کر سکے۔

اب آئیں ایک اور معاملہ آپ کے سامنے رکھتے ہیں۔ کینسر دراصل انگلش زبان کا لفظ ہے اور اب اردو میں انگلش کے دیگر الفاظ کی طرح شامل ہو کر اردو کا ہی حصہ بن گیا ہے۔ تاہم اس کے لیے اردو میں جو لفظ کینسر سے پہلے استعمال تھا وہ ''سرطان'' تھا۔ علم النجوم کا چوتھا برج کیکڑے کی علامت لیے ہوئے۔ کیکڑا بھی کم و بیش سرطانی (کینسر) کی خصوصیات و عادات کا ملک ہوتا ہے۔ اب آئیں سرطان کا عملیاتی ایکسرے کرتے ہیں۔

سرطان کی بسط حرفی یوں ہوگی؛

بسط حرفی	س	ر	ط	ا	ن
عدد قیمت	60	200	9	1	50

بسط حرفی = 320

عدد قسمت = 5

دلچسپی کی بات سرطان کے حروف کے حوالے سے بھی ہے اور وہی ہے جو کینسر کے حوالے سے تھی۔ سرطان کے تمام حروف بھی حروف نورانی کا ہی حصہ ہیں۔

اب یہ بحث چل پڑی ہے تو ایک اور اسم بہت اہم ہے۔ پچھلے زمانوں میں طب میں ایک لفظ راج پھوڑا بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ اس کو ٹی بی یا کینسر کی آخری حالت کی مناسبت کی بناء پر اختیار کیا گیا ہے۔ ٹی بی اور کینسر دونوں میں جب اس کا پھوڑا بن جائے تو یہ بڑھتے بڑھتے کافی بڑا منہ رکھتا تھا اور گندا خون اور ریشہ وغیرہ اس سے مسلسل بہتا رہتا تھا۔ اس کے سائز اور اثرات کی بناء پر ہی اس کا نام راج پھوڑا رکھا گیا تھا۔ اب اگر ''راج پھوڑا'' کا روحانی ایکسرے کیا جائے تو کچھ یوں ہوگا؛

راج پھوڑا کی بسط حرفی یوں ہوگی؛

ر ا ج پ ھ و ڑ ا

دائرہ قمری کے لحاظ سے اس کی عددی قیمت یہ ہوگی؛

بسط حروفی	ر	ا	ج	پ	ھ	و	ڑ	ا
عددی قیمت	200	1	3	2	5	6	200	1

کل عددی قیمت = 416

مفرد عدد = 2=11

یہ جو سارا حساب کیا جارہا ہے یہ صرف معلوماتی نہ ہے، بلکہ آگے چلتے ہوئے اس حساب کی بنیاد پر عملیاتی امور کو بھی حل کیا جائے گا اور یہ ایک طرح سے آپ کے لیے عملیاتی سبق بھی ہوگا کہ؛

عمل تیار کرنے میں کیا کچھ سوچا جاتا ہے۔
کس کس سمت دیکھا جاتا ہے۔
اور کس کس طرح کیا کچھ کیا جاسکتا ہے۔
بشرطیکہ طبع اس طرف مائل ہو
کینسر اور سرطان کی نسبت راج پھوڑا میں صرف تین حروف نورانی ہیں۔

فیصلہ:

آگے بڑھنے سے قبل اعمال کی جو سمت میرے ذہن میں ہے۔اس کے لیے ضروری ہے کہ ہر شے کی وضاحت اور درجہ بندی پہلے کرلی جائے۔کس کو کس پر کیا فوقیت حاصل ہے اور کس میں کیا کمی ہے۔جس طرح کینسر کی بسط حرفی کے حوالے سے بات ہوئی کہ اس کے تمام حروف، حروف نورانی کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں۔سو ان حروف کو آپ بیماری کا مظہر بھی اور بیماری کا علاج بھی سمجھ سکتے ہیں اور ان (کینسر) حروف کی درج ذیل مختصر تکسیر کو بطور علاج بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

کینسر:

ک	ی	ن	س	ر
ر	ک	س	ی	ن
ن	ر	ی	ک	س
س	ن	ک	ر	ی
ی	س	ر	ن	ک
ک	ی	ن	س	ر

اس تکسیر کی بنیاد پر اگر آپ نقوش بنائیں تو مربع چال سے چاروں

نقوش یوں ہوں گے؛

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک ی ن س ر

ک	۴۱۷	۴۳۱	۴۲۸	۴۲۴	ک
ی	۴۲۹	۴۲۳	۴۱۸	۴۳۰	ی
ن س	۴۱۲	۴۲۶	۴۳۳	۴۱۹	ن س
ر	۴۳۲	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۷	ر

ک ی ن س ر

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک ی ن س ر

ک	۴۳۱	۴۱۷	۴۲۴	۴۲۸	ک
ی	۴۲۳	۴۲۹	۴۳۰	۴۱۸	ی
ن س	۴۲۶	۴۲۲	۴۱۹	۴۳۳	ن س
ر	۴۲۰	۴۳۲	۴۲۷	۴۲۱	ر

ک ی ن س ر

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک ی ن س ر

۴۳۱	۴۱۷	۴۲۴	۴۲۸
۴۲۳	۴۲۹	۴۳۰	۴۱۸
۴۲۶	۴۲۲	۴۱۹	۴۳۳
۴۲۰	۴۳۲	۴۲۷	۴۲۱

ک ی ن س ر

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک ی ن س ر

۴۱۷	۴۳۱	۴۲۸	۴۲۴
۴۲۹	۴۲۳	۴۱۸	۴۳۰
۴۲۲	۴۲۶	۴۳۳	۴۱۹
۴۳۲	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۷

ک ی ن س ر

اب دوسرے اسم کی طرف آجائیں یعنی سرطان اس کی تکسیر یوں ہوگی؛

ن	ا	ط	ر	س
ط	ر	ا	س	ن

ا	س	ر	ن	ط
ر	ن	س	ط	ا
س	ط	ن	ا	ر
ن	ا	ط	ر	س

اس تکسیر کی بنیاد پر اگر آپ نقوش بنائیں تو مربع چال سے چاروں نقوش یوں ہوں گے؛

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س ر ط ا ن

۳۹۹	۴۰۳	۴۰۶	۳۹۲
۴۰۵	۳۹۳	۳۹۸	۴۰۴
۳۹۴	۴۰۸	۴۰۱	۳۹۷
۴۰۲	۳۹۶	۳۹۵	۴۰۷

س ر ط ا ن

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س ر ط ا ن

۴۰۳	۳۹۹	۳۹۲	۴۰۶
۳۹۳	۴۰۵	۴۰۴	۳۹۸
۴۰۸	۳۹۴	۳۹۷	۴۰۱

۳۹۵	۴۰۷	۴۰۲	۳۹۶

س ر ط ا ن

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س ر ط ا ن

س	۴۰۳	۳۹۹	۳۹۲	۴۰۶	س
ر	۳۹۳	۴۰۵	۴۰۴	۳۹۸	ر
ط	۴۰۸	۳۹۴	۳۹۷	۴۰۱	ط
ا					ا
ن	۳۹۶	۴۰۲	۴۰۷	۳۹۵	ن

س ر ط ا ن

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خاکی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س ر ط ا ن

س	۳۹۹	۴۰۳	۴۰۶	۳۹۲	س
ر	۴۰۵	۳۹۳	۳۹۸	۴۰۴	ر
ط					ط
ا	۳۹۴	۴۰۸	۴۰۱	۳۹۷	ا
ن	۴۰۲	۳۹۶	۳۹۵	۴۰۷	ن

س ر ط ا ن

راج پھوڑا:

اب آگئی باری تیسرے حرف کی یعنی راج پھوڑا۔ اس میں حروف نورانی کی تعداد کم اور غیر موثر ہے سو اس کو استعمال میں نہ لانا زیادہ بہتر ہے۔

جہاں تک کینسر اور سرطان میں موثریت کا تعلق ہے تو کینسر زیادہ مستعمل ہونے کی بناء پر میرے نزدیک زیادہ عملیاتی اہمیت کا حامل ہے۔ بہر حال کوشش ہوگی کہ ان دونوں کے حوالے سے مزید عملیاتی کاوش تحریر کی جائے۔

زہر کو تریاق بنانے کے اس عمل کو جو بہت سے افراد کے لیے شاید قابل ہضم نہ ہوگا۔ کچھ آگے چلتے ہیں اور روایتی نقوش سے مدد لیتے ہیں۔ لیکن وہ جو تجربہ اور نئی بات سیکھنے کی سوچ اور ریسرچ کی ہمت رکھتے ہیں ان کو ضرور مندرجہ بالا بحث کو مشعل راہ بنانا چاہیے۔

ایک خصوصی عمل:

ذیل میں چند قرآنی حروف اور چند اسما الٰہی تحریر ہیں اور یہ وہ ہیں جو ہمارے زیر بحث آنے والے نئے عمل کی بنیاد ہیں۔

المر، حم، حی، قیوم، سلام، اللہ

اگر آپ مندرجہ بالا سطور پر غور فرمائیں تو اس میں پہلے چند قرآنی الفاظ جو حروف مقطعات کہلاتے ہیں۔ شامل کیے گئے ہیں اور ان کے ساتھ مزید الفاظ اسما الٰہی سے لیے گئے ہیں۔ ان حروف کا انتخاب ان حروف کا معنی اور مسلسل تجربہ کے بعد فائنل کیا گیا ہے گو اس حوالے سے مزید بھی امور ہیں۔ لیکن یہ بنیادی موثریت کے حل کے انتخاب کا نام ہے۔ تجربہ نے اس کو کامیاب قرار دیا ہے سو آپ کے سامنے پیش کرنے مقصد بھی یہی ہے کہ آپ درست راستہ پر چلیں گے تو آپ کے تیار کردہ اعمال موثریت اور حکمت کی آپ اپنی مثال ہوں گے۔

میدان عملیات میں کسی بھی نقش کو ذاتی اور عمومی تقسیم کے تحت لیا جاتا ہے۔ عمومی نقش صرف عبارت عمل کی بنیاد پر تیار ہوتا ہے اور اس میں کسی بھی فرد کے ذاتی کوائف کو اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔ جبکہ ذاتی عمل فرد کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ جہاں تک ان کی موثریت کا تعلق ہے کہ کیا ان میں فرق ہوتا ہے تو اس کا جواب واضح طور پر ہاں میں ہے۔ اس حوالے سے یہ خیال کرتا ہوں کہ زیادہ تر لوگ ذاتی اور عمومی کے فرق کو سمجھتے ہیں کیونکہ ایک عرصہ عملیات پر کتب و رسائل پڑھنے یا ان کی تعلیم لینے کے بعد یہ امر پوشیدہ نہیں رہتا لیکن آج بھی لوگوں کی ایک بڑی تعداد

تذبذب کا شکار ہوتی ہے۔ بات واضح ہونے کے باوجود دل کی تسلی یا یہ سوچ کہ شاید یہ پوچھنے یا سوال کرنے سے ان دونوں کے برابر اثر پذیر ہونے کا کوئی جواز ہاتھ لگ جائے اور یوں یا بلا محنت یا بلا معاوضہ یا کم معاوضہ ادا کر کے بہترین نشر کا انتخاب کر لیا جائے۔

لیکن یہ سوچ صرف خود فریبی ہے اور بلاوجہ کی تسلی حاصل کرنے کی خواہش کی مظہر۔ عمومی عمل نام کے اعتبار سے ہی عمومی ہوتا ہے اور ذاتی یا خصوصی عمل نام کے اعتبار سے ہی خصوصی ہوتا ہے۔ بہر حال ذیل میں پہلے عمومی عمل بیان کیا جا رہا ہے اور بعد میں خصوصی عمل بھی بیان کیا جائے گا۔

عبارت عمل یوں ہے۔

المر، حم، حی، قیوم، اسلام، اللہ

تکسیر:

پہلے اس کی حرفی تکسیر دیکھیں۔

ا ل م ر ح م ح ی ق ی و م س ل ا م ا ل ل ہ
ہ ا ل ل م ا ر م ح ا م ل ح س ی م ق و ی
ی ہ و ا ق ل م ل ی ل س م ح ا ل ر م م ا ح
ح ی ا ہ م و م ا ر ق ل ل ا م ح ل م ی س ل
ل ح س ی ی ا م ہ ل م ح و م م ا ا ل ر ل ق
ق ل ل ح ر س ل ی ا ی ا ا م م م ہ و ل ح م
م ق ح ل ل ل و ح ہ ر م س م ل م ی ا ا ی
ی م ا ق ا ح ا ل ی ل م ل ل و م ح س ہ م ر
ر ی م م ہ ا س ق ح ا م ح و ا ل ل ل ی م ل
ل ر م ی ی م ل م ل ہ ل ا ا س و ق ح ح م ا
ا ل م ر ح م ح ی ق ی و م س ل ا م ا ل ل ہ

اب اس کی لفظی تکسیر دیکھیں؛

حی	حم	المر
قیوم	حی	حم
سلام	قیوم	حی
اللہ	سلام	قیوم

نقوش:

اس تکسیر کی پہلی سطر یا بسط حرفی کی عددی قیمت یوں ہوگی؛

حاصل جمع = 690

اس حاصل جمع کے مطابق چاروں چالوں کی بنیاد پر درج ذیل۔ چاروں چالوں سے مربع نقوش وجود میں آئیں گے۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا ل م ر ح م

ح	۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۵	م
ی	۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۸	ا
ق	۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰	ل
ی	۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹	ل
و					ہ

م س ل ا

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا ل م ر ح م

ح	۱۷۵	۱۷۲	۱۶۵	۱۷۸	م
ی	۱۶۶	۱۷۷	۱۷۶	۱۷۱	ا
ق	۱۸۰	۱۶۷	۱۷۰	۱۷۳	ل
ی	۱۶۹	۱۷۴	۱۷۹	۱۶۸	ل
و					ہ

م س ل ا

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ال م ر ح م

ح	۱۷۸	۱۶۵	۱۷۲	۱۷۵	م
ی	۱۷۱	۱۷۶	۱۷۷	۱۶۶	ا
ق	۱۷۳	۱۷۰	۱۶۷	۱۸۰	ل
ی	۱۶۸	۱۷۹	۱۷۴	۱۶۹	ل
و					و

م س ل ا

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ال م ر ح م

ح	۱۶۵	۱۷۸	۱۷۵	۱۷۲	م
ی	۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷	ا
ق	۱۷۰	۱۷۳	۱۸۰	۱۶۷	ل
ی					ل
و	۱۷۹	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۴	و

م س ل ا

بات ابھی مکمل نہ ہوئی ہے۔ زندگی رہی تو رضا الٰہی کی مدد سے اگلے ماہ اس مضمون کی اگلی قسط تحریر کی جائے گی۔ اگلی قسط میں زیر بحث عمل کی اگلی اور بہترین شکل ذاتی عمل آپ کے لیے پیش کی جائے گی اور اس کے ساتھ جو بھی ہو گا وہ آپ خود دیکھ لیں گے۔ ماہ فروری کے راہنمائے عملیات میں۔

تحریر: سید عبدالخالق عباس

جنات آسیب نظر بد اور مریخ

مریخ کو انگریزی میں MARS کہتے ہیں جبکہ فارسی میں بہرام اور عربی میں احمر کہا جاتا ہے احمر کے معنی سرخ کے ہیں۔ مریخ ستارہ ہے اور یہ آسمان پنجم پر طلوع ہوتا ہے قریباً بیس ماہ میں افلاک کے بارہ بروج کا دورہ مکمل کرتا ہے ایک برج میں چالیس یوم قیام کرتا ہے چاند کی 28 منازل میں سے ہر منزل پر قریباً بارہ یوم قیام کرتا ہے مزاج آتشی ہے اور طبیعت گرم خشک رکھتا ہے۔ دائرۃ البروج میں برج حمل اور برج عقرب کا حکم ستارہ منگل کے دن کا حاکم ہے موکل کا نام عزرائیل ہے اور ورد موکل یا مالک یا قدوس ہے اور موکل تسبیح یا قھار یا قادر یا غنی یا عزیز یا واحد یا الله یا ودود. علم الاعداد میں عدد 9 مریخ کا منسوبی عدد مانا جاتا ہے جو کہ ناقابل تسخیر ہوتا ہے دھات لوہا پوشاک سرخ مثل زرد اس کا درخت صنوبر مانا جاتا ہے علم الجفر میں 9 (ط) مریخ سے ہے۔ مریخ کو شجاعت، شقاوت خیانت بے خوفی بے دھڑکی اور نشط غلبہ بدمزاجی، سنگدلی، دشمنی، قوت قحبہ خانوں اور زنا خانوں سے منسوب کیا جاتا ہے۔ قوائے انسانی میں دوران خون اعضائے تناسل، خون کی بیماریوں سے منسوبیت رکھتا ہے جبکہ حواس انسانی میں صبر و برداشت بردباری شجاعت دلیری اور قوت سے منسوب کیا جاتا ہے جبکہ مرد میں قوت تولید اور مردانہ طاقت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ کسی بھی فرد کے زائچہ میں مریخ کی نظرات صاحب زائچہ کی قوت مدافعت قوت مردانگی مرد کے زائچہ میں ہمت شجاعت اور بہادری کو ظاہر کرتی ہے جبکہ عورت کے زائچہ میں مریخ کی نظرات اور موجودہ پوزیشن مرد کو ظاہر کرتی ہے (ہونے والا شوہر مرد تعلقات کی نوعیت اور پائیداری اور شادی کے بندھن کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے) قوت ارادی اور دفاعی قوت کو اس کے ساتھ جہد مسلسل کرنے اور حالات سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے زائچہ میں مریخ کی نظرات صاحب زائچہ کی دفاعی پوزیشن قوت ہمت بہادری اور شجاعت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اگر زائچہ میں مریخ پہلے گھر چوتھے دسویں اور ساتویں گھر میں موجود ہو تو صاحب زائچہ منگلک کہلاتا ہے یا اس نظر کو منگل یوگ کہا جاتا ہے اگر مریخ مندرجہ ذیل بالا گھروں میں عقرب، جدی، حمل یا اسد میں موجود ہو تو منگل یوگ نہیں مانا جائے گا۔ منگل یوگ کی موجودگی مرد اور عورت دونوں ازدواجی زندگی میں تلخیاں پریشانیاں حتٰی کہ جیون ساتھی کی موت تک ظاہر کرتی ہے ایسا بھی دیکھا گیا کہ اگر ماں کے گھر میں زائچہ کا چوتھا گھر مریخ کا نحس قیام ہو تو ایسا فرد اپنی ماں کا دشمن ہوتا ہے دسویں گھر میں ہو تو والد کا دشمن ہوتا ہے۔ میں اصل مقصد کی طرف آتا ہوں جنات اور آسیب کی نظر کیوں ہوتی ہے؟ جنات کیسے قابو کئے جاتے ہیں اور نظر بد کیوں ہوتی ہے؟

انسانی وجود کے اردگرد ایک ہالا مثل قوس قزح کے ہوتا ہے جسے AURA کہا جاتا ہے ساتویں ستاروں کے منسوبی رنگ سے یہ ہالہ کسی بھی فرد کے گرد اس کی پیدائش کے وقت موجود ستاروں کی نظرات اور اثرات سے تشکیل پاتا ہے (AURA) میں رنگوں کا تناسب ہی انسان کی سوچ قوت فہم و ادراک اور قوت حیات کے ساتھ ساتھ دفاع کو بناتا ہے یہی وجہ ہوتی ہے ہر شخص جداگانہ نظرات اور فہم و ادراک کا حامل ہوتا ہے یہاں کوئی کہے کہ جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں ان میں ایک وقت کی پیدائش ہونے پر جداگانہ سوچ کیسے ہوسکتی ہے؟ دو بچوں کی ولادت کے درمیان دس سے بیس بعض اوقات اس میں سے بھی زیادہ وقت کا فرق ہوتا ہے چونکہ ستارے مسلسل حرکت میں رہتے ہیں اس لئے وقت کا یہ فرق دونوں بچوں پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتا ہے (AURA) میں سرخ رنگ جو کہ مریخ سے منسوب ہے مریخ کی نحوست کی وجہ سے (AURA) میں سرخ کلر کی کمی ہوتی ہے ایسے فرد کو نظر بد آسیب اور جنات کی نظرات سے واسطہ ہوتا ہے میرے ذاتی مشاہدے میں یہ بات ہے کہ اکثر ایسے مریض جو اپنی تکالیف کا اظہار مریخ کی ساعتوں میں کرتے ہیں ان میں 90% مریضوں کے ساتھ جنات کے آسیب کے اثرات ہوتے ہیں کچھ کے ساتھ یہ از خود قدرتی طور پر ہو جاتا ہے اور کچھ افراد کے ساتھ حاسدین اور مخالفین سفلی اور کالے علم کے ذریعے سے بدروحیں اور جنات چھوڑی گی ہوتی ہیں۔ مریخ، زہرہ اور شمس ان میں تین ستاروں کی ساعتوں میں اکثر سائلوں کے ساتھ میں یہ مشاہدات کئے اگر آپکی رگوں میں گرمی سینے پر بوجھ سر میں مسلسل درد جوڑوں اور گردن کے پٹھوں میں تناؤ اور کھچاؤ کی کیفیات ہوتی ہوں اور خصوصاً یہ کیفیات خاص دورانیے سے ہوتے ہیں۔ رات کے کسی پہر میں یا دن کے کسی پہر میں وقت کے تسلسل کے ساتھ یہ کیفیات پہلے عشرے میں کسی خاص دن اور خاص وقت پر ہونا آسیبی نظرات اور کیفیات کو ظاہر کرتا ہے بعض اوقات مریضوں میں عجیب و غریب حرکات و سکنات دیکھنے کو آتی ہیں حتی کہ کئی ایک حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ مریخ آپ کے زائچہ میں آسیبی جناتی، سفلی نظر بد اور کالے علم کے خلاف آپ کی مدافعتی نظام کو ظاہر کرتا ہے۔ (اس لیے کہ مریخ سرخ ستارہ اگر یعنی آتش کا ہے جنات چونکہ آتشی ہیں اور آگ سے ڈرتے ہیں قدیم دور میں آگ یا روشنی کا ہمراہ ہونا یا لڑکی کو لوہا کا

چھلا پہنانا یا بچے کے گرد لوہے کی چھری رکھنا اسی سلسلے کی کڑی ہے) یاد رکھیں مریخ زائچہ میں نحس ہو تو ایسے بچے یا فرد کو بہت جلد نظر بد لگتی ہے بدراست اور صبر کی قوت کم ہو جاتی ہے ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ لڑکیاں جن پر زیادہ جلدی جنات کا اثر ہوتا ہے۔ان کے زائچہ میں مریخ کی سعد نظرات نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں۔ میں نے ایسے ملزمان جنہیں قتل کی سزا ہوئی اور انہوں نے قتل کیے تھے ان کے زائچے میں مریخ انتہائی نحس تھا۔ایسی خواتین کے زائچے میں بھی دیکھے جو کہ قحبہ خانوں اور بد فحاشی کے گھناؤنے کاروبار سے وابستہ تھیں۔ان کے زائچہ میں مریخ میں جنس مخالف کے گھر میں نحس واقع تھا۔ایسے افراد جنہیں میں نے ذاتی طور پر چوٹ لگنے اور ایکسیڈنٹ ہونے کی پیش گوئی کی ان کے زائچہ میں مریخ آٹھویں اور چھٹے گھر میں ایسے افراد جنہیں قتل کیا گیا ان کے زائچہ میں بارہویں اور آٹھویں گھر کی منسوبات کے حوالے سے مریخ کی ناقص نظرات کی موجودگی کا اشارہ دیا گیا تھا۔مریخ کی کمزوری زائچہ میں ثابت ہونے پر کوئی فرد کس طرح سے اپنا علاج اور اپنا بچاؤ کرے۔اس کے لیے اول تو مریخ کے صدقات دیئے جائیں۔ جن میں سرخ اجناس مثل (دال مسور، دال لوبیا سرخ، سرخ کپڑا، سرخ جانور، گوشت دیا جائے) روحانی علاج میں مریخ کی الواح اور نقوش کارآمد ہوتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ اگر کوئی پائے کا عامل جنات آسیب کو قابو کر سکتا ہے اس عمل سے مدد لی جا سکتی ہے۔

لیکن یہ طریقہ بعض اوقات نقصان دہ ثابت ہوتا ہے بہتر یہ ہے کہ مریض کے دفاعی نظام کو اتنا فعال بنایا جائے اور صدقات اور نقوش سے آسیب کو مریض کے جسم میں داخل ہونے سے روکا جائے تو یہ زیادہ اچھا ہوگا گویا ہر طریقہ کچھ وقت طلب ہے لیکن اس میں مریض کو عامل کی مار کٹائی اور اذیت کے ساتھ آسیب کے منفی اثرات سے تحفظ حاصل ہوتا ہے میرے معمول میں مریخ کی الواح ہیں جو آسیبی اور سفلی قوتوں کے ساتھ ساتھ مریخ کے ناقص اثرات کو دور کرنے میں معاون ہوتی ہیں وہ میں چال کے ساتھ دے رہا ہوں یہ لوح عروج ماہ نوچندی منگل کی پہلی ساعت میں تیار کریں یا شرف مریخ یا اوج مریخ میں انشاء اللہ روحانی فیض پائیں گے۔

۷۸۶

لوح یا اللہ یا مالک یا قدوس

حمعسق — کہیعص

۸۱	۱۵۳	۲۷
۱۲۶	یہاں نام و مقصد لکھیں	۱۳۵
۵۴	۱۰۸	۹۹

یا اسرافیل یا سمسائیل او

المحزز الا حمر سللمطسللع

سلعسع سلمطلع

تحریر: سید رشید الدین احمد

ذائقے دار، صحت بخش مصالحے

مشرقی ملکوں کے کھانے چٹ پٹے، خوشبودار اور لذیذ کیوں ہوتے ہیں؟ ان کی یہ خوبیاں ان میں استعمال ہونے والے مسالوں کی رہین منت ہوتی ہیں۔ چٹ پٹے سموسے، خوش بودار لذیذ بریانی، بارہ مسالوں کی چاٹ، زبان کے ذائقے کی کلیاں چٹخانے والی حلیم، چٹنیاں، اچار غرض کن کن کا ذکر کر کے ان کی طلب کی خواہش میں اضافہ کیا جائے۔ مسالے مشرقی معاشروں میں زبان کا چٹخارا ہوتے ہیں۔ آج سے نہیں صدیوں سے ان ملکوں سے دنیا کے دیگر ملکوں کے لیے یہ مسالے لاکھوں ٹن کے حساب سے ایک اہم مال تجارت بنے ہوئے ہیں۔ یہ مسالے بہت نہیں تو تھوڑے تھوڑے ہر جگہ کھانوں میں لذت کے لیے ضرور استعمال ہوتے ہیں۔

صحت کا سامان بھی:

یہ مسالے لذت کام و دہن میں اضافے کے علاوہ اپنی خاصیتوں کے اعتبار سے کئی امراض کا علاج بھی ہوتے ہیں۔ ان کا دوائی پہلو مسلمہ ہے۔ ایک دنیا انہیں اس مقصد کے لیے بھی صدیوں سے استعمال کر رہی ہے۔ ان میں سے صرف ایسے چند اہم مسالوں کا تذکرہ یقیناً ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوگا۔

دار چینی:

یہاں ان مصالوں کی افادیت کا سمجھنا بھی یقیناً مفید ثابت ہوگا اور وہ افادیت ہے ان کی امراض سے شفا بخشی کی صلاحیت۔ ان کی سب سے اہم افادیت آنتوں میں موجود یا گھس آنے والے جراثیم کی ہلاکت ہے۔ اس کے علاوہ ان میں نزلہ زکام، دماغی اور جسمانی تھکن دور کرنے کی بھی خاصیت ہوتی ہے۔ ان مصالوں کے شوربے کے ایک پیالے کے پینے سے بند ناک کھل جاتی ہے اور گلے کی خراش اور کھانسی کو بھی آرام ملتا ہے۔ بلکہ بسا اوقات پسینا آ کر بخار بھی اُتر جاتا ہے۔ قدرت نے یہ صلاحیت دار چینی میں خوب رکھی ہے۔ اس میں خاص طور پر انفلوئنزا کے جراثیم کا توڑ کرنے کی خاصیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ گرم چائے میں پسی ہوئی دار چینی کا آدھا چائے کا چمچہ اور چٹکی بھر کالی مرچ کا سفوف اور شہد شامل کر کے پینے سے گلے کی دکھن، خراش، سوجن اور تنگ کرنے والی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ تازہ ادرک کا سفوف شامل کر لینے سے قے، متلی اور اسہال (ڈائریا) کی شکایت قابو میں آجاتی ہے۔ اسہال کی شکایت کے لیے خاص طور پر تازہ ادرک کے ٹکڑے کو ایک پیالی گرم پانی میں شامل کر کے پینے سے فوری آرام ملتا ہے۔

الائچی:

سبز الائچی کا اپنا مخصوص ذائقہ اور فرحت بخش خوشبو ہوتی ہے۔ اس میں منہ کے جراثیم ہلاک کر کے بدبودار سانس سے چھٹکارا دینے کی خاصیت بھی ہوتی ہے۔ جب بھی ضرورت ہو اس کا چھلکا دور کر کے اس کے دانے چبا کر منہ تازہ کیا جا سکتا ہے۔

بڑی الائچی کے بیجوں میں معدے اور آنتوں کی شکایات دور کرنے کی خاصیت ہوتی ہے خاص طور پر بچوں میں اسہال کے علاج کے لیے مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے الائچی، تازہ پودینہ اور سونف ایک پیالی پانی میں جوش دے کر چھان کر بچے کو پلانے سے دست کے علاوہ متلی اور قے کا علاج کیا جاتا ہے۔ گرائپ واٹر میں بھی یہ اجزا شامل کیے جاتے ہیں۔

ناک اور سینے میں جمے ہوئے بلغم سے نجات کے لیے آدھے لیٹر پانی میں چھ الائچیاں، چار لونگ، ادرک کا چھوٹا ٹکڑا اور ایک ٹکڑا دار چینی ڈال کر جوش دیں۔ پانچ منٹ بعد اس میں ایک گلاس دودھ اور شہد حسب ذائقہ شامل کر کے مریض کو پلانے سے بلغم سے گلا اور بند ناک کی تکلیف ہی دور نہیں ہوتی بلکہ فلو اور تھکن بھی دور ہو جاتی ہے۔

لونگ:

قدرت نے لونگ میں درد دور کرنے کی بڑی مؤثر صلاحیت رکھی ہے اسی لیے اسے صدیوں سے دانت اور کان کے درد گلے کی خراش اور ورم کے لیے کھایا جاتا ہے۔ کان کے درد کی صورت میں کچلی ہوئی لونگیں تھوڑی سی روئی میں لپیٹ کر کان میں رکھنے سے کان کا درد دور ہو جاتا ہے۔

فلو کے لیے چار پانچ لونگیں کوٹ کر اس پر گرم پانی ڈال کر تھوڑی دیر ڈھک کر رکھیں اور مریض کو پلائیں۔ گرم دودھ میں لونگ کے تیل کی ایک دو بوندیں اچھی طرح ملا کر پینے سے ہونے والے سر کے درد کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ لونگ کا تیل پھپھوندی کی شکایات، چوٹ اور زخم کی تکلیف کے علاوہ پٹھوں کا درد دور کرنے کے لیے بھی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

ہلدی:

لونگ کی طرح ہلدی میں بھی درد اور ورم دور کرنے کی بڑی صلاحیت

ہوتی ہے۔ ورم اور بند چوٹ پر چونے اور ہلدی کا لیپ صدیوں کی آزمودہ تدبیر ہے۔ فلو کی صورت میں گرم دودھ میں ہلدی ملا کر پینے سے بخار، نزلے اور کھانسی کا خاتمہ ہو جاتا ہے بلکہ اس سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ چوٹ کی صورت میں گرم دودھ میں ہلدی شامل کر کے پینے سے اندرونی چوٹ کے علاوہ جسم میں درد کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ چھوٹے موٹے حادثات کی صورت میں فوری طور پر یہ ایک اہم اور مؤثر طبی امداد ثابت ہوتی ہے۔

ہلدی میں موجود ''کرکیومن'' نامی جزو میں رسولیاں دور کرنے کے علاوہ ورم دور کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ اندرونی رسولیوں کے علاج کے لیے ایک گرام پسی ہوئی ہلدی کو دودھ میں ملا کر یا کیپسول میں بند کر کے استعمال کرنا مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

گرم پانی میں ایک چائے کا چمچہ ہلدی کا سفوف اور آدھا چمچہ نمک ملا کر غرغرے کرنے سے گلے کا ورم دور ہو جاتا ہے۔ شدید قسم کے حلق کے ورم میں فوری آرام کے لیے اس میں شہد شامل کر کے غرغرے کرنے سے مرض کی شدت کم ہو جاتی ہے اور بند گلا کھل جاتا ہے۔ پیٹ میں تیزابیت اور جلن کی شکایت میں ہلدی کے سفوف کے 2 یا 3 کیپسول کھانے سے پہلے استعمال کرنے سے فوری آرام آ جاتا ہے۔

کالی مرچ:

کالی مرچ پیٹ کی تکالیف اور بدہضمی کا ایک مؤثر علاج ہے۔ اس کے کھانے سے پیٹ پھولنے کی شکایت بھی دور ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک چوتھائی چائے کا چمچہ ہلدی کا سفوف ایک پیالی دودھ میں گھول کر پینا چاہیے۔

باریک پسی ہوئی پانچ چمچے کالی مرچوں کو گرم پانی میں مصری شامل کر کے پینے سے نزلہ زکام اور بخار ختم ہو جاتا ہے۔ نزلے کی پرانی شکایت کے لیے تین روز تک ایک گلاس گرم دودھ میں 20 گرام کالی مرچ اور ایک چٹکی پسی ہوئی ہلدی ملا کر پینے سے نزلے سے نجات مل جاتی ہے۔ ہلدی اور نمک پیس کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانتوں سے پیپ آنے کی شکایت (پائیریا) سے بھی نجات مل جاتی ہے۔

کھانسی کے لیے تین کالی مرچیں ایک چٹکی سیاہ زیرے اور نمک کے ساتھ منہ میں گھولنے سے کھانسی کو آرام آ جاتا ہے۔ اسی طرح تیز بخار سے نجات کے لیے ایک پیالی سبز چائے کے ساتھ ایک چٹکی پسی ہوئی کالی مرچ اور لیموں کی ایک پھانک کا رس کر کے پینے سے پسینا آ کر بخار اُتر جاتا ہے۔

سفید زیرہ:

پیٹ کے درد اور بدہضمی کے لیے سفید زیرہ مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک پیالی تیز گرم پانی میں ایک دو چمچے سفید زیرہ چائے کی طرح دم دے کر چھان کر پینا چاہیے۔ یہی چائے دن میں دو تین مرتبہ آدھی یا ایک پیالی پینے سے بدہضمی کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ منہ سے بدبو کی صورت میں سفید زیرہ ہلکا بھون کر چبانا مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح منہ کے چھالوں کے لیے پانی میں پسا ہوا زیرہ اور الائچی شامل کر کے کلیاں کرنا مؤثر علاج ہوتا ہے۔

ادرک کے ٹکڑے کے ساتھ سفید زیرہ پیس کر تھوڑا گرم کر کے کھانا بخار سے نجات دلا دیتا ہے۔ بخار کے لیے سفید زیرہ تھوڑے گڑ کے ساتھ کھانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

اسہال یا دست کی شکایت میں سفید زیرے کے ساتھ پودینے کے تازہ پتے مصری ملا کر کھانے سے غذا کے بعد چاٹ لینے سے بھی صحت ہو جاتی ہے۔ قدیم معالجین نے غذا کو خوش رنگ، خوش ذائقہ اور خوش بودار بنانے کے لیے کھانوں میں مصالوں کے استعمال کو رواج دیا۔ یہ مصالے اس کے علاوہ کئی امراض کی مؤثر اور آزمودہ دوا بھی ہیں اور یہ پورے اعتماد کے ساتھ دونوں مقاصد کی تکمیل کر سکتے ہیں۔

Rs.750/-		
	5	
0	9	2
	1	
654	687	541
452	601	521
653	642	109

خالد
فری
ھندی
جنتری
2015

Rs.15000/-		
	4	
1	2	0
	7	
064	210	451
524	874	549
634	487	548

حصول کامیابی

لوح مشتری مالی ومعاشی مسائل کے حل کے لیے
موثر روحانی طریقہ

روزانہ لکی نمبرز برائے ماہ رواں

تاریخ	1	2	3	4	5	6	7	8
نمبر	561	451	245	301	541	621	451	364
تاریخ	5	10	11	12	13	14	15	16
نمبر	594	154	983	985	457	365	412	784
تاریخ	17	18	19	20	21	22	23	24
نمبر	120	412	960487	652	1450	874	856	369
تاریخ	25	26	27	28	29	30	31	عبدالباسط راٹھور
نمبر	124	879	854	693	876	845	210	0346-4387683

آئیں دماغ لڑائیں

Rs.750/-

65132162783502311124
2645378962852542236
819816868147796459
91897555952576195
1987311557734715
186142613517286
95756874868915
5332562355816
865728581497
52391449547
7531584592
384643952
23117357
5428183
961992
67192
4812
393
33
6

بانڈ نمبروں پر کتب کی لسٹ صفحہ 57 پر دیکھیں

دیکھیں کون سے مفرد اور مرکب اعداد مکرر آ رہے ہیں

51	42	33	24	15	6	6	6	6	6	6	6
63	54	45	36	27	18	9	9	9	9	9	9
89	80	71	62	53	44	35	26	17	8	8	8
10	98	89	80	71	62	53	44	35	26	17	8
98	89	80	71	62	53	44	35	26	17	8	8
74	65	56	47	38	29	20	11	2	2	2	2
61	52	43	34	25	16	7	7	7	7	7	7
88	79	70	61	52	43	34	25	16	7	7	7
54	45	36	27	18	9	9	9	9	9	9	9
70	61	52	43	34	25	16	7	7	7	7	7
53	44	35	26	17	8	8	8	8	8	8	8
49	40	31	22	13	4	4	4	4	4	4	4
44	35	26	17	8	8	8	8	8	8	8	8
29	20	11	2	2	2	2	2	2	2	2	2
31	22	13	4	4	4	4	4	4	4	4	4
36	27	18	9	9	9	9	9	9	9	9	9
25	16	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7
15	6	6	6	6	6	6	6	6	6	6	6
6	6	6	6	6	6	6	6	6	6	6	6

1064 893 740 596 479 371 299
245 200 164 146 137

انعامی نمبرز کے ان مضامین کو کیسے مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے' اپنی آراء تحریری شکل میں ہمیں ضرور ارسال کریں' شکریہ

کورس انعامی نمبرز

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت نمبرز اور خوش قسمتی کے حوالے سے ایک جامع کورس متعارف کروایا گیا ہے۔ جس کی مدد سے وہ فرد بھی جو علوم مخفی کی مشکل اور تکنیکی باتوں کو نہیں سمجھ پاتے وہ بھی اس کورس کی مدد سے اس قابل ہو جائیں گے کہ خود خوش قسمتی کے دروازے کو دستک دے سکیں اور اس میں کامیابی سے داخل ہوں۔ اس کورس کی بنیادی خوبصورتی یہ ہے کہ اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ یہ کورس وہ لوگ بھی کر سکیں جو زیادہ پڑھے لکھے نہیں اور حساب کی باریکیوں، نجوم اور دیگر علوم مخفی کی سمجھ نہیں رکھتے

خالد روحانی جنتری
خالد ہندی جنتری

سال 2015 کے لیے استخراج شدہ صفحہ' اکڑا' بنڈل وغیرہ کے ساتھ مختلف روٹین اور فارمولے بھی لیے ہوئے ہیں

Rs.15000/-

221321627265001210845
43453789982501331839
7798168981751464923
578975889836511425
36873478829262567
9561726712288724
527898483417696
79688332758466
7657265934313
423982537744
65381781528
2829869671
112856648
23142313
5456544
992298
92428
2661
837
21
3

بانڈ نمبروں کا کورس جاری ہے

48	39	30	21	12	3	3	3	3	3	3	3
60	51	42	33	24	15	6	6	6	6	6	6
95	86	77	68	59	50	41	32	23	14	5	5
10	96	87	78	69	60	51	42	33	24	15	6
11	92	83	74	65	56	47	38	29	20	11	2
93	84	75	66	57	48	39	30	21	12	3	3
77	68	59	50	41	32	23	14	5	5	5	5
87	78	69	60	51	42	33	24	15	6	6	6
82	73	64	55	46	37	28	19	10	1	1	1
61	52	43	34	25	16	7	7	7	7	7	7
58	49	40	31	22	13	4	4	4	4	4	4
54	45	36	27	18	9	9	9	9	9	9	9
58	49	40	31	22	13	4	4	4	4	4	4
41	32	23	14	5	5	5	5	5	5	5	5
19	10	1	1	1	1	1	1	1	1	1	1
33	24	15	6	6	6	6	6	6	6	6	6
39	30	21	12	3	3	3	3	3	3	3	3
25	16	7	7	7	7	7	7	7	7	7	7
15	6	6	6	6	6	6	6	6	6	6	6
18	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9	9
3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3	3

1175 995 833 689 554 437 338
275 212 158 122 104

طریقہ کار

جدول کی اہرامی جمع جو آخری سطر میں حاصل ہوتی ہے یہ اور اس سے اوپر کی سطر کے دو اعداد ملا کر جو اہرامی مثلث بنتی ہے جس کو دائرہ سے ظاہر کیا گیا ہے' وہ بہت اہم ہے۔ یہ تین اعداد جہاں اہرامی مثلث بناتے ہیں وہ بھی اہم ہوتے ہیں۔ مندرجہ مثلث میں اِن میں سے کسی عدد سے بننے والی مثلث تین ایسے اعداد کی نشاندہی کرتی ہے جن کی خاص اہمیت ہو۔ اہرامی مثلث کے نیچے جو دوسرا ٹیبل بنایا گیا ہے اس کی بست سطر (اوپر سے نیچے) اور آخری سطر دائیں سے بائیں حد درجہ اہم نمبر لیے ہوئے ہوتی ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ اِن کو اگر آپ مسلسل اپنے استعمال میں رکھیں تو اِن کو زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ بھی سکیں گے اور فائدہ بھی اٹھا سکیں گے۔

مقدر سکندر کا

ہر برج کے لیے متوقع انعامی نمبر کے ساتھ ہی آکڑہ اور صفحہ نمبر دیا گیا ہے اس کو متعلقہ دن کسی بھی برج و ستارے کا مالک فرد استعمال کر سکتا ہے

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	آکڑہ	صفحہ
1	20	17	37	89	17	09	53	01	33	69	20	17	82	2
2	17	84	53	03	84	83	65	45	50	23	43	59	09	5
3	37	16	39	30	49	08	08	91	60	16	66	22	42	9
4	89	48	12	20	37	40	32	22	60	20	86	96	62	5
5	52	05	57	21	42	21	69	05	61	21	07	89	50	2
6	99	30	61	85	51	05	31	75	24	65	72	77	75	7
7	93	40	58	50	33	50	84	00	06	50	22	66	52	8
8	47	74	78	54	43	54	30	54	68	54	76	82	14	4
9	05	16	58	54	93	34	94	62	66	74	50	30	36	9
10	74	39	35	91	80	71	27	75	65	11	61	51	80	4
11	92	13	06	46	66	66	04	76	61	26	87	34	77	8
12	11	62	01	53	11	73	89	05	92	33	20	05	55	4
13	94	79	61	93	96	53	79	43	81	33	53	73	38	1
14	00	65	66	18	26	78	64	04	97	58	11	42	29	6
15	44	89	92	04	02	64	40	32	87	44	55	80	33	9
16	98	47	86	90	76	70	70	14	63	10	65	50	39	5
17	41	96	53	45	53	45	25	53	42	45	10	45	53	9
18	18	87	03	19	68	19	69	85	17	19	29	79	12	2
19	93	04	17	13	77	93	99	03	56	33	62	65	15	8
20	42	91	35	19	00	79	45	25	23	59	21	79	18	1
21	77	20	97	97	17	77	47	67	54	17	38	49	57	9
22	66	83	39	63	84	03	81	97	49	23	61	15	64	9
23	93	08	61	29	41	89	03	03	00	69	30	89	15	8
24	76	89	33	05	78	85	67	91	25	25	55	37	66	7
25	40	29	16	92	66	92	30	94	67	92	47	88	53	9
26	25	12	03	95	33	35	75	23	28	55	02	59	45	4
27	04	17	05	21	10	21	71	27	53	21	23	93	66	7
28	13	76	55	35	45	55	09	09	22	15	38	59	31	7
29	66	83	15	75	60	75	01	73	93	75	13	47	76	9
30	38	63	44	24	04	24	38	30	91	24	37	00	17	7
31	25	20	73	21	73	01	73	01	70	41	78	41	17	7

Mega T20
ZeeMax
Lotto123

عبدالباسط راٹھور 0346-4387683

وقت 12 بجے دوپہر تک

تاریخ									
1	110	525	37	51	83	17	09	1	7
2	018	916	92	75	57	72	11	5	2
3	449	171	27	61	75	07	22	1	7
4	916	050	86	39	65	66	87	9	6
5	787	816	44	92	46	04	53	2	4
6	981	593	45	61	25	05	86	1	3
7	070	809	89	28	54	69	40	8	9
8	890	320	52	57	13	72	45	7	2
9	895	209	05	47	85	05	54	7	5
10	766	205	05	88	10	05	44	8	5
11	370	229	59	46	74	69	98	6	9
12	534	039	11	85	72	91	22	8	1
13	456	587	75	14	66	35	44	4	5
14	656	567	47	98	54	27	66	8	7
15	478	170	06	57	33	86	91	7	6
16	177	604	92	92	70	52	45	2	2
17	155	185	61	73	85	81	90	3	1
18	298	608	36	15	53	16	23	5	6
19	777	324	72	54	00	32	67	4	2
20	379	360	76	56	20	96	87	6	6
21	419	621	69	25	61	49	08	5	9
22	536	779	31	94	16	51	52	4	1
23	234	675	23	06	42	03	62	6	3
24	326	069	73	48	28	73	06	8	3
25	166	289	53	06	30	13	80	6	3
26	862	127	31	16	72	71	92	6	1
27	216	878	46	77	77	86	25	7	6
28	487	384	12	72	58	52	79	2	2
29	369	524	60	32	00	20	63	2	0
30	593	554	94	02	14	74	77	2	4
31	753	421	93	99	59	13	08	9	3

وقت 4 بجے شام تک

564	972	36	64	60	56	20	6	2
378	450	78	78	54	38	00	8	0
231	683	85	81	43	65	33	5	3
815	313	34	40	89	54	09	4	3
146	590	87	71	66	87	76	7	0
817	401	89	67	21	49	11	9	1
602	548	31	77	20	91	60	1	8
640	322	12	90	58	32	00	2	2
249	455	17	49	79	57	9	7	5
430	586	99	05	06	19	66	9	6
641	009	77	91	01	77	41	7	9
826	332	63	01	60	23	50	3	2
672	882	48	22	06	28	56	8	2
166	540	46	66	04	06	94	6	0
639	253	97	89	93	17	03	7	3
311	191	10	36	07	50	27	0	1
055	517	44	80	09	04	39	4	7
809	385	50	34	89	10	49	0	5
888	074	19	63	54	59	64	9	4
828	402	66	28	30	46	40	6	2
222	760	18	22	24	18	74	8	0
724	702	34	74	82	74	92	4	2
907	809	79	07	53	59	83	9	9
161	361	60	86	69	00	89	0	1
934	856	73	09	68	33	78	3	6
931	045	19	81	57	99	27	9	5
498	462	73	23	82	13	62	3	2
865	513	29	15	77	29	57	9	3
969	963	90	44	59	10	89	0	3
083	963	14	58	39	94	99	4	3
334	340	07	59	16	47	26	7	0

عبدالباسط راٹھور 0346-4387683

وقت 8 بجے رات تک

184	845	23	07	25	84	02	2	5
017	626	70	90	26	17	50	5	6
455	217	57	77	97	55	47	7	7
954	799	05	13	59	54	68	8	9
105	164	24	60	84	05	05	5	4
522	382	74	22	02	22	12	2	2
950	612	44	16	72	50	86	6	2
120	860	52	52	20	20	12	2	0
978	798	54	02	98	78	62	2	8
474	912	64	56	52	74	66	6	2
381	045	97	17	05	81	57	7	5
242	123	89	57	23	42	52	2	3
821	548	80	52	88	21	57	7	8
724	680	60	24	20	24	74	4	0
409	633	13	81	33	09	61	1	3
849	518	72	20	58	49	75	5	8
917	851	57	81	91	17	91	1	1
142	429	05	21	09	42	36	6	9
427	324	34	86	44	27	11	1	4
568	900	22	42	20	68	62	2	0
653	521	87	55	21	53	85	5	1
730	503	19	43	83	30	28	8	3
543	658	80	84	98	43	39	9	8
906	484	14	42	24	06	32	2	4
769	805	67	59	25	69	29	9	5
482	251	27	19	51	82	64	4	1
673	400	86	18	80	73	13	3	0
485	333	91	19	33	85	19	9	3
664	009	97	37	49	64	42	2	9
261	730	16	24	50	61	49	9	0
285	871	69	69	71	85	99	9	1

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

مہورت

سعد وقت پر کام کی ابتداء کر کے یقینی کامیابی کا حصول، اللہ کے فضل سے

کون سا کام کب کریں؟ علم نجوم کی روشنی میں مکمل راہنمائی

رشتہ/منگنی/تیل مہندی/نکاح/شادی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
یکم جنوری	صبح 7:57	تا	یکم جنوری	دوپہر 01:26
5 جنوری	رات 11:51	تا	6 جنوری	صبح 11:24
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16
15 جنوری	صبح 06:56	تا	15 جنوری	رات 07:19
28 جنوری	دوپہر 01:05	تا	28 جنوری	رات 06:43

دوسری یا تیسری شادی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	دوپہر 03:00	تا	3 جنوری	رات 08:23
24 جنوری	رات 07:11	تا	25 جنوری	صبح 00:32
26 جنوری	صبح 07:31	تا	26 جنوری	دوپہر 00:53
27 جنوری	صبح 10:17	تا	27 جنوری	دوپہر 03:32
30 جنوری	رات 08:26	تا	31 جنوری	صبح 01:52

طلاق/علیحدگی/خلع

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
10 جنوری	دوپہر 04:47	تا	10 جنوری	رات 11:15

زچگی/جنسی علاج/کمزوری/بچوں کی پیدائش

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	رات 08:23	تا	4 جنوری	رات 01:47
5 جنوری	صبح 00:31	تا	5 جنوی	صبح 06:17
8 جنوری	دوپہر 04:02	تا	8 جنوری	رات 10:05
13 جنوری	صبح 08:58	تا	13 جنوری	دوپہر 03:32
22 جنوری	دوپہر 01:22	تا	22 جنوری	رات 07:02
25 جنوری	صبح 00:32		25 جنوری	صبح 05:52
27 جنوری	صبح 10:17		27 جنوری	دوپہر 03:32
31 جنوری	صبح 01:52	تا	31 جنوری	صبح 07:29

تعلیم کی ابتدا/نیا کورس/ابتدائی سبق/داخلہ سکول کالج

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	صبح 09:37	تا	3 جنوری	دوپہر 03:00
5 جنوری	رات 11:51	تا	6 جنوری	صبح 11:24
6 جنوری	رات 05:07	تا	6 جنوری	رات 10:49
11 جنوری	صبح 05:43	تا	11 جنوری	دوپہر 00:01
18 جنوری	صبح 05:11	تا	18 جنوری	صبح 11:08
30 جنوری	دوپہر 03:00	تا	30 جنوری	رات 08:26

125

کے قریب مختلف کام کرنے کے سعد اوقات کار جن کی مدد سے ماہرین نجوم، پیر صاحبان، عامل حضرات اور علوم مخفی سے منسلک دیگر افراد اپنی ذات کے ساتھ ساتھ اپنے حلقہ کے لوگوں کی زیادہ بہتر راہنمائی کر سکتے ہیں

ملازم مدگمیں (مرد)

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	رات 00:31	تا	6 جنوری	صبح 05:41
13 جنوری	صبح 08:58	تا	14 جنوری	دوپہر 04:40
14 جنوری	رات 05:52	تا	15 جنوری	صبح 06:56
18 جنوری	صبح 05:11	تا	18 جنوری	صبح 11:08

ملازم رگمیں (عورت)

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
2 جنوری	صبح 05:57	تا	2 جنوری	صبح 11:31
2 جنوری	صبح 05:57	تا	29 جنوری	صبح 11:31
29 جنوری	صبح 11:31	تا	29 جنوری	رات 05:03

کوئی بھی سعد کام شروع کرنے

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
7 جنوری	صبح 04:31	تا	7 جنوری	دوپہر 04:14
7 جنوری	رات 10:05	تا	8 جنوری	صبح 03:56
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16
27 جنوری	صبح 10:17	تا	27 جنوری	دوپہر 03:32

تجارت/نیا کام/کاروبار/سودا

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
4 جنوری	صبح 07:19	تا	5 جنوری	صبح 06:17

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
6 جنوری	رات 10:49	تا	7 جنوری	صبح 04:31
7 جنوری	رات 10:05	تا	8 جنوری	صبح 03:56
8 جنوری	دوپہر 04:02	تا	8 جنوری	رات 10:05
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16
14 جنوری	رات 05:52	تا	15 جنوری	دوپہر 01:08
16 جنوری	صبح 01:30	تا	16 جنوری	صبح 07:47
16 جنوری	رات 08:37	تا	17 جنوری	صبح 03:01
17 جنوری	دوپہر 04:05	تا	17 جنوری	رات 10:38
22 جنوری	دوپہر 01:22	تا	22 جنوری	رات 07:02
26 جنوری	دوپہر 00:53	تا	26 جنوری	رات 11:39
28 جنوری	صبح 02:02	تا	28 جنوری	صبح 07:26
31 جنوری	دوپہر 01:20	تا	31 جنوری	شام 05:15

خاندانی/وراثتی امور/شراکتی/مشترکہ کاروبار

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
7 جنوری	صبح 04:31	تا	7 جنوری	رات 10:05
13 جنوری	صبح 02:26	تا	13 جنوری	صبح 08:58
13 جنوری	رات 10:05	تا	14 جنوری	صبح 04:40

نوکری کی تلاش/درخواست/ابتداء/ملاقات

ایک خاص اور قدیم طریقہ کار کے مطابق درج ذیل سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ بعض لوگ بروج یا منازل قمر کے حوالے سے احکام اخذ کرتے ہیں جو ابتدائی طریقہ کار ہے۔ زیر نظر احکام زیادہ بہتر نجومی حساب کی بنیاد پر تحریر کیے گئے ہیں۔ جو بھی کام شروع کرنا چاہتے ہیں دی گئی تاریخ اور وقت پر کریں۔ انشاء اللہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے اور متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ ان سعد اوقات کو اپنے دوستوں، ملنے والوں اور حلقہ اثر میں آنے والے لوگوں کو بھی بتا سکتے ہیں تاکہ وہ کاموں کو زیادہ بہتر انداز میں کرسکیں اور آپ کی اور آپ کے علم کی تعریف کرسکیں۔

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	صبح 09:37	تا	3 جنوری	دوپہر 03:00
4 جنوری	صبح 07:19	تا	4 جنوری	دوپہر 01:02
4 جنوری	رات 06:47	تا	5 جنوری	صبح 00:31
8 جنوری	صبح 03:56	تا	8 جنوری	صبح 09:58
16 جنوری	رات 08:37	تا	17 جنوری	صبح 03:01
18 جنوری	صبح 05:11	تا	18 جنوری	صبح 11:08
30 جنوری	دوپہر 03:00	تا	30 جنوری	رات 08:26
31 جنوری	دوپہر 01:20	تا	31 جنوری	رات 07:12

پیغام رسانی/کسی بھی کام کے لیے

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
25 جنوری	رات 09:10	تا	26 جنوری	صبح 02:16
26 جنوری	صبح 07:31	تا	26 جنوری	دوپہر 00:53

بدلہ لینے/نقصان پہنچانے/ذہنی وجسمانی تکلیف

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
4 جنوری	صبح 07:19	تا	4 جنوری	دوپہر 01:02
10 جنوری	دوپہر 04:47	تا	10 جنوری	رات 11:15
26 جنوری	صبح 07:31	تا	26 جنوری	دوپہر 00:53
31 جنوری	دوپہر 01:20	تا	31 جنوری	رات 07:12

مقابلہ/برتری/لڑائی/غلبہ/فتح

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
6 جنوری	رات 10:49	تا	7 جنوری	صبح 04:31
7 جنوری	دوپہر 04:14	تا	7 جنوری	رات 10:05
12 جنوری	دوپہر 01:29	تا	12 جنوری	رات 07:58
17 جنوری	رات 10:38	تا	18 جنوری	صبح 05:11

مقدمہ بازی/کیس/اپیل/بحث کرنا

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
6 جنوری	صبح 05:41	تا	6 جنوری	صبح 11:24
12 جنوری	رات 07:58	تا	13 جنوری	صبح 02:26

فارم ہاؤس/باغ/پودے/فصل لگائیں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	صبح 00:31	تا	5 جنوری	صبح 06:17
5 جنوری	رات 05:59	تا	5 جنوری	رات 11:51
13 جنوری	صبح 02:26	تا	13 جنوری	دوپہر 03:32
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16
15 جنوری	صبح 00:28	تا	15 جنوری	صبح 06:56

نہر/کنواں/تالاب/نلکا/ٹیوب ویل کی تنصیب

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	دوپہر 03:00	تا	3 جنوری	رات 08:23
30 جنوری	رات 08:26	تا	31 جنوری	صبح 01:52

تعمیر/عمارت/گھر/بلڈنگ/مکان/مارکیٹ/پلازہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	صبح 06:17	تا	5 جنوری	دوپہر 00:08
5 جنوری	رات 05:59	تا	5 جنوری	رات 11:51
11 جنوری	صبح 05:43	تا	11 جنوری	رات 00:01
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16
26 جنوری	صبح 07:31	تا	26 جنوری	رات 00:53

شکار کریں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
4 جنوری	صبح 01:47	تا	4 جنوری	صبح 07:19
4 جنوری	رات 06:47	تا	5 جنوری	صبح 00:31
31 جنوری	صبح 07:29	تا	31 جنوری	دوپہر 01:20

جانوروں/پرندوں کی خرید وفروخت

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
4 جنوری	دوپہر 01:02	تا	5 جنوری	صبح 00:31
31 جنوری	رات 07:12	تا	یکم فروری	صبح 06:52

سواری/ڈرائیونگ/جانور سدھانے

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
2 جنوری	صبح 05:57	تا	2 جنوری	صبح 09:15
29 جنوری	صبح 11:31	تا		

دوا لینے/علاج کرانے/مشورہ/ٹیسٹ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
یکم جنوری	صبح 07:57	تا	یکم جنوری	دوپہر 01:26
9 جنوری	صبح 10:06	تا	9 جنوری	دوپہر 04:02
15 جنوری	رات 07:19	تا	16 جنوری	صبح 01:30
24 جنوری	صبح 03:08	تا	24 جنوری	صبح 08:27
24 جنوری	رات 07:11	تا	25 جنوری	صبح 00:32
28 جنوری	دوپہر 01:05	تا	28 جنوری	رات 06:43
30 جنوری	صبح 09:34	تا	30 جنوری	دوپہر 01:07

اپریشن/جراحی/چیر پھاڑ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	صبح 09:37	تا	3 جنوری	دوپہر 03:00
3 جنوری	رات 08:23	تا	4 جنوری	صبح 01:47
23 جنوری	صبح 06:14	تا	23 جنوری	صبح 11:28
30 جنوری	دوپہر 03:00	تا	30 جنوری	رات 08:26
31 جنوری	صبح 01:52	تا	31 جنوری	صبح 07:29

قدوجسامت/اعضاء بڑھانے/دوا کی ابتداء

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
4 جنوری	دوپہر 01:02	تا	4 جنوری	رات 06:47
31 جنوری	رات 07:12	تا	یکم فروری	صبح 01:04

سفر کریں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	صبح 06:17	تا	5 جنوری	دوپہر 00:08
5 جنوری	رات 11:51	تا	6 جنوری	صبح 05:41
13 جنوری	صبح 02:26	تا	13 جنوری	صبح 08:58
13 جنوری	رات 10:05	تا	14 جنوری	صبح 04:40
[illegible] جنوری	صبح 01:30	تا	16 جنوری	صبح 07:47
24 جنوری	دوپہر 01:49	تا	25 جنوری	صبح 00:32

پانی کا سفر/کشتی کی سیر/غوطہ خوری/سمندر کی سیر

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
6 جنوری	رات 10:49	تا	7 جنوری	دوپہر 04:14
7 جنوری	رات 10:05	تا	8 جنوری	دوپہر 04:02

باہر جانے کی کوشش/منصوبہ بندی/اپلائی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
9 جنوری	صبح 10:06	تا	9 جنوری	دوپہر 04:02
15 جنوری	دوپہر 01:08	تا	15 جنوری	رات 07:19

شخصیت کا نکھار

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
یکم جنوری	صبح 07:57	تا	یکم جنوری	صبح 11:35
25 جنوری	صبح 00:32	تا	25 جنوری	صبح 05:52
28 جنوری	دوپہر 01:05	تا	یکم جنوری	صبح 07:57

بال رنگنے/کاٹنے/بنوانے وغیرہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	صبح 09:37	تا	3 جنوری	صبح 11:45
30 جنوری	صبح 09:34	تا	30 جنوری	دوپہر 03:00

آنکھوں کا میک اپ اور دیگر امور

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
10 جنوری	رات 11:15	تا	11 جنوری	صبح 05:43

جنرل میک اپ/پارلر وغیرہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	دوپہر 00:08	تا	5 جنوری	رات 05:59
8 جنوری	رات 10:05	تا	9 جنوری	صبح 04:08

کپڑے کاٹنے/ڈیزائن کرنے/بوتیک/کڑھائی وغیرہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16

نئے کپڑوں کا استعمال پہلی دفعہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	صبح 00:31	تا	5 جنوری	رات 11:51
8 جنوری	صبح 03:56	تا	9 جنوری	صبح 04:08
9 جنوری	رات 09:59	تا	10 جنوری	صبح 03:56
10 جنوری	دوپہر 04:47	تا	10 جنوری	رات 11:15
13 جنوری	صبح 08:58	تا	14 جنوری	صبح 04:40
17 جنوری	دوپہر 04:05	تا	18 جنوری	صبح 05:11
18 جنوری	صبح 11:08	تا	18 جنوری	رات 05:05
18 جنوری	رات 11:02	تا	19 جنوری	صبح 10:56

نئے زیورات کا پہلی دفعہ استعمال

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	صبح 00:31	تا	5 جنوری	دوپہر 00:08
5 جنوری	رات 05:59	تا	5 جنوری	رات 11:51
8 جنوری	صبح 09:58	تا	8 جنوری	دوپہر 04:02
8 جنوری	رات 10:05	تا	9 جنوری	صبح 10:06

میوزک/ڈانس/اداکاری/گانا/مصوری/فائن آرٹ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
5 جنوری	دوپہر 00:08	تا	5 جنوری	رات 05:59
22 جنوری	صبح 07:43	تا	22 جنوری	دوپہر 01:22

روحانی علوم سیکھنے/اعمال روحانی/عملیات/چلہ کشی/تنویم

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
7 جنوری	دوپہر 04:14	تا	7 جنوری	رات 10:05
9 جنوری	صبح 04:08	تا	9 جنوری	صبح 10:06
16 جنوری	صبح 07:47	تا	16 جنوری	دوپہر 02:12
19 جنوری	رات 10:52	تا	20 جنوری	صبح 04:50
22 جنوری	صبح 02:12	تا	22 جنوری	صبح 07:43
25 جنوری	صبح 05:52	تا	25 جنوری	صبح 10:58
26 جنوری	دوپہر 00:53	تا	26 جنوری	رات 06:16

نمبرز/بانڈز/ریس/گھڑ دوڑ/Zee/کرکٹ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
3 جنوری	صبح 09:37	تا	3 جنوری	دوپہر 03:00
7 جنوری	صبح 10:22	تا	7 جنوری	دوپہر 04:14
8 جنوری	صبح 03:56	تا	8 جنوری	صبح 09:58
10 جنوری	دوپہر 04:47	تا	11 جنوری	صبح 05:43
12 جنوری	رات 07:58	تا	13 جنوری	صبح 08:58
14 جنوری	صبح 04:40	تا	14 جنوری	صبح 11:16
23 جنوری	صبح 06:14	تا	23 جنوری	دوپہر 04:41
27 جنوری	صبح 10:17	تا	27 جنوری	دوپہر 03:32
30 جنوری	دوپہر 03:00	تا	30 جنوری	رات 08:26

ناز راٹھور

آج کا دن کیسا گزرے گا؟

روزانہ بننے والی نظرات کواکب کے تحت ماہ رواں کے ہر دن کے حالات وواقعات کا بیان۔ روزمرہ اُمور کو باحسن طریق سے سرانجام دینے کے لیے مفید و موثر نجومی گائیڈ

1 جنوری آج کے دن آپ کو پرانے اور عمر رسیدہ لوگوں کی طرف سے معاونت کی بجائے مسائل ہی ملیں گے لہذا ان کی طرف سے کسی مدد کی امید کو دل میں نہ رکھیں۔ نئے زمانے کی نئی چیزوں کے ساتھ اپنے آپ کو ہم آہنگ کریں تا کہ آگے بڑھ سکیں۔

2 جنوری الیکٹرانکس کی اشیاء کے استعمال میں احتیاط برتیں کیونکہ ان کے خراب ہو جانے کا امکان ہے۔ دماغ میں مستقبل کے حوالے سے کچھ نئے منصوبے آئیں گے جو کہ قابل عمل ہوں گے۔

3 جنوری بڑے بھائی سے چل رہی کشیدگی دور ہو جائے گی اور ان کی طرف سے بہت مدد حاصل ہوگی۔ لمبے عرصے سے چل رہی بیماری سے صحت یاب ہونے لگیں گے۔ خوراک کی طرف توجہ دیں اور صحت کا خیال رکھیں۔

4 جنوری شریک کار کی بدولت نقصان اٹھائیں گے، کوشش کریں کہ مشترکہ بنیادوں پر کوئی کام نہ کریں۔ لوگوں سے جلد میل ملاپ نہ بڑھائیں کسی سازش کا شکار ہو سکتے ہیں۔ لمبے عرصے سے چلتی آ رہی بیماری سے نجات ملے گی اور صحت یاب ہونے لگیں گے۔

5 جنوری ایک مثبت دن ہے۔ اپنے معاملات میں تبدیلی لے کر آنے سے آپ کے مسائل میں کمی آئے گی۔

6 جنوری بڑے بہن بھائیوں کے ساتھ چلتی کشیدگی دور ہونے لگے گی اور وہ آپ کی راہنمائی بھی کریں گے۔ اندرون ملک سفر کے لیے جائیں گے مگر وہ سفر اچھا ثابت نہیں ہوگا ہو سکتا ہے کسی بہروپیہ سے ٹکراؤ ہو جائے، بہتر ہے کہ سفر ملتوی کرنے کی کوشش کی جائے۔

7 جنوری آج کا دن مثبت اور متحرک ہے۔ آپ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالیں گے وہ آسانی کے ساتھ پورا ہو جائے گا۔ کام چاہے ذہانت کے ساتھ پورا ہونا ہو یا طاقت سے۔ قدرت دونوں ہی صورتوں میں آپ پر مہربان رہے گی۔

8 جنوری اپنے سے رتبے میں بڑے لوگوں کا تعاون ملنا مشکل رہے گا۔ جو لوگ بھی مدمقابل آئیں گے وہ اپنے آپ کو کچھ نہ کچھ سمجھتے رہیں گے۔ روپے کا لین دین آسان رہے گا۔

9 جنوری آج کے دن آپ ضرورت سے زیادہ تیزی دکھا کر اپنے غیر حل شدہ معاملات کو طے کرنے کی کوشش کریں گے اور اس میں ناکامی کا منہ دیکھیں گے۔ لہذا زیادہ مناسب یہی رہے گا کہ پرانے جھگڑوں کو نمٹانے کے لیے آج کے دن کا انتخاب نہ کریں۔ شیخ چلی بننے کی وجہ سے بھی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

10 جنوری آج کے دن آپ جہاں اپنے کاموں کو پورا کرنے میں جوش و خروش کا مظاہرہ کریں گے وہاں ان کو پورا کرنے میں آپ کو راحت بھی ملے گی۔ خواتین ہوں یا مرد حضرات دونوں ہی سے آپ کو اچھی مدد ملے گی۔

11 جنوری اپنے دشمنوں کو کمزور سمجھنے کی غلطی مت کریں، وہ آپ کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ گھریلو ماحول کشیدہ رہے گا، اپنے احساسات پر قابو رکھنے کی کوشش کریں۔

12 جنوری اپنے غصے اور جذباتیت کی وجہ سے آپ نقصان اٹھائیں گے۔ جلد بازی میں کوئی بھی قدم نہ اٹھائیں ورنہ لمبے عرصے تک پچھتاوے کا سبب بنے گا۔ والد کے ساتھ تعلقات میں بدمزگی رہے گی اور ڈانٹ بھی پڑ سکتی ہے۔ بہتر ہے کہ برداشت کا مظاہرہ کیا جائے۔

13 جنوری اختیارات اور رتبے میں اضافہ ہوگا جس سے عمومی خوشحالی کے ساتھ ساتھ شہرت میں بھی اضافہ ہوگا۔ مشترکہ بنیادوں کی بجائے اکیلے کیا گیا کام زیادہ منافع بخش رہے گا۔

14 جنوری ایک متحرک دن آپ کا انتظار کر رہا ہے۔ اپنی بات اور اپنے پیغامات کو صبح کے وقت دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں، ایسا کرنے سے آپ کے معاملات میں آپ کو کافی آسانی رہے گی مگر دیر ہو جانے سے آپ کے لیے مسائل بڑھ جانے کا قوی امکان ہے۔ زیادہ مناسب یہ رہے گا کہ آپ اہم کاموں کو شام تک کے لیے مؤخر کر دیں۔

15 جنوری اجنبی لوگوں کے ساتھ جتنا فاصلہ رکھا جائے اتنا اچھا رہے گا۔ کوئی بھی ایسا جسمانی کام یا

حرکت نہ کریں جس سے چوٹ یا حادثے کا خدشہ ہو۔ کاروباری ڈیلز کے لیے ایک منافع بخش دن ہے۔

16 جنوری خواتین پر بھروسہ نہ کریں اور ان سے فاصلہ بنائے رکھنے میں ہی بہتری ہے۔ لوگوں کو جاننے اور تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اپنے فیصلے پر قائم رہنا سیکھیں اور بار بار فیصلہ تبدیل نہ کریں۔ مزاج پر قابو رکھیں اسی میں بہتری ہے۔

17 جنوری اپنے معاملات کو دوسروں سے طے کروانے کی کوشش میں آپ کو نقصان ہوگا۔ بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنا آپ کے لیے فائدہ کا باعث بنے گا۔ خواتین یا ان سے متعلقہ امور میں آپ کو مات ہی ملے گی۔ ہوشیار رہیں۔

18 جنوری بہت سے کام جو اب تک التواء کا شکار تھے، اب حل ہو جائیں گے۔ تجربہ کار افراد سے مشاورت کو غیر ضروری خیال نہ کریں، ان کا تجربہ آپ کے بہت کام آئے گا۔ اعلیٰ حکام کے ساتھ الجھنے کی غلطی نہ کریں، آپ کی ہی شہرت خراب ہو گی۔

19 جنوری آپ چاہیں تو گھریلو حالات کو اپنی تھوڑی سی کوشش کے باعث بہتر بنا سکتے ہیں۔ صحت کا خیال رکھیں اور کوئی بھی ایسی حرکت نہ کریں جس سے چوٹ کا اندیشہ ہو۔ لین دین کے معاملات میں احتیاط برتیں۔

20 جنوری اجنبی لوگوں سے محتاط رہیں اور اشیاء سنبھال کر رکھیں، چوری ہو سکتی ہے۔ وقت کے ساتھ آپ کے خیالات میں بھی تبدیلی آئے گی جو کہ مثبت نتائج لائے گی۔ افسران کے ساتھ معاملات کو بگڑنے نہ دیں۔

21 جنوری آج کا دن ایک مثبت دن ہے۔ نئے کاموں کی ابتداء خاص طور پر گھر، لباس، جیولری، تعلیم اور اس طرح کے متعلقہ مثبت معاملات کی شروعات اچھے نتائج لے کر آئے گی۔ اگر ضد اور انا کا شکار ہوئے تو ہاتھ میں آئی ہوئی دولت نکل جائے گی لہٰذا اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ضد نہ کریں بلکہ اپنے انداز کو جدید بنائیں۔

22 جنوری اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے مناسب دن نہیں، آپ تعلیم میں دھیان نہیں دے سکیں گے اس طرح وقت اور پیسہ دونوں کا ضیائع ہوگا۔ اگر اولاد جوان ہے تو ان پر نظر رکھیں اور بالکل آزاد نہ چھوڑیں۔ شادی بیاہ کی بات طے کرنے کے لیے مناسب وقت ہے۔ آپ اپنی اُمیدوں کے مطابق جیون ساتھی پائیں گے۔

23 جنوری ایک ایسا دن جس میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والا کسی نہ کسی طرح متحرک نظر آئے گا۔ ایجنٹ حضرات، انصاف کا حصول اور روپے کے لین دین جیسے معاملات اور لوگ مسائل کا شکار رہیں گے۔ وہ لوگ جو زور زبردستی کرنا جانتے ہیں وہ اپنے کام دوسروں سے آسانی کے ساتھ نکلوالیں گے۔

24 جنوری ایک ایسا دن جو کسی نہ کسی حوالے سے آپ کو متحرک رکھے گا۔ وہ لوگ بھی اپنی جگہ چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے جو کوئی کام نہیں کرتے ہیں۔ اجنبیوں سے محتاط رہیں اور ہر طرح سے الیکٹرانکس اشیاء کے استعمال میں احتیاط برتیں۔

25 جنوری اپنی ذمے داریوں کو سمجھیں اور دوسروں کے تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے مسائل حل کیجیے۔ تب ہی یہ ایک اچھا دن ثابت ہوگا۔

26 جنوری افسران آپ کی کارکردگی سے ناخوش نظر آئیں گے۔ ان سے بحث کرنے کی بجائے اپنے ہنر کو ظاہر کریں۔ خود پسندی کے مادے کو خود میں سے ختم کرتے ہوئے کوئی بھی فیصلہ لیں، تبھی ایک اچھا دن گزار سکیں گے۔

27 جنوری خواتین میں دلچسپی لیں گے اور ان کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔ عشق و معاشقہ میں وقت گزرے گا۔ شریک حیات کام میں مددگار ثابت ہوگا اور ہمت بڑھانے کا سبب بنے گا۔ مشترکہ بنیاد پر کاروبار زیادہ بہتر رہے گا۔

28 جنوری تجارت پیشہ حضرات خاص طور پر تحریری کام سوچ سمجھ کر اور تسلی سے انجام دیں۔ انجان لوگوں پر بھروسہ کرکے اپنے راز افشاں نہ کریں، یہ دھوکہ بھی ہو سکتا ہے۔ محنت کو ترک نہ کریں، انشاء اللہ آپ کو محنت کا پھل جلد ملے گا۔

29 جنوری آج آپ اپنے اندر ایک نیا حوصلہ اور ہمت محسوس کریں گے۔ اس کی وجہ سے کافی کام پورے کر لیں گے۔ مزاج میں تخریب کاری کا عنصر شامل رہے گا۔ اس پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ دوسری صورت میں آپ کو نقصان کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

30 جنوری اپنے غصے کو قابو میں رکھیں اور لڑائی میں نہ پڑیں، ورنہ معاملہ قانونی نوعیت بھی اختیار کر سکتا ہے۔ آمدن میں اضافہ ہوگا اور محنت کا پھل ضرور ملے گا۔

31 جنوری اپنی بات دوسروں تک آپ بہت شدت سے پہنچائیں گے۔ اس وجہ سے آپ کے معاملات جلد حل ہو جائیں گے۔ تجربہ کار اور بزرگوں سے فائدہ ملے گا۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کیسے ان سے استفادہ حاصل کرتے ہیں؟

کتاب	قیمت
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	60
خالد روحانی جنتری (سالانہ)	250
خالد ہندی جنتری (سالانہ)	250
راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)	300
ترمیم شدہ	زیر طبع
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)	250
10 سالہ جنتری (2001تا2010)	250
ہندی نجوم بمعہ (20 سالہ ہندی تقویم 2001تا2020)	250
آپ کا برج	250
راٹھور تسویۃ البیوت (لگن ساری پوری دنیا کی)	2000
راٹھور 60 سالہ تقویم (1940تا2000)	2500
راٹھور 50 سالہ تقویم (2001تا2050)	2000
راٹھور وقتی نجوم	250
احکام النجوم (وقتی نجوم)	250
کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات	250
عملیات اسمائے ربی	300
روحانی مشورے	200

کتاب	قیمت
تسخیر موکلات وحاضرات	250
علم الحروف	250
راہنمائے عملیات	250
مفتاح الرموز واسرار الکنوز	250
السحر الاحمر	300
السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)	زیر طبع
السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)	300
السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)	300
سحر بارنوخ	300
مجربات خالد	250
اصول وقواعد عملیات	350
مسائل کا روحانی حل	250
آسان عملیات	250
شفائے امراض	200
خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)	300
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	300
بحر الغرائب (ترجمہ)	350
اعمال شفق رامپوری	300
حروف نورانی	350
غایت الحکیم	350
الشجرۃ النعمانیۃ	300
اقوال المرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ	200

کتاب	قیمت
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	300
نمبری نمبر (حصہ اول)	250
نمبری نمبر 15000 (حصہ دوم)	200
قسمت اور چانس	250
انعامی کرشمات	400
صفر، آکڑہ اور بنڈل (حصہ اول) (نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)	350
صفر، آکڑہ اور بنڈل (گیارہواں حصہ) برائے 2015	350
اسباق دست شناسی	200
راہنمائے تل شناسی	200
ساعات حقیقی	250
کتب ابن عربی	250
زائچے	200
خزینہ اعداد	250
مستحصلہ قادر الکلام	200
اسرار حیات	250
علم النفس	250
کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)	500
کتابی کورس علم عملیات	600
(حصہ سوم وچہارم) آخری حصہ	زیر طبع
کتابی کورس انعامی نمبرز، کرکٹ میچ فگر اور ریس (مکمل)	600
کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل)	600

کورسز

قدیم کتب

راٹھور پبلشرز

ویب سائٹ
www.khalidrathore.com

نقوش والواح

۷۸۶

نَصْرٌ	مِّنَ	اللهِ	وَفَتْحٌ	قَرِيْبٌ
۳۲۰	۹۰	۶۶	۲۹۳	۳۱۲
۲۹۵	۳۱۳	۳۳۱	۸۶	۶۷
۸۷	۶۳	۲۹۶	۳۱۴	۳۳۲
۳۱۵	۳۳۳	۸۸	۶۳	۲۹۲
۶۵	۲۹۳	۳۱۱	۳۳۳	۸۹